بلوچی لوڈر ریبند

بلوچی گرائمر

DIGITAL COPY

آغا نصیر خان احمد زئی ایڈووکیٹ
ڈی۔ اے

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

Scanned by CamScanner

Rs/00/6

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner

بلوچی لَوُذ راہبَد

بلوچی گرائمر

مصنّف

آغا نصیر خان احمد زئی بلوچ (بی اے)

بلوچی اکیڈمی کوئٹہ

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

کلیں حق پہ بلوچی اکیڈیمی۔ کوئٹہ

اولی بار	دسمبر ۱۹۸۱ء
دانگ	پنج صد
شنگ کنوک	بلوچی اکیڈیمی۔ کوئٹہ
چھاپ جاہ	قلات پریس۔ کوئٹہ
بہاء	Rs [redacted] 100

Digitized By. M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ابواب کی فہرست بہرائی لڑ

صفحہ تا کدبیم

۱- پیش لفظ = سر لوڈ

۲- چند ضروری اصطلاحات = چیزے الی ایں راہبندی نام = ۱

۳- پہلا سبق = اولی در = حروف ابجد - اک وڈ = ۶

۴- دوسرا سبق = دوی در = اعراب - کشکاب = ۹

۵- تیسرا سبق = سیمی در = لفظ - لوڈ = ۱۷

۶- چوتھا سبق = چہارمی در = اسم - نام = ۱۹

۷- پانچواں سبق = پنجمی در = اسم ضمیر - نام بدل = ۴۴

۸- چھٹا سبق = ششمی در = اسم صفت - سفتی نام = ۵۱

۹- ساتواں سبق = ہفتمی در = فعل - کار گونگیں نام = ۶۳

۱۰- آٹھواں سبق = ہشتمی در = زمانہ افعال - کار گونگیں لوزاں پاس ۸۲

۱۱- نواں سبق = نہمی در = صلہ فعل = کار سفتی نام = ۱۳۰

۱۲- دسواں سبق = دہمی در = حروف رابطہ = نیام لوڈ = ۱۴۰

۱۳- گیارھواں سبق = یازدہمی در = حروف التعالیہ = آوار لوڈ = ۱۵۰

۱۴- بارھواں سبق = دوازدہمی در = حروف ندا = توار لوڈ = ۱۵۴

۱۵- تیرھواں سبق = سیزدہمی در = قواعد ضروریہ - یاداریں راہبند = ۱۵۶

۱۶- چودھواں سبق - چہار نشر دہمی در = اسم مصدر = بن لوڈ = ۱۶۴

۱۷- پندرھواں سبق - پانزدہمی در = اسم فاعل = کار کنوک = ۱۸۰

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دیباچہ

زیرِ نظر کتاب۔ بلوچی زبان کی گرائمر یا صرف و نحو کی د
ایڈیشن ہے۔ پہلی ایڈیشن ۱۹۶۶ء میں چھاپا گیا تھا۔ چونکہ پہلے ا
کی تمام کاپیاں ختم ہو چکی ہیں۔ اور اس کی مانگ دن بدن بڑھ ر
لہٰذا دوسرا ایڈیشن اسی مطلب کو پورا کرنے کے لئے لکھا گیا
جیسے کہ پہلے ایڈیشن کے دیباچے میں عرض کیا گیا تھا۔ کہ کسی
کو سیکھنے کے لئے یہ امر ضروری ہے۔ کہ سیکھنے والے کو۔
زبان کی صرف و نحو سے کماحقہ واقفیت حاصل کرنا چا
چونکہ بلوچی اور براہوئی زبانوں کو سیکھنے کے لئے۔ کوئی مست
مفید صرف و نحو کی کتاب موجود نہیں تھا۔ لہٰذا اس وقت کا احـ
کرتے ہوئے میں نے بلوچی اور براہوئی زبانوں کی صرف و نحو کے
کے ترتیب و تسوید کا سلسلہ شروع کیا۔ گو کہ انگریزی دور
انگریز عالموں نے ان زبانوں کے متعلق کافی تحقیق کی ہے۔ گ
سب علم و نحو کے قواعد سے خالی ہیں۔ اگر کہیں کچھ قواعد کا تذکرہ
وہ اتنی کافی نہیں۔ کہ ان زبانوں کے سمجھنے اور سیکھنے میں

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

خاص مدد مل سکے۔

پہلے ایڈیشن میں بلوچی اور براہوئی زبانوں کے صرف دنخو کو یکجا طور پر جمع کرنے کی۔ اس بنا پر کوشش کی گئی تھی۔ کہ مرکزی بلوچستان میں رہنے والے تمام بلوچ قبائل دونوں زبانوں کو بطور ماں کی زبان کے استعمال کرتے ہیں۔ اور یہ اس علاقے کی خاص خصوصیت ہے۔ اسی لئے پہلی ایڈیشن کے مسودے کو۔ چھاپنے سے پہلے۔ جانچنے کے لئے۔ ملک محمد پناہ صاحب مرحوم۔ وائس چیئرمین بلوچی اکیڈیمی کی خدمت میں۔ پیش کیا گیا تھا۔ جو میرے طرح دو زبان بولنے والے قبائلی گروہ سے تعلق رکھتے ہیں۔ چنانچہ ملک موصوف نے ہماری درخواست کو شرف قبولیت بخش کر۔ پہلے ایڈیشن کی جانچ پڑتال کی۔ جسے بعد میں چھاپا گیا۔ میں ملک صاحب مرحوم کی اس کاوش کا تہ دل سے مشکور ہوں۔ اس دوسری ایڈیشن میں۔ بلوچی اور براہوئی کے صرف دنخو کے کتابوں کو جدا جدا چھاپا جا رہا ہے۔ اس کی وجوہات یہ ہیں۔ پہلے تو اس ایڈیشن میں طرز تحریر پہلے ایڈیشن سے بالکل مختلف ہے۔ دوسری کہ قواعد کو تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ تیسری کہ۔ آ مثال زیادہ سے زیادہ دی گئیں ہیں۔ تا کہ سیکھنے والے کو ان زبانوں کے سیکھنے میں کوئی کمی محسوس نہ ہو۔ اس صورت میں اگر دونوں کتابوں کو یکجا کر کے۔ ایک کتاب کی صورت میں چھاپا جائے۔ تو کتاب کی ضخامت کے بڑھنے کا قوی امکانات ہیں۔ ممکن ہے۔ قاری صاحبان کی اکتاہٹ کا سبب بنے۔ دلچسپی سے کتاب کو نہ پڑھیں۔ آخیر میں براہوئی اور بلوچی

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

زبانوں سے دلچسپی رکھنے والے صاحب علم و ذوق حضرات
کی خدمت میں یہ گذارش کروں گا۔ کہ اگر اس کتاب کا بغور
مطالعہ کرنے کے بعد اُن کو اس میں کچھ خامیاں معلوم ہوں تو
از راہ نوازش مجھے ضرور مطلع فرمائیں۔ تاکہ آئندہ ایڈیشن شائع
ہونے کے وقت ان خامیوں کا ازالہ کیا جا سکے۔

نیک تمناؤں کے ساتھ

نصیر خان احمد زئی بلوچ
۱۸، سریاب روڈ۔ کوئٹہ

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اولی در — پہلا سبق
اولی بند — پہلا حصّہ

چند ضروری اِصطلاحات

آب یا حَرف حروف — یہ وہ تحریری علامات ہیں۔ جو ہم اپنے منہ سے نکلنے والی مختلف آوازوں کے لئے مقرر کرتے ہیں۔
مثلاً = ا۔ ب۔ ج۔ د۔ وغیرہ۔

آبانی رِد بند حروف تہجّی — (ا) سے لے کر (ی) تک حروف کی عام ترتیب کو حروف تہجّی کہتے ہیں۔
مثلاً = ا، ب، پ، ت، ٹ، ج، چ، ح، خ، وغیرہ

لَـوُذ لفظ — مختلف حرفوں کے مجموعے کو لفظ کہتے ہیں۔ مثلاً (سنگ) ایک لفظ ہے۔ جو حروف۔ (س، ن، گ) سے مل کر بنا ہے۔ اور انہی تینوں حروف کا مجموعہ ہے

جوڑ نوک یا کشّاب اعراب یا حرکات — یہ حرکات تین ہیں۔ زَبَر، زیر، پیش یہ علامات یوں لکھی جاتی ہیں۔

(۱) (زَبَر یا فتحہ = ـَـ) یہ علامت حرف کے اوپر لکھی جاتی ہے ہے۔ مثلاً = (جبر) یہ معنی (کپڑا)

(۲) زیر یا کسرہ = ـِـ، یہ علامت حرف کے نیچے لکھی جاتی ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مثلاً (زِبر) بہ معنی (کھُردُرا)

(۳) (پیش یا ضمہ ء ـُـ) یہ علامت حرف کے اوپر چھوٹے واو کی صورت میں لکھی جاتی ہے۔

مثلاً = (مُج) بہ معنی (دھُند)

کشابی مُتحرک ہر وہ حرف جس پہ کوئی حرکت ہو گی۔ مُتحرک کہلائے گا۔ نیچے دیئے ہوئے۔ الفاظ کے پہلے حروف مُتحرک ہیں۔

مثلاً = جبر۔ (پکڑنا) - زبر۔ (کھُردرا) - مُج۔ (دُھند)

اوشتوک ساکن وہ ہر حرف جس پر حرکت یا علامت نہ ہو۔ اور اُس کے ماقبل (پہلا حرف) حرف مُتحرک ہو۔ اسے ساکن کہتے ہیں

مثلاً = گپ بہ معنی (بات)

حرف (گ) مُتحرک اور حرف (پ) ساکن ہے۔

اوشتانکی سکون سکون کے نِشان کو جزم کہتے ہیں۔ جو اوندھا دال نما (د) نِشان ہوتا ہے۔ یہ اُس حرف پر لگایا جاتا ہے۔ جس پر حرکت کی علامت نہ ہو۔

مثلاً = گپْ (بات)

اوشتانک موقوف اگر دو ساکن حروف اِکٹھے ہو جائیں۔ تو دوسرے ساکن حرف کو موقوف کہتے ہیں۔

مثلاً = کشت۔ (دشمنی) کشت کے لفظ میں۔ دوسرا حرف (ش) ساکن اور (ت) موقوف کہلائے گا۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دیمی ماقبل وہ حرف جو دوسرے حرف سے پہلے ہو۔ اُسے ماقبل کہتے ہیں۔
مثلاً = لفظ (حَبر) میں حرف (ر) کا ماقبل (ج) ہے۔

رندی مابعد وہ حرف جو پہلے حرف کے بعد واقع ہو۔ اُسے مابعد کہتے ہیں۔
مثلاً لفظ (بُز) - (بکری) میں حرف (ز) حرف (ب) کا مابعد ہے۔

دوکشابی تنوین جب کسی حرف کے آخر میں۔ دو زبریں دو زیریں یا دو پیش آئیں۔ اور ان سے نون کی آواز پیدا ہو۔ اسے تنوین کہتے ہیں۔ تنوین ہمیشہ عربی الفاظ پر آتی ہے۔
مثلاً = فعلاً ۔ نسلاً ۔ قولاً وغیرہ

دوگشتانی تشدید ایک ہی حرف کو دو مرتبہ یا دوبار باہم ملا کر۔ پڑھنے کو عربی میں تشدید اور بلوچی میں (دوگشتانی) کہتے ہیں۔ علامت تشدید کو (ّ) شد کہتے ہیں۔
مثلاً = پَرّک (پروانہ) ۔ کَرّک (کنارہ) ۔ رِبّڑ (کیچڑ)
ان تینوں الفاظ میں (ربوڑ) مشدد ہیں۔

درامُکا مد یہ علامت جو بلوچی میں عموماً (الف) کے اوپر استعمال ہوتی ہے اُسے کھینچ کر پڑھا جاتا ہے۔ اس کی شکل یہ (ـٓـ) ہوتی ہے۔ اسے مد کہتے ہیں۔
مثلاً = آس (آگ) ۔ آپ (پانی)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اوستوک واؤ یہ وہ ساکن واؤ ہے۔ جس کے ماقبل یا پہلے حرف
واو مجہول کی حرکت پیش نہ ہو۔
مثلاً = موکل (رخصت)۔ مودہ (مرثیہ)۔ گوش (کان)

مالوم واؤ یہ وہ ساکن واؤ ہے۔ جس کے ماقبل یعنی پہلے حرف
واؤ معروف کی حرکت پیش ہو۔
مثلاً = مُود (بال)۔ تُوڑ (گھوڑا)۔ بُوم (اُلو) مُورک
(مسام)

اوشتوک یے یہ وہ ساکن (ی) ہے۔ جس کے ماقبل یعنی پہلے
یائے مجہول حرف کے نیچے زیر نہ ہو۔ اور کھل کر نہ پڑھی جائے
مثلاً = ڈیر (انبار)۔ سیر (رجا ہوا)۔ بیر (بدلہ)

مالوم (یے) یہ وہ ساکن (ی) ہے۔ جس کے پہلے حرف کے نیچے
یائے معروف زیر ہو۔ اور کھل کر پڑھی جائے۔
مثلاً = شیر (دودھ) سیر (شادی)۔ میر (اُمیر)

چیریں (ہا) یہ وہ (ہ) ہے۔ جو صاف طور پر پڑھنے میں نہ آئے۔
ہائے مختفی بلکہ صرف اپنے حرف کی حرکت کو ظاہر کرنے
مثلاً = جامہ (قمیص) شانہ (کنگھی)

پرینگ عبارت میں سے کسی لفظ کو یا لفظوں میں سے۔
حذف کسی حرف کے گرا دینے کو حذف کہتے ہیں۔
مثلاً = پونسر (ناک) سے پوز (ناک)
بُونسر (تھوتھنی) سے بُوز (تھوتھن)
دست گٹ (مصروف) سے دَسگٹ (مصروف)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

پہلے دو حروف کی درمیانی (ن) اور تیسرے حرف کی درمیانی (ت) کو حذف کر دیا گیا ہے۔

لوڑ گوڑ اَدغام : دو ہم مخرج یا ہم جنس حروف کو ملا کو پڑھنے کو اَدغام کہتے ہیں۔
مثلاً = بَدتر - (خراب تر) سے بَتّر (خراب تر)
= شَرتر - (اَچھا) سے شَتّر (اَچھا)

بدل بیوک حروف عامل : یہ وہ حروف ہیں، جن کی وجہ سے کلمات کے آخیر میں کچھ تغیر عمل میں آتا ہے۔ جیسے حروف نِدا
مثلاً = خدا سے خدایا
= کریم سے کریما

صیغہ : لفظ کی ہیئت یا ساخت کو کہتے ہیں۔

وڑسورت :

لوڑ راہند علم صرف : یہ علم اُن قواعد سے متعلق ہے۔ جو ایک صحیح زبان کو وجود میں لاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے ہم بلوچی زبان کو صحیح طور پر بول اور لکھ سکتے ہیں۔

آب یا حرف زانتی علم ہجا : یہ علم زبان کی اَبجد اور اعراب کے متعلق ہے۔ اور اِنہی کی ماہیت اور موزونیت کو بیان کرتا ہے۔ اور حروف کو ملا کر۔ اُن کے تلفظ کرنے کے انداز کو بیان کرتا ہے۔

Digitized By M.M.B.

Scanned by CamScanner

اولی در — پہلا سبق
دومی بند — دوسرا حصہ

بلوچی زبان کے رسم الخط کے لئے اب تک کوئی نئے حروف تہجی وضع نہیں کئے گئے ہیں۔ اس میں عربی و فارسی ہی کے تیس حروف تہجی استعمال ہوتے ہیں۔ ان میں سے تین عربی زبان کے تین ہندی کے اور بقایا چوبیس حروف فارسی زبان کے ہیں۔

۱۔ فارسی زبان کے حروف = ا، ب، پ، ت، ج، چ، ح، د، ر، ز، ژ، س، ش، غ، ف، ک، گ، ل، م، ن، ں، و، ہ، ی۔

۲۔ عربی زبان کے حروف = ز۔ خ۔ ع

۳۔ ہندی زبان کے حروف = ٹ۔ ڈ۔ ڑ

عربی زبان کے مندرجہ ذیل سات حروف۔ بلوچی الفاظ میں استعمال نہیں ہوتے۔ مگر عربی الفاظ کو لکھنے کی غرض سے استعمال کئے جا سکتے ہیں جو یہ ہیں۔

ث۔ ص۔ ض۔ ط۔ ظ۔ ع۔ ق

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مندرجہ بالا تفصیل بیان کرنے کے بعد۔ بلوچی رسم الخط کے مستعمل تیس حروف تہجی کی شکلیں اور آوازیں نیچے بیان کی جاتی ہیں

حروف تہجی کی علامت	تلفظ حرف	حروف تہجی کی علامت	تلفظ حرف
۱۔ ا	اَلِف	۱۷۔ س	سین یا سا
۲۔ ب	بے یا با	۱۸۔ ش	شین یا شا
۳۔ پ	پے یا پا	۱۹۔ غ	غین یا غا
۴۔ ت	تے یا تا	۲۰۔ ف	فے یا فا
۵۔ ٹ	ٹے یا ٹا	۲۱۔ ک	کاف یا کا
۶۔ ج	جیم یا جا	۲۲۔ گ	گاف یا گا
۷۔ چ	چے یا چا	۲۳۔ ل	لام یا لا
۸۔ ح	حے یا حا	۲۴۔ م	میم یا ما
۹۔ خ	خے یا خا	۲۵۔ ن	نون یا نا
۱۰۔ د	دال یا دا	۲۶۔ و	واؤ یا وا
۱۱۔ ڈ	ڈال یا ڈا	۲۷۔ ء	ہمزہ یا
۱۲۔ ذ	ذال یا ذا	۲۸۔ ہ	ہے یا ہا
۱۳۔ ر	رے یا را	۲۹۔ ی	یئے یا یا
۱۴۔ ڑ	ڑے یا ڑا	۳۰۔ ے	یئے یا یا
۱۵۔ ز	زے یا زا		
۱۶۔ ژ	ژے یا ژا		

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

نوٹ :- بلوچی حروف تہجی میں نون غُنہ بھی ایک حرف شمار ہوتا ہے۔ یعنی وہ نون جو ناک سے پڑھا جائے۔ اس کی خاص شکل یوں ہوتی ہے۔ (ں) اس کی آواز ناک سے نکالی جاتی ہے۔ اس کے درمیان میں نون کی طرح نقطہ نہیں ہوتا۔ بلوچی زبان میں یہ حرف کسی لفظ کے آغاز میں نہیں آتا۔ بلکہ دیگر حروف کے درمیان یا اخیر میں آتا ہے۔

مثلاً: پونسر (ناک)۔ گرانز (نتھنے)
گوانڑ (گز پیمانہ)۔ ٹھنڑ (کانٹے دار بوٹی)
مردماں (مردم کی جمع) نندان (بیٹھا ہوں)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دومی در — دوسرا سبق

بلوچی زبان کی حرکات یا اعراب

جیسے پہلے بیان کیا جا چکا ہے ۔کہ حروف کو ملانے کے لئے کچھ علامات استعمال کی جاتی ہیں ۔ جنہیں اردو زبان میں حرکات یا اعراب کہتے ہیں ۔اور انہی علامات کو بلوچی میں (جوڑینوک) یا کشاپ کہا جاتا ہے ۔ بلوچی زبان میں ان حرکات کو دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے
۱۔ چھوٹی آواز والی حرکات ۲۔ لمبی آواز والی حرکات ۔چھوٹی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت ۔آواز کو کھینچنا نہیں پڑتا ۔جبکہ لمبی آواز والی حرکات کو تلفظ کرتے وقت ۔آواز کو کھینچنا پڑتا ہے ۔

نیچے انہی اعراب کا نقشہ دیا جاتا ہے ۔تاکہ بلوچی زبان سیکھنے والوں کو آسانی رہے ۔

گونڈ تواریں جوڑینوک — چھوٹی آواز کی حرکات

بلوچی اعراب	قسم اعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
ـَ = A	چھوٹی آواز کا زبر	اَچ ۔ سے اَت ۔ تھا	اَب رَب

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

		دَپ ۔ منہ کَپ ۔ آدھا	جَب کَب
ـِ I	چھوٹی آواز کا زیر	پِس ۔ باپ گِس ۔ گھر اِنت ۔ ہے کِشک ۔ پگڈنڈی	اِس جِس اِن عِشق
ـُ u	چھوٹی آواز کا پیش	پُل ۔ پھُول ٹُل ۔ مینار مُج ۔ دُھند مُچ ۔ سَب	پُل کُل مُجھ تُم

لمبی آواز کی حرکات = دِراج تواریں جوڑنیوک

آ AA	لمبی آواز کا زَبَر	آس = آگ آف = پانی آج = ہاتھی دانت آسک = ہرَن	آگ آپ آج آن
ی EE	لمبی آواز کا زیر	شِیر = دودھ	کِھیر

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

		پِیر = بڈھا لِیک = لکیر بِینگ = کُتا	اَمِیر لَکِیر فَتِیر
و oo	لمبی آواز کا پیش یا واؤ معروف	مُود = بال بُوز = تھوتھنی بُوچ = تِنکا بُور = ذَرّہ	پھُول بھُول مُول جھُول
و o	گول آواز کا واؤ یا واؤ مجہول	کور = اندھا بور = نسواری رنگ گول = سراب گون = ساتھ	گول کوس بول تول

نوٹ = واؤ مجہول کو گول واؤ اس لئے بیان کیا گیا ہے۔ کہ جب یہ حرف لفظ کے درمیان آئے۔ تو اِس لفظ کو تلفظ کرتے وقت منہ کو گول کر کے آواز نکالی جاتی ہے۔

شد :- شد کے بارے میں پہلے بیان ہو چکا ہے۔ کہ ایک جنس کے دو حرف کو باہم ملا کر پڑھنے کو تشدید کہتے ہیں اور اُس کی علامت کو شد کہتے ہیں۔ جس کی یہ صورت (ـّـ) ہوتی ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

بلوچی اِعراب	قسم اِعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
ّ / NN	شَد	کَرّک = کِنارہ بُلّک = دادی۔ نانی کِرّی = لئی کا درخت جَرّ = کپڑا	چَھلّا پِلّا مَلّاح بِلّا

دو حروف عِلت کی ملی ہوئی آواز

جب دو حروف عِلَت مل کر۔ آواز پیدا کرتے ہیں۔ تو اِنکو انگریزی گرایمر کی اِصطلاح میں (DIPTHONG) کہتے ہیں۔ اِس قسم کے بلوچی الفاظ کا چارٹ نیچے دیا گیا ہے۔

بلوچی اِعراب	دو حروفی اِعراب	مثال	اردو کے ہم وزن الفاظ
َ وَ ء / AU	دو حروفی اعراب	کَوَر = ندی جَوَز = اَخروٹ اَوَر = بارش اہَوپ = بیماری	کَوَن اَوَر غَوَر دَوَر
َ ۔ ء / ی / AI		شیَر = اشعار خیَر = امن مَیل = تماشا	مُیل بَیل سَیر

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

		اَیُب = عَیَب	عَیَئب
۶/X ی EI		لیزُگ = میل سیئر = رجا ہوا خیئل = فرقہ لُیگار = میلا	

بلوچی زبان کے لہجے

(۱) بلوچی زبان کے دو لہجے ہیں۔ مغربی لہجہ و مشرقی لہجہ دونوں لہجوں میں باز الفاظ کے تلفظ کرنے میں فرق ہے۔ مگر تبدیلیٔ تلفظ سے۔ لفظ کے معنی پر کوئی اثر نہیں پڑتا۔ مندرجہ ذیل الفاظ کو مغربی اور مشرقی لہجوں میں اس طرح تلفظ کرتے ہیں۔ نیچے دیا ہوا چارٹ ملاحظہ ہو۔

حروف (و) اور (ی) کی تبدیلی۔

مشرقی لہجے میں حرف (و) کے بجائے حرف (ی) استعمال ہوتا ہے

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	بلوچی لفظ کی اردو معنی
آرونک	آرینک	مسوڑہ
دَستونک	دَستینک	کنگن
رُوملاس	رِیمَلاس	برَملا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مُود	مید	بال
سُور	سیر	شادی
اِستُون	اِستین	بادل
زُرَگ	زیرَگ	اُٹھانا
دَمبُورہ	دَمبیرہ	طنبُور
ھاتون	ھاتین	عورت
وَسّو	وَسّی	ساس۔خوش دامن
ترُو	تری	خالہ یا پھوپی
حُورت	حیرت	چھوٹا
زدم	زیم	بچھڑو
حُور	حیر	حُور

(۲) مغربی اور مشرقی لہجوں میں دوسرا فرق یہ ہے۔کہ بعض الفاظ میں مشرقی لہجہ بولنے والے (غ۔ف۔ش۔ژ۔خ۔ث۔ی) کے حروف کا استعمال کرتے ہیں۔اور انہی الفاظ میں۔ مغربی لہجہ بولنے والے۔مندرجہ بالا حروف کے بجائے گ۔پ۔چ۔ج۔ک۔س۔ت۔و) استعمال کرتے ہیں۔حروف کے ان تغیر وتبدل سے الفاظ کے معنی نہیں بدلتے۔حرف (و) اور (ی) کی تبدیلی کے حروف کے تلفظ کا چارٹ اوپر بیان کیا جا چکا ہے۔اس قسم کے دیگر حروف کی تبدیلی کے چارٹ نیچے دیئے جاتے ہیں۔ملاحظہ ہوں۔

Digitized By: M. Y. M. B.

Scanned by CamScanner

مغربی لہجہ میں حرف کا استعمال	مغربی لہجہ	لفظ کا اردو معنی	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں حرف کا استعمال
۲ (گ)	وَرگ	کھانا	وَرَغ	(غ)
	نِندگ	بیٹھنا	نِندَغ	
	گُشگ	کہنا	گُشَغ	
	جَنگ	مارنا	جَنَغ	
	وَسپگ	سونا	وَسپَغ	
	رُمبگ	دوڑنا	رُمبَغ	
	گِندگ	دیکھنا	گِندَغ	
(۳) (پ)	آپ	پانی	آف	(ف)
	دَپ	منہ	دَف	
	شَپ	رات	شَف	
	تَپ	بخار	تَف	
	لاپ	پیٹ	لاف	
۴ (و)	زُور	اُٹھاؤ	زِیر	(ی)
	دُور	دُور	دِیر	
	سُور	شادی	سِیر	
	حورت	چھوٹا	چیرت	
	مُود	بال	مِید	

Digitized By: M.Y.F.B.

Scanned by CamScanner

مغربی لہجہ میں حرف کا استعمال	مغربی لہجہ	لفظ کا اردو معنی	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں حرف کا استعمال
۵ (چ)	مَروچی	آج	مروشی	(ش)
	روپچ	دن	روش	
	چہ	سے	شہ	
	نیم روپچ	دوپہر	نیم روش	
	سُوچن	سوئی	سیشن	
۶ (ج)	واجہ	آقا	واژہ	(ژ)
	واج	رفتار	واژ	
	بوجگ	کھولنا	بوژگ	
۷ (ت)	بُوتہ	ہو گیا ہے	بیشہ	(ش)
	کُتہ	کیا ہے	کشہ	
		مارا ہے		
۸ (ح)	بخت	کھولا	بخُت	(خ)
	رَحت	پالان	رَخت	
۹ (ک)	گنوک	باگل	گنوَخ	(خ)
	گوک	گائے	گوخ	

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مِروک	مُردہ	مِروخ	
کَنوک	کرنے والا	کنوخ	
جنوک	مارنے والا	جنوخ	

مشرقی لہجہ میں بعض الفاظ کو مختصر کر کے تلفظ کرتے ہیں۔ جو مغربی لہجہ میں مستعمل نہیں۔ چارٹ ملاحظہ ہو

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	مشرقی لہجہ میں تلفظ کا اختصار
گوشِیت	گوشِیت	شِیت ۔ (وہ کہتا ہے)
روگا اِنت	روغا اِنت	روغین ۔ (وہ جا رہا ہے)
کنگا اِنت	کنغا اِنت	کنغین ۔ (وہ کر رہا ہے)
نِشتَگ اِنت	نِشتَغ اِنت	نِشتغین ۔ (وہ بیٹھا ہے)

سیمی در — تیسرا سبق

لَوُذ / **لفظ** — زبان بامعنی الفاظ سے بنتی ہے۔ الفاظ کی دو قسمیں ہوتی ہیں ۱۔ کلمہ اور ۲۔ مہمل۔

ماناداریں / **لَوُذ** / **کلمہ** — الفاظ کا وہ مجموعہ۔ جس کے معنی سمجھ میں آئیں اسے کلمہ کہتے ہیں۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

جیسے = منی برا اس شُت۔ میرا بھائی گیا۔
گوک شیر دنت ۔ گائے دودھ دیتی ہے۔

بے معنی لفظ — الفاظ کا وہ مجموعہ، جس کے کوئی معنی نہ ہوں بہمل کہلاتا ہے۔

مہمل — جیسے = برا اس ۔ ما ۔ شُت
= دنت ۔ گوک ۔ شیر

ربط فقرہ — صحیح طور پر۔ ترتیب دیئے ہوئے۔ بامعنی الفاظ کے مجموعے کو فقرہ کہتے ہیں۔

مثال
۱۔ گوک لوگی ساہدارے انت } بامعنی فقرہ ہے
۱۔ گائے ایک پالتو جانور ہے
۱۔ انت ۔ لوگی ساہدارے ۔ گوک } بے معنی فقرہ ہے

۲۔ کچک درآمدیں مردم ءِ سراوَ کیت } بامعنی فقرہ ہے
۲۔ کُتا اجنبی آدمی کو دیکھ کر بھونکتا ہے
۲۔ وکیت ۔ سرا ۔ مردم ۔ کچک ۔ درآمدیں } بے معنی فقرہ ہے

۳۔ ڈگار جسکگا انت } بامعنی فقرہ ہے
۳۔ زمین ہل رہی ہے
۳۔ انت ۔ ڈگار ۔ جُسکگا } بے معنی فقرہ ہے

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

لوڈانی ۔آزا بلوچی زبان میں الفاظ کی آٹھ قسمیں ہیں۔

الفاظ کی قسمیں

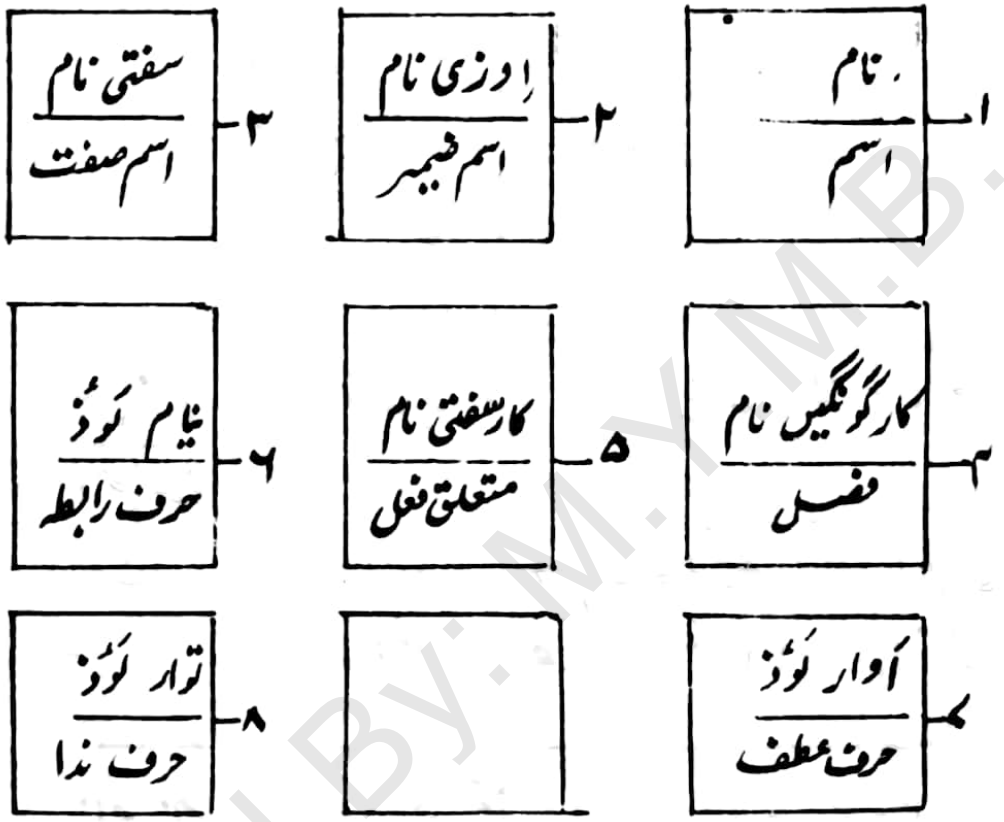

چارمی در **چوتھا سبق**

اولی بند **حصّہ اول**

نام / اسم

اِسم اُس لفظ کو کہتے ہیں۔ جس سے کسی انسان ۔ جانور۔ جگہ ۔ یا چیز کا نام سمجھا جائے ۔ لفظی معنوں کے اعتبار سے اسم کی پانچ قسمیں ہیں۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱- جنس نام / اسم نکرہ
۲- خاص نام / اسم معرفہ
۳- کل نام / اسم جمع
۴- ہئیراتی نام / اسم مادیہ
۵- حال نام / اسم کیفیہ

۱ جنس نام / اسم نکرہ یہ اسم ایک ہی قسم کی مختلف چیزوں کا نام ہوتا ہے۔

مثال ۱۔ اُشتر (اونٹ) ۲۔ پُشک (قمیص) ۳۔ پُل (پھول)
۴۔ کاٹار (خنجر) ۵۔ چم (آنکھ) ۶۔ مردم (آدمی)

۲۔ خاص نام / اسم معرفہ یہ اسم خاص شخص یا جگہ یا چیز کا نام ہوتا ہے

۱۔ دل مراد = ایک خاص آدمی کا نام ہے۔
۲۔ ھنگول = ایک خاص دریا کا نام ہے۔
۳۔ ماران = ایک خاص پہاڑ کا نام ہے۔
۴۔ تُربَت = ایک خاص شہر کا نام ہے۔

خاص نام / اسم معرفہ اس معرفہ کی پانچ قسمیں ہوتی ہیں۔

Digitized By MK M.B.

Scanned by CamScanner

دائمی نام

۱۔ **خطاب** حکومتیں بعض دفعہ کچھ لوگوں کو ان کی خدمات کے صلے میں ایک اعزازی نام عطا کرتی ہیں۔ جسے خطاب کہا جاتا ہے۔ جیسے۔ نواب۔ شاہ خاسی۔ سردار میر میران

پرستگین نام

۲۔ **لقب** بعض دفعہ انسان ذاتی کردار کی مثبت یا منفی خصوصیت کی وجہ سے شہرت پاتا ہے۔ لوگ اُسے عزت بخشنے یا مذمت کرنے کی خاطر ایک اعزازی یا مذموم نام سے موسوم کرتے ہیں۔ جسے لقب کہا جاتا ہے۔ جیسے۔ سرمچار (جاں نثار)۔ زخم جن (شمشیرزن) رجستہ پاد (بھگوڑا)۔ دپ یلہ (منہ پھٹ)۔

شاہری نام تخلص وہ حضرات جو شاعری میں کمال رکھتے ہیں۔ اپنے اصلی نام کے علاوہ۔ اپنا ایک مختصر نام۔ اشعار میں استعمال کرنے کے لئے رکھتے ہیں۔ جسے تخلص کہتے ہیں۔
مثلاً = نقیر۔ شادؔ۔ شاہینؔ۔ سودائیؔ۔ ناچارؔ

زرتگیں نام کنیت دنیا میں مرد ہو یا عورت۔ اُن کے اصلی نام ہوتے ہیں۔ مگر بعض دفعہ وہ اپنے بچوں کے نام سے موسوم ہو جاتے ہیں۔ اِس قسم کے اُسما کو کُنیت کہتے ہیں۔ جیسے۔ لشکراں ءِ پس (لشکراں کا اُبّو)
گرانا نزءِ ماس (گرانا ناز کی اَمّی)

زانگی نام عرف بعض دفعہ اِنسان اپنے اصلی نام کے علاوہ کسی اچھی یا بُری وجہ سے۔ کسی دوسرے نام سے موسوم ہو جاتا

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ہے۔اس قسم کے نام کو عرف کہتے ہیں۔

جیسے = کریم بخش سے کریمو

گل محمد سے گلو

دلمراد سے دلو

زر خاتون سے زری

III ۳۔ اسم جمع — گل نام یہ جاندار یا بغیر جاندار چیزوں کے گروہ کا نام ہوتا ہے۔

مثال = لشکر۔(فوج) | باہر۔(گدھوں کا گلہ)

راج۔(قبیلہ) | زاگل۔(میمنوں کا ریوڑ)

بولک۔(طایفہ) | رَم۔(پرندوں کا غول)

جتّ۔(برات) | ڈار۔(پرندوں کا غول)

رَمگ۔(ریوڑ) | جار۔(چڑیوں کی ڈار)

تگ۔(اونٹوں کا گلہ)

گوڑم۔(گائیوں اور بیلوں کا گلہ)

گلہ۔(گھوڑوں کا گلہ)

میگڑ۔(دمبوں کا ریوڑ)

بزگل۔(بکریوں کا ریوڑ)

ہر داتی نام / اسم مادیہ — یہ اُن تمام مادی اشیا کا نام ہے۔جن سے دوسری چیزیں بنائی جا سکتی ہیں۔

جیسے = ۱۔ آرت (آٹا) = ۲۔ شیر (دودھ)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۳- دار (لکڑی) = ۴- آہن (لوہا)

۵- سُنہر (سونا) = ۶- زر (چاندی)

---

۵ V حالی نام یہ وہ اسم ہے۔ جو کسی چیز کی وصف یا حالت۔ یا اسم کیفیہ کیفیت کو ظاہر کرے۔

مثال = ۱- سَرپدی = (سمجھ) = وصف

۲- بُرزی = (بلندی) = وَصف

۳- دراجی = (لمبائی) = وَصف

۴- بے وسی = (مجبوری) = حالت

۵- ناداری = (مُفلسی) = حالت

۶- گلامی = (غلامی) = حالت

۷- ورنائی = (جوانی) = حالت

۸- بال = (اڑکان) = کیفیت

۹- بیر = (بدلہ) = کیفیت

۱۰- خَندگ = (ہنسنا) = کیفیت۔

دومی بند — حصہ دویم

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی قسمیں

لفظ کے ترکیبی اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱ بن لوڈ
اسم مصدر

۲ درپیوستگیں نام
اسم مشتق

۳ کہنین نام
اسم جامد

I ۱- بُن لوڈ نام
اسم مصدر

یہ اسم صرف کام کے کرنے کو ظاہر کرتا ہے جس میں کام کے زمانے کا کوئی تعین نہیں ہوتا ہے بلوچی زبان کے مغربی لہجہ میں - اس کا آخری حرف (گ) ہوتا ہے - اور مشرقی لہجہ میں (غ)

مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	اردو معنی	مغربی لہجہ	مشرقی لہجہ	اردو معنی
وَرگ	وَرَغ	کھانا	گِرگ	گِرَغ	لینا
تچگ	تچَغ	دوڑنا	پَٹگ	پَٹَغ	تلاش کرنا
کُشگ	کُشَغ	قتل کرنا	کپگ	کپَغ	گرنا
آہگ	آہَغ	آنا	خندگ	خندَغ	ہنسنا
بَرگ	بَرَغ	لے جانا	مِرگ	مِرَغ	مرنا
دَیگ	دَیَغ	دینا	رَوگ	رَوَغ	جانا
مِڑگ	مِڑَغ	لڑنا	وَسپگ	وَسپَغ	سونا
جَنگ	جَنَغ	مارنا	گِڈگ	گِڈَغ	اونگھنا

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

II ۲- درکپتگین نام / اسم مشتق — یہ اسم ۔ اسم مصدر سے نکلتا ہے۔ اس کی پانچ قسمیں ہیں۔

(i) کنوک / اسم فاعل (ii) بیوک / اسم مفعول (iii) جاہی نام / اسم ظرف

(iv) اسبابی نام / اسم آلہ (v) بُن لوذ ءِ حاسل / حاصل مصدر

---

i کنوک نام / اسم فاعل — یہ وہ اسم ہے۔ جو کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے ۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ اُسے گرا کر اس کی جگہ پر لفظ (وک) لگایا جاتا ہے۔

مثال =

بُن لوذ (اسم مصدر)	کنوک نام ۔ (اسم فاعل)	اردو معنی
کُشگ (قتل کرنا)	کُشوک =	قاتل ۔ قتل کرنے والا
نبیسگ (لکھنا)	نبیسوک =	نویسندہ ۔ لکھنے والا
گُرُفگ (بُننا)	گُرُفوک =	بُننے والا
جُہگ (بھاگنا)	جہوک =	بھگوڑا ۔ بھاگنے والا
وَرگ (کھانا)	وَروک =	پیٹو ۔ کھانے والا
مڑگ (لڑنا)	مڑوک =	جنگجو ۔ لڑنے والا

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

گُشَگ (کہنا)	گشُوک =	راوی۔ کہنے والا

(ii) بیوک نام / اسم مفعول: یہ وہ اسم ہے۔ جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کر کے اس کی جگہ پر (تگین) کے لفظ کو لگایا جاتا ہے۔ تو اسم مفعول بنتا ہے۔

بُن کوذ۔ (اسم مصدر)	بیوک نام۔ (اسم مفعول)	اردو معنی
کُشَگ = (قتل کرنا)	گُشتگین	مقتول۔ قتل کیا گیا
شوشَگ = (فروخت کرنا)	شوشتگین۔	بکا ہوا۔ فروخت شدہ
سوچگ = (جلانا)	سوتگین	سوختہ۔ جلا ہوا
گوفَگ = (بننا)	گوفتگین	بُنا ہوا۔
جَنگ = (مارنا)	جَنگین	پٹا ہوا۔
وَرگ = (کھانا)	وارتگین	کھایا ہوا۔
وِرّگ = (پھاڑنا)	وِرتگین	پھٹا ہوا

(iii) جاہی نام / اسم ظرف: یہ اسم کام کے وقت یا جگہ کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال:۔

بُن کوذ۔ (اسم مصدر)	جاہی نام (اسم ظرف)	اردو معنی
دست شودگ (ہاتھ دھونا)	دَست شود	ہاتھ دھونے کا برتن

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دان چوبگ = (اناج کوکوٹنا)	دان چوب	اوکھلی
گیچگ = (چھاننا)	گیچن	چھاننی

(۱۷) اسبابی نام / اسم آلہ :- یہ اسم کام کے کرنے کے وسیلہ کو ظاہر کرتا ہے اسکے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ اُسے دور کر کے اُس کی جگہ پر حرف (ہ) کی ایزادی کی جاتی ہے۔

مثال =

بُن لوذ = (اسم مصدر)	آسبابی نام اسم آلہ	اُردو معنی
روگ = (جھاڑو دینا)	روپہ	جھاڑو
تاگ = (سینکنا)	تاپہ	توا
سُمبگ = (سوراخ کرنا)	سُمبہ	برما
پچ کنگ = (ناپنا)	پچہ	ناپ
داغ دیگ = (داغ دینا)	دازن	داغنے کا لوہا

(۱۸) بُن لوذ ء حاصل / حاصل مصدر :- یہ اسم مصدر کی حالت یا کیفیت کو ظاہر کرتا ہے۔

بُن لوذ - (اسم مصدر)	بن لوذ ءِ حاسل (حاصل مصدر)	اردو معنی
گندگ = (دیکھنا)	گندک	ملاقات

Digitized By M. Y. M. B.

Scanned by CamScanner

آزمائینگ = (آزمانا)	آزمات	آزمایش
رُماگ = (فرمان کرنا)	رُمات	فرمان
چکاسگ = (امتحان لینا)	چکاس	امتحان
رُمبگ = (دوڑنا)	رُمب	دوڑ

III ۳ کہنیں نام / اسم جامد : یہ وہ اسم ہے۔ جو مصدر سے نہیں بنتا

مثال = (i) ماڑی = (محل) (v) دیم = (چہرہ)

(ii) چمَ = (آنکھ) (vi) میج = (میز)

(iii) گس = (گھر) (vii) کاٹار = (خنجر)

(iv) پونز = (ناک) (viii) زخم = (تلوار)

سیمی بند — تیسرا حصہ

حساب پگ / اسم عدد : یہ وہ اسم ہے۔ جو کسی اسم کی تعداد کو ظاہر کرتا

(i) اسم اگر ایک چیز ہو۔ تو اُسے کہتے ہیں۔ (یک) یعنی واحد۔

(ii) اسم اگر ایک چیز سے زیادہ ہو۔ تو اُسے کہتے ہیں یعنی جمع

بلوچی زبان میں واحد سے جمع بنانے کا طریقہ

بلوچی زبان میں واحد سے جمع بنانے کے دو طریقے ہیں۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ا **اولی وڑ** اسم واحد کے بعد (آن) کا لفظ بڑھانے سے اسم
پہلا قاعدہ جمع بن جاتا ہے۔

بَدَنِ آزاہانی نام - (جسم کے اعضا کے نام

یک = (واحد)	باز = (جمع)	یک = (واحد)	باز = (جمع
سَر (سِر)	سَران = (سروں)	زُبان = (زَبان)	زُبانان = (زبانیں)
سَفَر (سِر)	سَفَر = (سِروں)	گَرَدن = (گَرَدَن)	گَرِدنان = (گَرَدنیں)
دَست (ہاتھ)	دَستان = (ہاتھوں)	چَم = (آنکھ)	چمان = آنکھیں
گوش (کان)	گوشان = (کانوں)	پونز = (ناک)	پونزان = (ناکوں)
دیم (چہرہ)	دیمان = (چہرے)	دَپ = (مُنہ)	دَپان = (مُنہوں)
مُوک (بال)	مُودان = (بالوں)	دَنتان = (دانت)	دَنتانان = (دانتوں)
مِید (بال)	مِیدان = (بالوں)	پاد = (پاؤں)	پادان = (پاؤوں)
باسک (بازو)	باسکان = (بازوؤں)	لَنگک = (انگلی)	لَنگکان = انگلیاں)
گوڈ (گھٹنا)	گوڈان (گھٹنے)	کوپگ = (کندھا)	کوپگان = (کندھے)
سِریں (کمر)	سِرینان = (کمروں)	ران = (ران)	رانان = (رانیں)
مَسک (کندھے کی پشت)	مَسکان (کندھوں کی پشت)	پُشت = (پیٹھ)	پُشتان (پیٹھیں)
سُروشک - (کہنی)	سُروشکان (کہنیاں)	گُت = (گلا)	گُتان (گلے)
بُروانک - (آبرو)	بُروانکان (آبروؤں)	پیشانی = (ماتھا)	پیشانیاں (ماتھے)
ذیل - (ناخن)	ذیلان (ناخنوں)	گِرانز = (نتھنا)	گِرانزان (نتھنے)
ریش - (داڑھی)	ریشان (داڑھیاں)		
بروت - مونچھ	بروتان (مونچھیں)	لاپ = (پیٹ)	لاپان (پیٹوں)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

کس وکامانی نام (رشتہ داروں کے نام)

یک = (واحد)	باز = (جمع)	یک = (واحد)	باز = (جمع)
پس یا پت (باپ) براس یا برات (بھائی)	پسان یا پتان - باپوں) براسان یا براتان (بھائیوں)	ماس یا مات (ماں) گہار - (بہن)	ماسان یا ماتان (مائیں) گہاراں (بہنیں)
زاماس یا زامات (داماد)	زاماساں یا زاماتان (دامادوں)	جنک - (لڑکی)	جنکان - (لڑکیاں)
تُرُو یا تری (خالہ یا پھوپھی)	تُروان یا تریان (خالائیں یا پھوپھیاں)	بچ (بیٹا)	بچان - (بیٹے)
ناکوزاک (چچیرا بھائی -) (ماموزاد بھائی)	ناکوزاکان (چچیرا بھائیوں -) (ماموزاد بھائیوں)	نشار (بہو)	نشاران (بہوئیں)
ناکو - (چچا یا ماموں)	ناکواں (چچاؤں ماموؤں)	پیرک (دادا یا نانا)	پیرکاں (دادے یا نانے)
جن (بیوی)	جنان - (بیویاں)	مرد (خاوند)	مردان (خاوندوں)
بلک - (دادی یا نانی)	بلکان - (دادیاں یا نانیاں)	ہپوک (سوکن)	ہپوکان - (سوکنیں)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دُہیکچ۔ (سالی یا نند)	دُہیکچان (سالیاں یا نندیں)	دُہرک (خُسر)	دُہرکان۔ (خسروں)
زاگ (بچہ)	زاگان (بچے)	چُچک (بچہ)	چُچکان (بچے)
نواسگ (نواسہ یا پوتا)	نواسگان (نواسے یا پوتے)	بانک۔ (بیگم)	بانکان (بیگمات)

سابدارانی نام (جانوروں کے نام)

یک (واحد)	باز (جمع)	یک (واحد)	باز (جمع)
اَسپ (گھوڑا)	اَسپان (گھوڑے)	گوک (بیل)	گوکان (بیلوں)
بُز (بکری)	بُزان (بکریاں)	خر (گدھا)	خران (گدھے)
پَس (بھیڑ) سیاہ پَس۔ (بکری)	پَسان (بھیڑیں) سیاہ پَسان (بکریاں)	اُشتر (اونٹ)	اُشتران (اونٹوں)
سُچک۔ (کتا) اِسپے پس۔ (بھیڑ)	سُچکان (کتے) اِسپے پسان (بھیڑیں)	بینگ (کتا)	بینگان (کتے)

Digitized By: M. Y. M. B.

Scanned by CamScanner

شیر (شیر)	شیران (شیروں)	ڈگی (لگائے)	ڈگیاں (لگائیں)
میہی (بھینس)	میہان (بھینسیں)	گرگ (بھیڑیا)	گرگان (بھیڑیے)
روبا (لومڑی)	روباآن (لومڑیاں)	یاچن (بکرا)	یاچنان (بکرے)
آسک (ہرن)	آسکان (ہرنوں)	گڈ (پہاڑی بکری)	گڈان (پہاڑی بکریاں)
گراند (مینڈھا)	گراندان (مینڈھے)	ڈاچی (اونٹنی)	ڈاچیاں (اونٹنیاں)
لاغ (گدھا)	لاغان (گدھے)	لیرد (نر اونٹ)	لیردان (نر اونٹوں)
مزار (شیر)	مزاران (شیروں)	پیل (ہاتھی)	پیلان (ہاتھیوں)
مادان (گھوڑی)	مادان (گھوڑیاں)	نریان (گھوڑا)	نریان (گھوڑے)

مُرغان نام : پرندوں کے نام

یک (واحد)	از (جمع)	یک (واحد)	از (جمع)
جگس (چڑیا)	جگسکان (چڑیاں)	توق (طوطا)	توقیان (طوطے)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

کبوت (کبوتر)	کبوتان (کبوتروں)	کبوڑہ (کبوتر)	کبوڑان (کبوتروں)
شاتگی (قمری)	شاتگان (قمریاں)	کردس (مرغا)	کردسان (مرغے)
نیکنک (مرغی)	نیکنکان (مرغیاں)	بٹ - (بطخ)	بٹان (بطخیں)
باڑو (بھیڑ)	باڑواں (بھیڑیں)	کبک (چکور)	کبکان (چکوروں)
اُنج - (بطخ)	اُنجان (بطخیں)	گراگ (کوّا)	گراگان (کوّوں)
بانز - (باز)	بانزاں (بازوں)	چُیپک (چوزہ)	چُیپکان (چوزوں)
چوری (چوزہ)	چوریاں (چوزوں)	شاہین (شاہین)	شاہینان (شاہینوں)

دومی وڑ
دوسرا قاعدہ

اسم جمع بنانے کا دوسرا قاعدہ یہ ہے۔ کہ اگر اسم کا آخری حرف (ہ) ہو۔ تو ایسے اسموں کے جمع بنانے کے لئے لفظ (آن) کے بجائے لفظ (گان) لگایا جاتا ہے۔

یک (واحد)	باز (جمع)	یک - (واحد)	باز (جمع)
لگہ (گلہ)	لگگان (گلے)	چوچہ (بچہ)	چوچگان (بچے)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

رمہ (ریوڑ)	رمگان (ریوڑوں)	پاوہ (پائے)	پاوگان (پاؤ
کوچہ (وادی)	کوچگان (وادیاں)	روفہ (جھاڑو)	روفگان (جھاڑ
کوپہ (کندھا)	کوپگان (کندھوں)	تولہ (گیدڑ)	تولگان (گیدڑو
پیہ (پیہ)	پیگان (پیوں)	مورہ (منکا)	مورگان (منک
پنجہ (پنجہ)	پنجگان (پنجے)	روتہ (انتڑی)	روتگان (انتڑیا
درہ (درہ)	درہ گان (درے)	پرہ (پر)	پرہ گان (پرو
کیسہ۔ (جیب)	کیسگان (جیبوں)	نرینہ (مرد)	نرینگان (مردو
زایفہ (عورت)	زایفگان عورتیں	آرہ (آری)	آرہ گان (آریا
ندارہ (نظارہ)	ندارگان (نظارے)	کوچہ (وادی)	کوچگان (وادیاں
خوشہ (خوشہ)	خوشگان (خوشے)	تورہ (توبرا)	تورگان (توبر
غلہ (گندم)	غلگان (گندموں)	لنگہ (لقمہ)	لنگگان (لقمے

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

چارمی بند　　چوتھا حصہ

ذات / جنس: جنس سے مراد یہ ہوتا ہے۔ کہ اسم کی جنس کیا ہے؟ آیا وہ نر ہے۔ یا مادہ۔ یا مشترک ہے۔ جو نر میں بھی شمار ہو سکتا ہے۔ اور مادہ میں بھی یا بالکل کسی جنس۔ نر یا مادہ سے تعلق نہیں رکھتا ہے۔ بلوچی زبان میں جنس کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) **نر ذات / مذکر:** یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم نر یا مذکر ہے۔

(ii) **مادہ ذات / مونث:** یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم مادہ یا مونث ہے۔

(iii) **ہوریں ذات / مشترک:** یہ اسم ظاہر کرتا ہے۔ کہ اسم نر یا مذکر بھی ہو سکتا ہے۔ اور مونث بھی ہو سکتا ہے۔

(iv) **بے ذات / بے جنس:** بے جان چیزوں کے نام اسی زمرے میں آتے ہیں

(i) **نر ذات / مذکر** مذکر کی مثالیں۔

پس	حاجہ	ناکو	پیرک	لیڑو	نریاں
باپ	آقا	چچا یا ماموں	دادا یا نانا	اونٹ	گھوڑا

Digitized By: M. A. M. S.

Scanned by CamScanner

(ii) مادہ زات / مونث

ماس	بانک	ترو	بُلک	ڈاچی	مادِن
ماں	بیگم	چچی یا ممانی	داری یا نانی	اونٹنی	گھوڑی

iii ہوریں زات / مشترک جنس

2907

دُژمن	زاگ	سیاد	ماکو زاگ
دشمن	بچہ	رشتہ دار	چچازاد یا ماموں زاد

دشمن ۔ بچہ ۔ رشتہ دار ۔ چچا زاد ۔ ماموں زاد مذکر بھی اور مونث بھی ہو سکتے ہیں ۔ اس قسم کے اسما مشترک جنس کہلاتے ہیں ۔

(iv) بے زات / بے جنس

سِنگ	پَشک	زَخم	میج	غالی
پتھر	قمیض	تلوار	میز	قالین

مندرجہ بالا تمام اسما ۔ بے جان ہیں ۔ لہٰذا اِن کی کوئی نر یا مادہ جنس نہیں ہوتی ہے ۔ اس واسطے بے جنس اسما کہلاتے ہیں ۔

(i) نر زات / مذکر : بلوچی زبان میں بہت سے اسما جو جاندار ہوتے ہیں ۔ ان کے مذکر اور مونث کے لئے جدا جدا الفاظ

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ہوتے ہیں۔ ان اسما کے دیگر جاندار اسموں کی جنس کو ظاہر کرنے کے لئے اُن کے شروع میں (نر) اور (مادگیں) یا (مردین) اور (جنین) کے الفاظ اسم کے ساتھ بطور سابقہ کے لگا کر ان کی جنس کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

نیچے دیئے ہوئے چارٹ میں بلوچی زبان کے اُن جاندار اسما کے مذکر اور مونث کی نشان دہی کی گئی ہے جن کے لئے جدا الفاظ استعمال ہوتے ہیں۔

انسانی رشتوں کے مذکر و مونث جنس کے جدا نام

نریں = (مذکر)	مادگیں = (مونث)	نریں = (مذکر)	مادگیں = (مونث)
پس۔ پت = (باپ)	ماس۔ مات۔ (ماں)	مردین (مرد)	جنین (عورت)
براس۔ برات = (بھائی)	گُہار (بہن)	زینہ (مرد)	ذایغ (عورت)
پچ۔ زاگ (بیٹا)	جَنک۔ مِنڈ بیٹی	مرد (خاوند)	جن (بیوی) یا زال
ناکو۔ ناخو۔ (چچا۔ ماموں)	تُرد۔ تری (پھوپھی۔ خالہ)	گلام۔ (غلام)	مولد۔ (لونڈی)
داجہ۔ واژہ مالکِ (آقا)	بانک۔ گودی (مالکن) (بیگم)	پچ (لڑکا)	جَنک (لڑکی)

Digitized By M. M. M. B.

Scanned by CamScanner

دمَرِک (خُسر)	وَسُّو۔ دسی (ساس)	سالونک (دولھا)	بانور (دُلھن)
برازاک (بھتیجا۔ بھتیجی)	گہار زاک (بھانجا۔ بھانجی)	زاماس۔ زامات (داماد)	لِشار (بُہو)
پِسو۔ (سوتیلا باپ)	ماتو (سوتیلی ماں) یا ماتِن	چورو (لڑکا)	جَنک (لڑکی)
چد براس (سوتیلا بھائی)	چِدگہار (سوتیلی بہن)	دمَرک زاگ (سالہ)	دُسیکچ (سالی)
دَسبراس (ساتھی)	دَسگہار (سہیلی)	خاسپَر سالہ	دُسیکچ (سالی)

جانوروں اور پرندوں کے مذکر و مونث جنس کے جدا نام

نریں = (مذکر)	مادگیں (مونث)	نریں = (مذکر)	مادگیں (مونث)
گوک (بیل)	ڈگی (گائے)	نریاں = (گھوڑا)	مادن گھوڑی
لاغ (گدھا)	حر (گدھی)	گرانڈ = مینڈھا	میش (دمبی)
لیڑو (اونٹ)	ڈاچی (اونٹنی)	کچک = کُتا	مِنڈ کُتیا
بِینگ (کُتا)	بِنڈ کُتیا	پاچن = بکرا	بُز (بکری)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

کروس = (مرغا)	تکنیک (مرغی)		

دومی ورڑ۔ جانوروں اور پرندوں کے اسما۔ جن کے مذکر و مونث

دوسرا قاعدہ جنسوں کو ظاہر کرنا مقصود ہو۔ تو اُن کے آگے نرین اور مادگین کے الفاظ بطور سابقہ لگایا جاتا ہے۔

مثال

نرین = (مذکر)	مادگین (مونث)	نرین - (مذکر)	مادگین (مونث)
نرین مزار (شیر)	مادگین مزار (شیرنی)	نرین مم - (بچھو)	مادگین مم (بچھنی)
نرین گرگ (بھیڑیا)	مادگین گرگ (مادہ بھیڑیا)	نرین میہی (بھینسا)	مادگین میہی - (بھینسیں)
نرین تولہ (گیدڑ)	مادگین تولہ (مادہ گیدڑ)	نرین کبوت - (کبوتر)	مادگین کبوت (کبوتری)
نرین تاؤس (مور)	مادگین تاؤس (مورنی)	نرین توتی (نر طوطا)	مادگین توتی مادی طوطا

سیمی ورڈ انسانوں کے وہ اسما۔ جن کے مذکر و مونث جنس کو ظاہر کرنے

تیسرا قاعدہ [1]- کے لئے جدا لفظ موجود نہیں۔ ان کے مذکر و مونث جنسوں کو ظاہر کرنے کے لئے۔ نام کے سامنے مردین اور جنین کے الفاظ بطور سابقہ لگائے جاتے ہیں۔ بعض دفعہ نرینہ اور زائفہ کے الفاظ بھی استعمال ہوتے ہیں۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مثال

نریں ۔ (مذکر)	مادگیں ۔ (مونث)	نریں ۔ (مذکر)	مادگیں (مونث
مردیں شاہر (شاعر)	جنین شاہر (شاعرہ)	مردیں اُستاد (اُستاد)	جنین اُستاد (استادنی
مردیں ڈاکسر (ڈاکٹر)	جنین ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)	مردیں زاگ (لڑکا)	جنین زاگ (لڑکی)
مردیں چک (لڑکا)	جنین چک (لڑکی)	نزینہ ڈاکسر (ڈاکٹر)	ذالینہ ڈاکسر (لیڈی ڈاکٹر)
نزینہ شاگرد (طالب)	ذالینہ شاگرد (طالبہ)		

iii) **ہوریں زات** مشترک جنس کے اسماوہ ہیں ۔ جن سے پتہ نہیں چلتا ہے کہ اسم مذکر ہے ۔ یا مونث ۔ اسم مذکر بھی ہو سکتا ہے ۔ اور مونث بھی ۔ لہذا اس قسم کے ناموں کو مشترک جنس کہتے ہیں ۔

مثال

ہوریں زات / مشترک جنس	اردو لفظ کے معنی	کیفیت
سیاد ۔ سیال	رشتہ دار	رشتہ دار مذکر بھی ہو سکتا ہے ۔ اور مونث بھی
سنگت	دوست	دوست " " "

Digitized By: M.M.B.

Scanned by CamScanner

ناکوزاک	چچازاد یاماں موزاد	چچا زاد مذکر بھی ہوسکتا ہے اور مونث بھی
زاگ یا چوچگ	بچہ	بچہ 〃 〃
نو ڈاکسر	شیر خوار بچہ ڈاکٹر	شیر خوار بچہ 〃 〃 ڈاکٹر
مُرگ یا مرغ	پرندہ	پرندہ 〃 〃
اولاک شاہر	باربرداری کا جانور شاعر	لادو جانور 〃 〃 شاعر 〃 〃
نوکر	خدمت گار	نوکر 〃 〃
شاگرد	شاگرد	شاگرد 〃 〃
استاد	استاد	استاد 〃 〃

(۱۷) **بے زات بے جنس:** بے جان چیزوں کی کوئی جنس نہیں ہوتی ہے۔ لہٰذا وہ سب بے جنس کے زمرے میں آتے ہیں۔

مثال

بے زات	بے جنس	بے زات (بے جنسی)	بے زات	بے جنس
بامب: (چھت)	سُہر: (سونا)	در: (دروازہ)	زر: (چاندی)	سکار: (تلوار)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دَرگی (دروازہ)	لُڑ = (تلوار)	پوغ = (کوئیلہ)	توپک = (بندوق)	شیر = (دودھ)
سنگ = (پتھر)	گوشت = (گوشت)	پُشک = (قمیص) یا جانگ = (قمیص)	روغن = گھی	کوہ = (پہاڑ)
برنج = (چاول)	دریاب = (دریا)	گلہ = (گندم)	زرہ = (سمندر)	سا = (جو)
پونز = (ناک)	دَپ = (منہ)	دیم = (چہرہ)	دُر = (موتی)	دستونک (کنگن)
گلہ = گندم (گیہوں)	پونزک (شہنائی)			

پنجمی بند — پانچواں حصہ

حال حالت سے یہ مراد ہوتی ہے۔ کہ اسم کا دوسرے الفاظ کے
حالت ساتھ فقرے میں کیا تعلق ہے۔ اور وہ کس حالت میں استعمال
ہوا ہے۔ بلوچی زبان میں تین جدا حالتیں ہیں۔

کنوکی حال	بیوکی حال	واز داری حال
(i) ———	(ii) ———	(iii) ———
حالت فاعلی	حالت مفعولی	حالت اضافی

(i) کنوکی حال / حالت فاعلی — اس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسم کوئی کام کر رہا ہے۔

Digitized By: M.M.B.

Scanned by CamScanner

مثال :-

(۱) آوءِ گواریت = (بارش برستی ہے)

(۲) مَن ایشا کرتنُ = (میں نے یہ کیا)

(۳) توءِ دم بُرتئے = (آپ تھک گئے)

(۴) میرہم دستبندی کرتنت = (اُمرا نے بھی اطاعت کی)

(ii) **حالت مفعولی** **بیوکی حال** اِس حالت سے یہ ظاہر ہوتا ہے۔ کہ اسم پر خود کوئی کام کیا گیا ہے۔ اور کام کا اثر اس پر واقع ہوا ہے۔

مثال :-

(۱) مرد ءُ شمکے کُشت = (آدمی نے چوہا مارا)

(۲) ڈگار ءَ آوءِ تر کرت = (بارش نے زمین گیلی کردی)

(۳) اُستا د حساب وانینت = (اُستاد حساب پڑھاتا ہے)

(۴) آمنی براس ءَ کُشت = (اس نے میرے بھائی کو قتل کیا)

(iii) **حالت اضافی** **وازداری حال** یہ حالت ایک اسم کی دوسرے اسم کے ساتھ تعلق یا رشتے کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال (۱) بچک ءِ پاد = (لڑکی کی پاؤں)

(۲) اسپ ءِ گِردَن = (گھوڑے کی گردن)

(۳) کوہ ءِ سنٹ = (پہاڑ کی چوٹی)

نوٹ :- (i) بلوچی زبان میں۔ اسم کے واحد ہونے کی صورت میں اضافت کا نشان (ءِ) ہے۔ جیسے کہ اوپر کی مثالوں میں بیان کیا گیا ہے۔

(ii) اور اسم کی جمع کی صورت میں اضافت کا نشان (آنی) ہے

Digitized By: M.Y. M.B.

Scanned by CamScanner

(۱) جنکانی پاد = (لڑکیوں کی پاؤں)
(۲) آسپانی گردن = (گھوڑوں کی گردنیں)
(۳) کوہانی سُنٹ = (پہاڑوں کی چوٹیاں)

پنچمی در — پانچواں سبق

نام بدل یا اوزی نام وہ الفاظ جو اسم کے بجائے استعمال ہوتے
اسم ضمیر :- ہیں۔ اسم ضمیر کہلاتے ہیں۔

مثال = (i) لشکران بازار ءَ شت - آہی چیزان بیچ ءِ سرا ایرکن
(i) لشکران بازار گیا - اُس کی چیزوں کو میز پر رکھ دو
(ii) مزار آت - آہی براس ءَ توار کن
(ii) مزار آیا - اُس کے بھائی کو بلاؤ
(iii) مَن اَتن - (iii) میں آگیا

جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے واضح ہوگیا۔ کہ (آہی) اور (من) کے الفاظ دو ناموں کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ لہٰذا یہی الفاظ جو اسما کی جگہ استعمال ہوئے ہیں۔ ان کو اسم ضمیر (نام بدل) کہتے ہیں۔

نام بدل ءِ وڑ
اِسم ضمیر کی اقسام :- اسم ضمیر کی پانچ قسمیں ہیں۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(i) جذبی نام بدل
ضمائر شخصی

(ii) زور پریں نام بدل
ضمائر تاکیدی

(iii) جستی نام بدل
ضمائر استفہامی

(iv) پیش داریں نام بدل
ضمائر اشارہ

(v) چکاری نام بدل
ضمائر موصولہ

(i) **جذبی نام بدل ضمائر شخصی** : یہ وہی الفاظ ہیں - جو اشخاص کے متعلق ہوتے ہیں - ان کے استعمال سے - متکلم (گشوک) یعنی بات کرنے والا - حاضر (ساڈی) یعنی سننے والا - غائب (ناساڈی) غیر موجود - شخص کا پتہ چل جاتا ہے -

یک - (واحد)	باز (جمع)	جند - شخص
من - (میں) (حالت فاعلی)	ما - ہم	گشوک - ضمیر متکلم
منا - (مجھے) (حالت مفعولی)	مارا یا اَمارا (ہمکو)	〃 - 〃
منی - (میرا) (حالت اضافی)	مہی یا اَمہی ہمارا	〃 - 〃

Digitized By: M.Y. M.B.

Scanned by CamScanner

تو یا تہ - (تم) حالت فاعلی	شما یا شوا (آپ)	ساڑی ضمیر حا
تَرا - تجھے حالت مفعولی	شمارا یا شوارا تمہیں یا (آپکو)	〃 〃
تہَی - تیرا حالت اضافی	شمئی یا شوہی (تمہارا)	〃 〃
آ - (وہ)	آ = (وہ)	ناساڑی ضمیر غا
آیا - ایشا - (اُسکو - اِسکو)	آیان - ایشان (اُنکو - اِنکو)	〃 - 〃
آہی - ایشی - (اس کا - اِسکا)	آیانی - ایشانی (اُن کا - اِنکا)	〃 - 〃

(i) **گشوک ضمیر متکلم** بات کرنے والے کو متکلم کہتے ہیں - جیسے کہ من (
ما یا اَمّا (ہم) -

(ii) **ساڑی ضمیر متکلم** : وہ شخص جس سے بات کی جائے اسے حاضر کہتے
جیسے کہ - تو یا تہ (تو) + شما یا شوا (آپ یا

(iii) **ناساڑی غائب** : وہ شخص جو موجود نہ ہو - اور اُس کے بارے
بات کی جائے - اُسے غائب کہتے ہیں -
جیسے کہ آ (وہ) + آ (وہ)

(ii) **زور پریں نام بدل ضمائر تاکیدی** : یہ وہ ضمائر ہیں - جو تاکید کرنے کے
استعمال کئے جاتے ہیں - ضمیر شخصی (ج

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

نام بدل) کے بعد (وت یا جند) کا لفظ استعمال کرنے سے ضمیر تاکیدی بن جاتا ہے۔

جند۔ (ضمیر)	یک۔ (واحد)	ہاز۔ (جمع)	حال۔ حالت)
گشتوک (متکلم)	منی جند۔ یا من وت (میں خود)	تہئی جند یا ماوت (ہم خود)	حالت فاعلی حالت مفعولی حالت اضافی
ساڑی (حاضر)	تہئی جند۔ تو وت (تو خود)	شمئی جند۔ شماوت (آپ یا تم خود)	〃
ناساڑی (غائیب)	آہی جند۔ آوت (وہ خود)	آیانی جند۔ آوت (وہ خود)	〃

مثال۔

(۱) آوت مناگشت ۔ یا آہی جند مناگشت۔ (اُس نے خود مجھے کہا)

(۲) آوَت اُداشتنَت یا آیانی جند اُداشتنَت ۔ (وہ خود وہاں گئے)

(۳) تُوت کلمءَ زُرتے یا تہئی جند کلمءَ زرت۔ (تو نے خود قلم اٹھایا)

(۴) شماوت اِدا آتگتِ ۔ یا شمی جند اِدا آتگتِ۔ (آپ یا تم خود یہاں آئے ہو)

(۵) مَن وت دُزءَ گپتُن ۔ یا مَنی جند دزءَ گپت ۔ (میں نے خود چور کو پکڑا)

(۶) ماوَت گِس ءَ یَکہ واتَن یا مَہی جند گِس ءَ یکہ وات (ہم نے خود گھر کو چھوڑ دیا)

Digitized By: MAMB

Scanned by CamScanner

(iii) جستی نام بدل یہ ضمائیر سوال کرنے کے لئے استعمال ہوتے ضمائیر استفہامی ہیں۔

مثال

کئے ءَ	کیٹگ	پرچے پچے	کجا بکو	کجام	تام	چے	کئے
کِسکو	کِسکا	کیوں	کہاں	کونسا	کونسا	کیا	کون

(۱) اِے مرد کئے انت ؟ (یہ آدمی کون ہے ؟)

(۲) دوشی کئے آگت ؟ (کل رات کون آیا تھا؟)

(۳) اے چے انت ؟ (یہ کیا ہے ؟)

(۴) چے لوٹے ؟ (کیا مانگتے ہو ؟)

(۵) لوگ ءِ تہا کجام مردم انت ؟ ۔ (کونسا آدمی کمرے کے اندر ہے؟

(۶) تام پشک ءَ لوٹئے ؟ ۔ (کونسی قمیض مانگتے ہو؟)

(۷) کجا روئے ؟ (کہا جاتے ہو ؟)

(۸) اے کتاب کیٹگ اِنت ۔ (یہ کس کی کتاب ہے ؟)

(۹) کئے ءَ داتے ۔ (کِسکو دیا ؟)

(۱۰) کئے را کُشتے ۔ (تو نے کسے مارا ؟)

(iv) پیش داریں نام بدل / ضمائیر اشارہ یہ ضمائیر اشارہ کرنے کے لئے استعمال ہوتے ہیں۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

یک (واحد)	باز (جمع)
اے (یہ) ایشا۔ ایشیا۔ (اسکو) ایش (یہ)	اے = (یہ) ایشان (انکو)
آ = (وہ) آیا۔ آہا۔ آوا (اُس کو) آیارا۔	آ = (وہ) آیان۔ آہان۔ آوان (اُنکو)

(۱) اِے بَچک ءَ گوانک جَن ۔ (اس لڑکے کو بلاؤ۔)

(۲) ایشا دہ روپئی بدے (اس کو دس روپے دے دو۔)

(۳) ایش کئے اِنت۔ (یہ کون ہے۔)

(۴) ایشان بِگلّیں ۔ (ان کو (مویشیوں) ہانکو۔)

(۵) آمنی براس اِنت ۔ (وہ میرا بھائی ہے)

(۶) آہا بیار ۔ (اس کو لاؤ)

(۷) آیاں دیم دَئے ۔ (اُن کو روانہ کردو)

(۸) آوان بلوثائین ۔ (ان کو بلاؤ)

(۹) آ آحتنت (وہ اے)

(۱۰) ایشان بے بر (ان کو لے جاؤ)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

چکاری نام بدل یہ وہ ضمیر ہے۔ جو پہلے کہے ہوئے اسم یا ضمیر
(۷) ضمیر موصولہ کے ساتھ تعلق ظاہر کرے۔

ہر چی کہ	ہمائی کہ	آکہ	ہما	ہماکہ
جو کچھ	جس کا	جوکہ	جو	جس کو

(۱) ہماکہ ہوش داریت۔ بچار نہ کنت۔ (جس کو عقل ہو۔ وہ غیبت نہیں کرتا۔)

(۲) ہر چی کہ بدیئے۔ خدائی دادِانت۔ (جو کچھ دو۔ وہ خدا کا عطیہ ہے)

(۳) ما ہما مردمان دوست دارن۔ ہماکہ گوماشرانت۔
(ہم اُن آدمیوں کو عزیز رکھتے ہیں۔ جو ہمارے ساتھ اچھے تعلقات رکھتے ہیں)

(۴) ہما قلم کہ سرے پُرشنگت۔ جوڑکنگ لوٹیت۔
(وہ قلم جس کا نب ٹوٹ گیا تھا۔ مرمت مانگتا ہے)

(۵) اے ہما مردم اِنت۔ ہماکہ زی دِیستے
(یہ وہی آدمی ہے۔ جسے کل دیکھا تھا۔)

(۶) چے اے کار ہوج اِنت۔ ہماکہ من وتی دیم ءَ گِندگاں
(کیا یہ خنجر ہے۔ جسے میں اپنے سامنے دیکھ رہا ہوں)

(۷) ما ہما لوگ ءَ ئیَہ داتن۔ ہمائی تہاکہ اُمری منتن۔
(ہم نے وہی مکان جس میں مدتوں سے رہتے تھے۔ چھوڑ دیا)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۸) اے پُچانی پیٹی ءَ گار کرت ۔ ہما کہ من آرتگتُن ۔
(اس نے وہ پیٹی کپڑوں کی گم کردی ۔ جو میں لایا تھا)

(۹) ہما زاگ کہ ماس وپس ءِ مُرتگنَت ۔ چوری اِنت ۔
(وہ بچہ جس کے ماں باپ مرچکے ہوں ۔ یتیم ہے)

(۱۰) اے گِس ۔ ہما کہ من تہائے مانین ۔ جوانیں ءِ اِنت ۔
(یہ مکان میں جس میں رہتا ہوں ۔ اچھا ہے)

ششمی در — چھٹا سبق

اولی بند — پہلا حصّہ

سفتی نام — اسم صفت وہ اسم ہے ۔ جو کسی چیز یا شخص یا جگہ کی
اسم صفت — کوئی خوبی یا بُرائی یا شکل و صورت یا حُجم یا رنگت کے
بارے میں کچھ ظاہر کرے ۔

اسم صفت کی پانچ قسمیں ہیں ۔

(i) حالی سفت / صفت کیفیت — (ii) کساسی سفت / صِفت مقداری — (iii) حسابی سِفت / صفت عددی

(۱۷) پیش داریں سفت / صفت اشارہ — (۷) چکاری سِفت / صفت نسبتی

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(i) **حالی صفت / صفت کیفیت** یہ صفت کسی اسم کی بھلائی یا برائی یا رنگ یا کیفیت کو ظاہر کرتی ہے۔

مثال ۔

(۱) یلیں مرد = (بہادر آدمی)
(۲) گندگیں بچک = (شریر لڑکا)
(۳) بوریں اسپ = (بھورا گھوڑا)
(۴) زردین رنگ = (پیلا رنگ)
(۵) وشین آمب = (میٹھا آم)
(۶) دراجیں ساد = (لمبی رسی)

کساسی سفت یہ صفت اسم کی مقدار کو ظاہر کرتی۔

(ii) **صفت مقداری**

مثال =

بس	ہر	ہرئیک	چیزے	چیہے	گیشتر	باز
کافی	ہر	ہرایک	کچھ	کچھ	بہت زیادہ	بہت
پچ	کم ۔ کگ ۔ توشک		نیم	درستین ۔ کلیں ۔ تیوگیں ۔ مجہ		
کچھ نہیں	تھوڑا سا		آدھا	سب ۔ تمام		

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

منی لاپ باز درد کرت = (میرے پیٹ میں بہت درد ہے)

منا چیزلے درمان بدئے = (مجھے کچھ دوائی دے دیں۔)

اِسے نان منا بس اِنت = (یہ روٹی مجھے کافی ہے۔)

مَن ہیچ نہ لوٹان = (میں کچھ نہیں مانگتا ہوں۔)

آدتی دُرستین ہستیٔ گار کرُت = (اُس نے اپنی ساری دولت گنوا دی۔)

ہر زاگ کتابے لوٹیت = (ہر لڑکا ایک کتاب طلب کریگا۔)

من یوچ ءِ نیم ءَ وتی اِسکول ءَ گواز ینتُن = (میں نے آدھ دن اپنے اِسکول میں گزارا۔)

منا سوبیں بیگ ءِ کم اومیت اِنت۔ = (مجھے کامیابی کی کم اُمید ہے۔)

ہر یکے زہر آت = (ہر ایک ناراض تھا)

بہرام پرتو چیبے رَز لوٹیت = (برام تیرے لئے کچھ رقم مانگتا ہے۔)

حسابی صفت

یہ صفت اسم کی تعداد کو ظاہر کرتی ہے۔ یا

صفت عددی عددوں کی درجہ بندی کو بیان کرتی ہے۔

صفت عددی کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔

Digitized By: M.K.M.B.

Scanned by CamScanner

پُوڑو حساب	رِد حساب
(۱) ———	۲ ———
عدد	عدد کی ترتیب۔ صفت عددی
کچ بازی	کپی چُنڈی
۳ ———	۴ ———
عدد تضعیفی	عدد کسری

---

(۱) پُوڑو حساب ——— عدد اسم کی پوری تعداد کو ظاہر کرتا ہے

عدد

مثال

اول	دہ روپئی	یانزدہ لوگ	پنچ مرد	دو اسپ	دوم
پہلا	دس روپے	گیارہ گھر	پانچ آدمی	دو گھوڑے	دوسرا

(۱) منی دہ اسپ انت - (میرے دس گھوڑے ہیں)

(۲) پنچ مرد پیداک انت - (پانچ آدمی آرہے ہیں)

(۳) یانزدہ لوگ سوتنت - (گیارہ گھر جل گئے)

(۴) منادہ روپئی بدئے - (مجھے دس روپے دے دو)

(۵) من جماعت ءَ اول درکپتن (میں جماعت میں اول رہا۔)

(۶) بالاچ گوئے ءِ تہا دومی درکپت - (بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ردحساب

۲- **صفت عددی** ' صفت عددی - عدد کی ترتیب کو بتلاتا ہے - اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے - کہ عدد کے بعد لفظ (می) بڑھ یا جاوے تو صفت عددی بن جاتا ہے -

یانزدہمی لوگ	پنجمی مرد	دومی آسپ
گیارہوان گھر	پانچواں آدمی	دوسرا گھوڑا

(۱) دومی اسپ گوءَ کٹّت = (دوسرے گھوڑے نے دوڑ جیت لی)

(۲) پنجمی مَرد مَنا جَت = (پانچویں آدمی نے مجھے مارا)

(۳) یانزدہمی لوگ ءَ دُزٹنگ کرُت -

(گیارہویں گھر میں چور نے نقب زنی کی)

(۴) اے کِسئو ششمی بَرے تہا نمشتہ انت -

(یہ قصہ چھٹے باب میں لکھا ہوا ہے -)

(۵) من جماتءِ تہا اول در آتگئن (میں جماعت میں اول آیا ہوں)

(۶) بالاچ گوءِ تہا دومی در کپت

(بالاچ دوڑ میں دوسرے نمبر پر آیا -)

کچ بازی

۱- **عدد تضعیفی** - یہ عدد ظاہر کرتا ہے - کہ عدد کو کئے بار بڑھایا

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

گیا ہے۔ اِس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ عدد کے بعد (سر۔ ونڈ ہمیکس۔ ہیمخدر۔ بر) کے لفظ بڑھانے سے عدد تضعیفی بن جاتا ہے۔

چار ہیمخدر	ہفت ہیمکس	سے ونڈ	دہ سر	دہ بر
چار گنا	سات گنا	تین گنا	دس گنا	دس دفعہ

مثال =

(۱) چگ ءِ آپ دہ سر وَنڈت (چشمے کا پانی دس گنا بڑھ گیا ہے)

(۲) آپ گہار ءِ۔ براس ءِ بہر۔ سے وَنڈ زیات اِنت۔
(بہن سے بھائی کا حصہ تین گنا زیادہ ہے)

(۳) گوک اش گوسک ءِ ہفت ہیمکس مَستر انت۔
(بیل بچھڑے سے سات گنا بڑا ہے)

(۴) تو دہ بر بیا۔ منا نہ۔ گندئے۔
(تو دس دفعہ آ۔ مجھے نہیں پائے گا۔)

(۵) منا ہشت ہیمخدر آرت بدئے۔
(مجھے آٹھ گنا اٹھا دے دو۔)

کپی جُنڈی

۴۔ عدد کسری یہ صفت عدد کے کسر یا جزو کو ظاہر کرتی ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ہفت و شش	شش و یک	پنج دو	چار یک	سے یک
چھ بہ ساتویں	ایک بٹہ چھ $\frac{1}{6}$ یا چھٹا حصہ	دو بٹہ پانچ $\frac{2}{5}$	ایک بٹہ چار $\frac{1}{4}$ یا چوتھائی	ایک بٹہ تین $\frac{1}{3}$ یا تہائی

مثال =

(۱) اے ڈگار سے یک منیگ اِنت = (اس زمین کا ایک بٹہ تین یا ایک تہائی میرا ہے)

(۲) من پیداوارِ چار یک ءُ تہ ادئیں = (میں پیداوار کی چوتھائی تم کو دوں گا)

(۳) زاکانی پنج و دو بہر ناساڑی اُنت = (بچوں کا دو بٹہ پانچ حصہ غیر حاضر ہے۔)

(۴) اِے زمانی شش یک منیگ اِنت (اس رقم کا چھٹا حصہ میرا ہے)

---

(۱۷) پیش داریں سفت

صفت اِشارہ یہ صفت نام کی طرف اِشارہ کرتی ہے

یک (واحد)		باز (جمع)	
اِے	آ	اِے	آ
یہ	وہ	یہ	وہ

Digitized By: M.F.M.B.

Scanned by CamScanner

مثال:

(۱) اے پشتی اِنت ۔ (یہ بلی ہے۔)

(۲) اے اُشتر اَنت ۔ (یہ اونٹ ہیں۔)

(۳) بگند آ بچک ءَ ۔ (اس لڑکے کو دیکھو۔)

(۴) آ ۔ مردمان بیار ۔ (اُن آدمیوں کو لاؤ۔)

(۵) من اِے کتابان پُسند کنین ۔ (میں ان کتابوں کو پسند کرتا ہوں)

(۶) اُستاد آ زاگان ناپُسند کنت ۔ (اُستاد اُن بچوں کو پسند نہیں کرتا۔)

چکاری صفت

(۷) صفت نسبتی یہ صفت نام کے ساتھ ۔ مقامی ۔ خاندانی یا مذہبی تعلق کو ظاہر کرتی ہے ۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہوتا ہے کہ نام کے بعد (ی) کے حرف کو بڑھانے سے صفت نسبتی بن جاتی ہے ۔

بجا سورابی	بجار سوراب کا رہنے والا	نام کا مقام کے ساتھ تعلق
مُراد سکندرانی	مراد جو سکندرانی قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے ۔	نام کا خاندان کے ساتھ تعلق
ہیبت زگری	ہیبت جو زگری فرقہ سے تعلق رکھتا ہے	نام کا مذہب کے ساتھ تعلق

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دومی بند دوسرا حصہ

صفت ع درجہ بندی

درجات صفات صفت کی ان اقسام۔ صفت عددی۔ صفت مقداری۔ صفت اشارہ۔ صفت نسبتی۔ صفت کیفیت میں سے صرف صفت کیفیت کی درجہ بندی ہوتی ہے۔ صفت کیفیت کے درجہ بندی کے اعتبار سے تین درجے ہوتے ہیں۔

۱۔ اولی درجہ / تفضیل نفسی ۲ دومی درجہ / تفضیل بعض ۳ سیمی درجہ / تفضیل کل

اولی درجہ / تفضیل نفسی

۱۔ یہ وہ درجہ ہے۔ جو نام کی صفت کو بیان کرتا ہے مگر اُس کے فرق کو ظاہر نہیں کرتا۔

مثال =

(۱) براہم دلاور اِنت (براہم بہادر ہے)
(۲) بانو شرنگین جنکے اِنت (بانو خوبصورت لڑکی ہے۔)
(۳) اے برزیں دَرَ چکے اِنت (یہ اونچا درخت ہے)
(۴) من چکین بچکے اُن (میں ٹھنگنا لڑکا ہوں)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دومی درجہ

۲- **تفضیل بعض** یہ درجہ دو اسموں کی صفتوں کا فرق ظاہر کرتا ہے اور یہ درجہ اس طرح بنتا ہے۔ کہ پہلے درجے کی صفت کے آخیر لفظ (تر) یا اُس کے سامنے لفظ (باز) بڑھایا جاتا ہے۔

(۱) براہم اش بیگہ ءَ (دلاور تر) انت۔ (براہم بیگہ سے زیادہ بہادر ہے۔)

یا

(۱) براہم اش بیگہ ءَ (باز دلاور) انت۔ (〃)

(۲) بانوشہ مہناز ءَ (شرنگ تر) انت (بانو مہناز سے زیادہ خوبصورت ہے۔)

یا

(۲) بانوشہ مہناز ءَ (باز شرنگ) انت (〃)

(۳) اے دَرَچک اَچ آ دَرَچک ءَ (بُرز تر) انت۔

(یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچا ہے۔ یا

(۳) اے دَرَچک اَچ آ دَرَچک ءَ (باز بُرز) انت

(یہ درخت اُس درخت سے زیادہ اونچا ہے)

(۴) مَن چہ آ بَچک ءَ (ٹنگ تر) اُن یا

(میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھنگنا ہوں)

(۴) مَن چہ آ بَچک ءَ (باز ٹنگ) اُن

(میں اُس لڑکے سے زیادہ ٹھنگنا ہوں)

سیمی درجہ

۳- **تفضیل کل** یہ وہ درجہ صفت ہے۔ جو بہت سی چیزوں پر

بحیثیت مجموعی - کامل فوقیت یا برتری کو ظاہر کرتا ہے - اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے - کہ دوسرے درجہ کی صفت کے آخیر میں لفظ (تریں) یا پہلے درجے کی صفت کے آگے لفظ (کلان) بڑھایا جاتا ہے -

(۱) براہم دلاور تریں مرد اِنت (براہم سب سے زیادہ بہادر ہے)

یا

(۱) براہم اشٹ کلان دلاور اِنت (براہم سب سے زیادہ بہادر ہے)

(۲) بانو شبر رنگ تریں جنگ اِنت (بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے)

یا

(۲) بانو شہ کلان شبر رنگ اِنت (بانو سب سے زیادہ خوبصورت لڑکی ہے)

(۳) اے بُرز تریں دَرَچک اِنت (یہ سب سے زیادہ اونچا درخت ہے)

یا

(۳) اے اُچ کلاں بُرزیں دَرَچک انت (یہ سب سے زیادہ اونچا درخت ہے)

(۴) مَن بَنک تریں بَچک اُن (میں سب سے زیادہ ٹھنگنا لڑکا ہوں)

یا

(۴) مَن چہ کلان ٹیکین بچک اُن (میں سب سے زیادہ ٹھنگنا لڑکا ہوں)

چیزے الی ایں حالی سفتانی درجہ بندی

کچھ اہم صفت کیفیت کے درجات صفت

اولی درجہ تفضیل نفسی	دومی درجہ تفضیل بعض	سیمی درجہ تفضیل کل
جوان - شر - زبر (اچھا)	جوان تر - شر تر - زبر تر (بہت اچھا)	جوان ترین - شر ترین - زبر ترین (سب سے اچھا)
بد - گندگ (برا) (خراب)	بد تر - گندگ تر (بہت برا) - (بہت خراب)	بد ترین - گندگ ترین (سب سے برا) - (سب سے خراب)
مزن - ٹو (بڑا)	مزن تر - ٹو تر (بہت بڑا)	مزن ترین - ٹو ترین (سب سے بڑا)
کم (تھوڑا)	کم تر (بہت تھوڑا)	کم ترین (سب سے تھوڑا)
کسان - گونڈ (چھوٹا)	کسان تر - گونڈ تر (بہت چھوٹا)	کسان ترین - گونڈ ترین (سب سے چھوٹا)
سیاہ + جمل (کالا) + (گہرا)	سیاہ تر + جمل تر (بہت کالا) + بہت گہرا)	سیاہ ترین جمل ترین (سب سے کالا + (سب سے گہرا)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ڈڈ + بُرز + دراج (سخت) + (اونچا) + (لمبا)	ڈڈتر + بُرز تر + دراج تر (بہت سخت) + (بہت اونچا) + (بہت لمبا)	ڈڈ ترین + بُرز ترین سب سے سخت + (سب سے اونچا) دراج ترین (سب سے لمبا)
زَنڈ + نزور (موٹا) + (کمزور)	زَنڈتر + نزور تر (بہت موٹا) + (بہت کمزور)	زنڈترین + نزور ترین (سب سے موٹا) + (سب سے کمزور)
سَرپ + دش + گران (عقلمند) + (میٹھا) + (بھاری)	سَرپتر + دش تر (بہت عقلمند) + (بہت میٹھا) گران تر (بہت بھاری)	سَرپترین + دش ترین (سب سے عقلمند) + (سب سے میٹھا) گران ترین (سب سے بھاری)

ہفتمی در — ساتواں سبق

اولی بند — پہلا حصّہ

ارگونگیس نام

اسم مصدر — اسم مصدر کسی کام یا فعل یا حرکت کا نام ہوتا ہے

مثلاً = تَچَگ ۔ دوڑنا = دوڑنے کا فعل

وَرَگ = کھانا = کھانے کا کام

وَسَپَگ = سونا = سونے کا عمل

فعل ایک ایسا لفظ ہے ۔ جس کے استعمال سے یہ پتہ چلتا ہے ۔ کہ کسی شخص یا چیز نے کوئی کام کیا ۔ یا کرنے والا ہے ۔ یا اُس پر کچھ عمل ہوا ۔ یا ہونے والا ہے ۔

مثلاً (۱) مزار بازارءَ شُت ۔ (مزار بازار گیا ۔)

اس جملے میں لفظ (شُت ۔ گیا) بتاتا ہے ۔ کہ مزار نے کچھ کام کیا یعنی بازار جانے کا کام کیا ۔

(۲) مزار گوءِ تہا بہَر زورگا اِنت ۔ (مزار دوڑ میں حصّہ لے رہا ہے)

اس جملے میں لفظ (بہَر زورگا انت ۔ حصہ لے رہا ہے) سے ظاہر ہوتا ہے ۔ کہ مزار کچھ کر رہا ہے ۔

(۳) مزار مَنی برات انت ۔ (مزار میرا بھائی ہے)

اس جملے میں لفظ (انت ۔ ہے) سے اطلاع ملتی ہے ۔ کہ مزار بھائی ہونے کا رشتہ ظاہر کر رہا ہے ۔

(۴) مزار لَٹ وارت ۔ (مزار کو مار پڑی)

اس جملے میں لفظ (لَٹ وارت ۔ مار پڑی) یہ بتا رہا ہے ۔ کہ مزار پر کچھ عمل ہوا ۔ یعنی مار پڑنے کا عمل ۔

نوٹ (دلگوش)

بغیر فعل (کار گونگیں نام) کے جملہ پورا نہیں ہو سکتا ۔ نیچے کچھ

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مثالیں دی گئی ہیں۔ ان جملوں میں سے اگر فعل نکال دیئے جائیں۔ ان جملوں میں سے اگر فعل نکال دیئے جائیں۔ تو یہ تمام جملے بے معنی ہو جاتے ہیں۔

(۱) من جوان اُن = (میں اچھا ہوں)

(۲) آسر پدین زاگ اَنت = (وہ ہوشیار لڑکے ہیں)

(۳) بیا۔ گو مَن لیب کَن = (آ میرے ساتھ کھیل)

(۴) اے گوازی ءَ کے کَنَت = (یہ کھیل کون کھیلے گا)

(۵) بوجی دریاب ءِ تہا ڈُبَّت = (کشتی دریا میں غرق ہوگئی)

(۶) مَنی پِس سگریٹ کشیّت = (میرا والد سگریٹ پیتا ہے)

(I) کارگونگیں نام / افعال — افعال کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

(i) پورویں کارلوَذ / فعل لازم (ii) ناپورویں کارلوذ / فعل متعدی

(i) پورویں کارلوَذ / فعل لازم — یہ وہ فعل ہے۔ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کنوک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔ اور وہ کام فاعل پر ہی ختم ہو جائے۔

(۱) بشام آت (۱) (بشام آیا۔)

(۲) بالاچ شُت (۲) (بالاچ گیا۔)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۳) موٹل اوشتات (۳) (موٹر کار۔ رک گئی)

(۴) مراد تچت (۴) (مراد دوڑا)

(۵) گل جان گپ جنت (۵) (گل جان بات کرتا ہے)

(۶) مرغ بال کنگا اُنت ۔(۶) (پرندے اُڑ رہے ہیں)

(۷) آشریب کنت (۷) (وہ اچھا کھیلتا ہے)

(۸) گوات کشیّت (۸) (ہوا چلتی ہے۔)

(۹) روچ گرد شک دَنت (۹) (سورج چمکتا ہے۔)

(۱۰) گچک وَکنت (۱۰) (کتے بھونکتے ہیں)

ان جملوں میں دوسرے الفاظ کا اضافہ کئے بغیر۔ مطلب پورا نکل آتا ہے۔ لہٰذا اِن تمام افعال کو فعل لازم (پوروین کار نود) کہا جائے گا۔

ناپوروین کار نود

(ii) فعل متعدی یہ وہ فعل ہے۔ جس کے کرنے کے لئے فاعل (کنوک) کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہو۔ اور اُس کے بغیر فعل یا کام واقع نہ ہو سکے۔

(۱) بُچک جت۔ (۱) (لڑکے نے مارا)	کسکو مارا	(۱) بُچک بُچک ءُ جت۔ (۱) (لڑکے نے لڑکی کو مارا۔)
(۲) حَمّل وارت (۲) (حمل نے کھایا)	کیا کھایا	(۲) حَمّل نگن وارت (۲) (حمل نے روٹی کھائی)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۳) موٹل وان داشت (۳) (ڈرائیور نے روکا)	کس کو روکا	(۳) موٹل وان موٹل ءِ داشت۔ (۳) (ڈرائیور نے کار کو روکا)
(۴) آگوازی کنت (۴) (وہ کھیلتا ہے)	کیا کھیلتا ہے	(۴) آ کرکٹ گوازی کنت۔ (۴) (وہ کرکٹ کھیلتا ہے)
(۵) چپراسی بچ کنت (۵) (چپراسی کھولتا ہے)	کیا کھولتا ہے	(۵) چپراسی اسکول ءِ بچ کنت۔ (۵) (چپراسی اسکول کھولتا ہے)
(۶) گمشاد آورت (۶) (گمشاد لایا)	کیا لایا	(۶) گمشاد کلم ءِ آورت۔ (۶) (گمشاد قلم لایا)
(۷) آجنک سوت (۷) (اس لڑکی نے جلائی)	کیا جلائی	(۷) آجنک ٹوپ ءِ سوت۔ (۷) (اس لڑکی نے ٹوپی جلائی)

ان جملوں میں فعل کو واقع ہونے کے لئے جن دوسرے الفاظ کا اضافہ کیا گیا ہے۔ اُن اضافہ شدہ الفاظ کو مفعول (بیوک) کہتے ہیں۔ جن پر کام کا کرنا واقع ہوتا ہے۔ وہ تمام افعال جن کے پورا مطلب سمجھنے کے لئے مفعول (بیوک) لانے کی ضرورت ہو۔ فعل متعدی (ناپوردیں کارلوٹ) کہلاتے ہیں۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

II پاسانی رُوءَ کارلوذانی وڑ (وقت کے لحاظ سے افعال کی اقسام

کارلوذانی پاس

زمانہ افعال : وقت کے لحاظ سے افعال کی تین قسمیں ہیں ۔ یہ ظاہر کرتی ہیں ۔ کہ کام کس زمانے یا وقت میں ہوا ۔ لہذا افعال کو تین زمانوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔

(i) نونین پاس / فعل حال (ii) گوستگیں پاس / فعل ماضی (iii) آیوکیں پاس / فعل مستقبل

(i) نونین پاس / فعل حال یہ فعل ظاہر کرتا ہے ۔ کہ کام موجودہ زمانہ میں ہو رہا ہے ۔

مثال = (۱) کچک وکیّت ۔ کُتا بھونکتا ہے

(۲) گوات کشیت ۔ ہوا چلتی ہے ۔

(۳) روچ گردشک دنت ۔ سورج چمکتا ہے

(۴) من ردیں یا روان ۔ میں جاتا ہوں

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کام اس وقت یعنی زمانے حال میں ہو رہا ہے ۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

گوستگین پاس

(ii) فعل ماضی یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہے۔

مثال = (۱) من شئن یا شتان = میں گیا

(۲) کچک وکت = کتا بھونکا

(۳) گوات کشت = ہوا چلی

(۴) روچ گرد شک دات = سورج چمکا

مندرجہ بالا فقروں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کام پچھلے زمانے میں ہو چکا ہے۔ یعنی کام گذشتہ یا ماضی زمانہ میں ہوا تھا۔

آیوکیں پاس

(iii) فعل مستقبل یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام آنے والے زمانے میں ہوگا۔

مثال = (۱) مَن روین یا روان = میں جاؤں گا۔

(۲) کچک وکیت = کتا بھونکے گا۔

(۳) گوات کشیت = ہوا چلے گی۔

(۴) روچ کرو شک دنت = سورج چمکے گا۔

مندرجہ بالا فقروں سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کام کسی آئندہ وقت میں ہوگا۔ بلوچی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل ایک ہی طرح سے بنتے ہیں۔

کارگونگیں لوذانی دگہ دو ورڈ

III فعل کی دو اور اقسام فعل کی دو اور قسمیں ہوتی ہیں

Digitized By: M.I.M.B.

Scanned by CamScanner

فعل اُمر اور فعل نہی۔

پرمان لوذ یہ فعل کام کرنے کا حکم دیتا ہے۔ یا التجا کرتا ہے۔

(۱) فعل آمر : مثال =

(۱) دُزءَ بجن یا جَن = چور کو مارو (حکم)

(۲) نان بوُر یاوَر = روٹی کھاؤ (")

(۳) منا چیہے زر بدے یادے = مجھے کچھ رقم دو (التجا)

(۴) منی ءَ بیا = میرے پاس آؤ (")

(۵) وتی سَبک ءَ یات بکن یا کن = اپنا سبق یاد کرو (خواہش)

(۶) وتی دَپ ءَ بشو دیا شود = اپنا منہ دھولو (")

پرمان کوُذ ءِ جوڑ کنگ وڑ۔ (فعل آمر بنانے کا طریقہ)

فعل آمر بنانے کے دو طریقے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر (بُن بوذ) کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کر کے۔ لفظ کے شروع میں حرف (ب) کو لگانے سے۔ فعل آمر بنتا ہے۔

دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرنے کے بعد۔ جو لفظ باقی رہ جاتا ہے۔ وہ فعل آمر ہے۔

مثال

بن بوذ (مصدر)	پرمان بوذ ءِ اول وڑ (فعل آمر کا پہلا طریقہ)	پرمان بوذ ءِ دوئی وڑ (فعل آمر کا دوسرا طریقہ)
بجنگ (مارنا)	بجن - (مارو)	جَن (مارو)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دَرَگ (کھانا)	بُوَر۔ کھاؤ)	وَر (کھاؤ)
دَیَگ (دینا)	بِدئے۔ (دے دو)	دَئے (دے دو)
آئیگ (آنا)	بیا۔ (آؤ)	
یات کنگ (یاد کرنا)	یات بکن (یاد کرو)	یات کن۔ (یاد کرو)
شودگ (دھونا)	بشود۔ (دُھو)۔	شود (دُھو)

منالوذ

(ii) **فعل نہی** یہ وہ فعل ہے۔ جو کام کرنے سے روکتا ہے۔

مثال =

(۱) دُزءَ مہ جن یا نَجن۔ (چور کو مت مارو)

(۲) منا زر مدیئے یا نہ دیئے۔ (مجھے پیسہ مت دو)

(۳) نان مہ ور یا نہ ور۔ (روٹی نہ کھا)

(۴) منئ ءَ میا یا نیا۔ (میرے پاس نہ آؤ)

(۵) وتی سَبک ءَ یات مہ کن یا نہ کن (اپنا سبق یاد نہ کرو)

(۶) وتی دَپ ءَ مہ شود یا نہ شود (اپنا منہ نہ دھو)

منانور ءِ جوڑ کنگ ءِ وڑ

فعل نہی بنانے کا طریقہ فعل نہی بنانے کے دو طریقے ہیں۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

پہلا طریقہ یہ ہے ۔کہ مصدر (بن لوذ) کے آخری حرف (گ
یا غ) کو دور کر کے ۔لفظ کے شروع میں (مہ) لگانے سے فعل
نہی بنتا ہے ۔ دوسرا طریقہ یہ ہے ۔کہ لفظ کے شروع میں (م
لگانے کے بجائے (نہ) لگا دیں ۔تو بھی فعل نہی بنتا ہے ۔

مثال

بن لوذ (مصدر)	منا لوذ ءِ اول وڑ (فعل نہی کا پہلا طریقہ)	منا لوذ ءِ دوی وڑ (فعل نہی کا دوسرا طریقہ
جنگ ۔(مارنا)	مہ جن = (نہ مارو	نجن ۔(نہ مارو)
وَرگ ۔(کھانا)	مہ وَر (نہ کھا)	نہ ور ۔ (نہ کھا)
دیگ ۔ (دینا)	مہ دیئے ۔(نہ دے)	نہ دیئے ۔(نہ دے)
آیک ۔ (آنا)	مَیا ۔ (نہ آ)	نَیا ۔(نہ آ)
یات کنگ ۔(یاد کرنا)	یات مہ کن (یاد نہ کر)	یات نہ کن ۔(یاد نہ کر)
شودگ ۔ (دھونا)	مہ شود ۔ (نہ دھو)	نہ شود ۔ نہ دھو ۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(کارءِ بَیگ او نہ بَیگ ءِ سورت ءُ کارءِ لوٹ ءِ دو ءِگہ حالت)
(کام کے ہونے اور نہ ہونے کی صورت میں فعل کی دو اور حالتیں)

(۱) بوتگیں کار / فعل مثبت (۲) نبوتگیں کار / فعل منفی

بوتگیں کار

فعل مثبت یہ فعل کام کے واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے

مثال = (۱) آشت = (وہ گیا)

(ii) من روان یارویں = (میں جاؤں گا)

(iii) آ جَت = (اُس نے مارا)

(۱۷) تو گرتیگے = (تو رویا ہے)

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کام واقع ہو چکا ہے

نبوتگیں کار

۲۔ فعل منفی یہ وہ فعل ہے۔ جو کام کے واقع نہ ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال = (۱) آنہ شت۔ (وہ نہیں گیا)

(ii) من نہ روان یارویں۔ (میں نہیں جاؤں گا)

(iii) آنہ جَت۔ (اُس نے نہیں مارا)

(۱۷) تُئہ نہ گرتیگے۔ (تو نہیں رویا ہے)

اوپر کی مثالوں کے افعال سے پتہ چلتا ہے۔ کہ کام واقع نہیں

Digitized By: M.Y. M.B.

Scanned by CamScanner

ہوا ہے۔

بوتگیں کارءِ اش نہ بوتگیں کارءِ جوڑ کنگ وڑ

فعل مثبت سے فعل منفی بنانے کا طریقہ

جب فعل مثبت کے سامنے (نہ) کا لفظ بڑھایا جاوے۔ تو وہ فعل منفی بن جاتا ہے۔

بوتگیں کار (فعل مثبت)	نبوتگیں کار (فعل منفی)
آشت = (وہ گیا)	آنہ شت (وہ نہیں گیا)

V کمک کاریں کارلوڈ افعال معاون

یہ افعال دوسرے افعال کے بنانے میں مدد دیتے ہیں۔ تب جاکر اُن کے معنی مکمل ہوئے ہیں۔

مثال

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ورڈوڑین پاس (مختلف زمانے)	بلوچی فقرہ	اردو ترجمہ	کمکاریں کارزد فعل معاون
نونین پاس (فعل حال)	آو پَیت	وہ سوتا ہے	(یت)
نون مدامی (فعل حال جاری)	آو سَپ گاانت	وہ سو رہا ہے	(آانت)
زُوت گوستگین (فعل ماضی قریب)	آو سَپتا	وہ سو چکا ہے	(تا)
گوستگیں پاس (فعل ماضی مطلق)	آو سَپت	وہ سویا	(ت)
گوستگیں مدامی (فعل مطلق جاری)	آو سَپ گاات	وہ سو رہا تھا	(آات)
دیر گوستگین (فعل ماضی بعید)	آو سَپتگت	وہ سو چکا تھا	(تگت)
ملوکیں پاس (فعل مستقبل)	آو سَپیت	وہ سوئیگا	(یت)
آیندہ مدامی (فعل مستقبل جاری)	آو سَپ گابیت	وہ سو رہا ہو گا	(آبیت)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

آیندہ پوردین (فعل مستقبل کامل)	اوسپتا بوتہ ربیت	وہ سوچکا ہوگا	(تا بوتہ ربیت)
شکی گوستگیں۔ (ماضی شکیہ)	آوَ سپتا ربیت	وہ سویا ہوگا	(تا ربیت)
داہگی گوستگیں (ماضی تمنائی)	آہ وسپتینت	وہ کاش سوتا	(ب + ثینت)
دسی کارلوذ (فعل امکان)	آوَ سپگ کنت	وہ سوسکتا ہے۔	کنت
بایدی کارلوذ (فعل لزومی)	آبوسپیت	اُس کو سونا چاہیئے	(ب + یت)
موکلی کارلوذ (فعل رخصتی)	آمنا وسپگا اِشت	اُس نے مجھے سونے دیا	آمنا اِشت

VI حالت فعل

کارگونگیں لوذانی حالت

فعل کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ فعل کبھی کوئی واقعہ بیان کرتا ہے۔ کبھی کوئی سوال پوچھتا ہے۔ کبھی حکم دیتا ہے۔ کبھی صرف

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

خواہش ظاہر کرتا ہے۔ لہٰذا جس طریقے سے فعل شخص کے خیال کو ظاہر کرتا ہے۔ اسی خیال کو فعل کی حالت کہتے ہیں۔

بلوچی زبان میں فعل کی چار حالتیں ہوتی ہیں۔

۱ گُشتنی حال / صورت بیانیہ ۲ پرمانی حال / صورت اَمریہ ۳ واہگی حال / صورت تمنائی

بن لوذی حال / صورت مصدریہ

گُشتنی حال / صورت بیانیہ ۱ اِس میں فعل کسی واقعہ کو بیان کرتا ہے یا سوال پوچھتا ہے۔

مثال =

(۱) من پہ گَرَ دَگ ءَ رویں یا روان (بیان)

(۱) (میں گھومنے کے لئے جاتا ہوں)

(۲) ریل دیر ءَ کیت

(۲) (ریل گاڑی دیر سے آئے گی)

(۳) آسوب ءَ محلو پاد کیت۔ (بیان)

(۳) وہ صبح سویرے اٹھتا ہے۔ (بیان)

(۴) انسپکٹر مئی اسکول ءَ اَت۔ (بیان)

(۴) اِنسپکٹر ہمارے اِسکول آیا۔ (بیان)

(۵) آمنیگ ءَ نما شام ءَ کیت۔ (بیان

(۵) وَہ میرے پاس شام کو آتا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۶) چے تو شپ ءَ نان ءَ کائے ؟ (سوال)

(۶) کیا رات آپ کھانے کے لئے آئیں گے؟

(۷) تو کجا مانئے ؟ (سوال)

(۷) تم کہاں رہتے ہو؟

(۸) تہی نام چے انت ؟ (سوال)

(۸) تمہارا نام کیا ہے ؟

(۹) تو چوں پدا کایے ؟ (سوال)

(۹) آپ واپس کیسے آئیں ؟

پرمانی حال اِس صورت میں فعل حکم دیتا ہے۔ یا گذارش

۲ صورت اَمریہ یا نصیحت یا دعا کا اظہار کرتا ہے۔

مثال =

(۱) وتی کتاب ءَ پَچ کن صورت حکم

(۱) اپنی کتاب کھولو

(۲) اَش مَنی کوٹءَ درکپ صورت حکم

(۲) میرے کمرے سے نکل جا۔

(۳) چپ ءِ منڈ (۳) خاموش بیٹھو صورت حکم

(۴) مَنِیگ ءَ بیا (۴) میرے پاس آؤ صورت گذارش

(۵) منا چیزے زر بدئے (۵) مجھے کچھ پیسے دے دو صورت گذارش

(۶) وتی وہدءَ پوک مکن صورت نصیحت

(۶) اپنا وقت ضائع نہ کرو۔

(۷) وتی سَبک ءَ یات کن صورت نصیحت

(۷) اپنا سبق یاد کرو

Digitized By MYMB.

Scanned by CamScanner

(۸) او - خدائی گناہاں پہل کن — صورت دعائیہ

(۸) اے خدا ہمارے گناہ معاف کر

(۹) خدا ترا جوڑ کنت — صورت دعائیہ

(۹) خدا تمہیں شفا دے

۳ صورت تمنائی — ہاگی حال — اس صورت میں فعل تمنا یا شرط کا اظہار کرتا ہے۔ اس شرطیہ صورت میں فاعل کے پہلے (اگر۔ اگہ چے۔ تا کے) کے الفاظ استعمال کئے جاتے ہیں۔

مثال =

(۱) منی ملک سلامت بات — تمنائی

(۱) ہمارا ملک سلامت رہے

(۲) توشریں زند گوازینا تے — تمنائی

(۲) تم اچھی زندگی گذارو

(۳) اگہ منا زور بوتینت من آیا کتن — شرطیہ

(۳) اگر مجھ میں زور ہوتا میں اُسے مارتا

(۴) اگہ چے آمنا گشت۔ من نہ منتن

(۴) اگرچہ اُس نے مجھے کہا۔ مگر میں نہیں مانا

(۵) اگہ آ ہمت من کمک دیانے — شرطیہ

(۵) اگر وہ چاہتا ہے تو میں اس کی مدد کرونگا

۴ صورت مصدریہ — بن بوڈی حال — اس صورت میں فعل کام کا مقام بتاتا ہے۔ جس میں وقت کی تفصیل نہیں ہوتی۔

Digitized By: M. Y. M. B.

Scanned by CamScanner

مثال

(۱) گرگیں کتاب ءِ وانگ ءَ پسند کنت

(۱) گرگیں کتاب پڑھنا پسند کرتا ہے

(۲) منی کول اِنت کہ ترا گندین

(۲) میرا وعدہ ہے کہ تجھ سے ملوں گا

(۳) اومیت اِنت کہ کتات ءَ مروچی خلاس کنین

(۳) اُمید ہے کہ کتاب کو آج ختم کر لوں گا۔

دومی — دوسرا حصہ

پاس زمانہ زمانہ۔ افعال کے واقع ہونے کے وقت کو ظاہر کرنا ہے کہ کام کس وقت وقوع پذیر ہوا۔

بلوچی زبان میں افعال کے زمانہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

(۱) نونیں پاس (فعل حال)	(i) نونیں پاس (فعل حال)	(ii) نون مدامی (فعل حال جاری)	(iii) زوت گوستگیں (ماضی قریب)
(۲) گوستگیں پاس (فعل ماضی)	(i) گوستگیں پاس (ماضی مطلق)	(ii) گوستگیں مدامی (ماضی مطلق جاری)	(iii) دیر گوستگیں (ماضی بعید)
(۳) آئوکیں پاس (فعل مستقبل)	(i) آئندہ پاس (فعل مستقبل)	(ii) آئندہ مدامی (فعل مستقبل جاری)	(iii) آئندہ پورا (مستقبل کامل)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۴) شکی گوشتگیں ماضی شکیہ	(۵) داگی گوشتگیں ماضی تمنائی	(۶) پرماں لوڑ (فعل امر)	(۷) منالوڑ (فعل نہی)

اس چارٹ کی رُو سے بلوچی زبان کے تیرہ زمانے ہوئے - اوپر بیان کئے ہوئے تیرہ زمانوں کے علاوہ - بلوچی زبان کے پانچ اور افعال بھی ہیں = جن کی تفصیل اس طرح ہے =

نام فعل (کارلوڑ نام)	نون (حال)	گوشتگیں (ماضی)
(۱) وسی کارلوڑ = (فعل امکانی)	نون (حال)	گوشتگیں (ماضی)
(۲) بایدی کارلوڑ = (افعال لزومی)	نون (حال)	گوشتگیں (ماضی)
(۳) نباکنگی کارلوڑ = (افعال ابتدائی)	نون (حال)	گوشتگیں (ماضی)
(۴) موکلی کارلوڑ = (افعال رخصتی)	نون (حال)	گوشتگیں (ماضی)
(۵) مدامی کارلوڑ = (افعال تواتری)	نون (حال)	گوشتگیں (ماضی)

سیمی بند

تیسرا حصہ

کارلوڑانی گشگ وڑ افعال کے بیان کرنے کے دو طریقے ہونے افعال کے وضع :

Digitized By: M.K.M.B.

Scanned by CamScanner

ہیں ۔ فعل معروف و فعل مجہول

راستیں گشگ وڑ — چپین گشگ وڑ

(۱) فعل معروف — ۲ فعل مجہول

راستیں گشگ وڑ — فعل معروف میں ۔ کام کرنے والا (فاعل)

(۱) فعل معروف — ظاہر ہوتا ہے ۔ اور وہ خود کام کرتا ہے۔

اُس کا نمایاں طور پر بیان ہوتا ہے ۔

مثال =

(۱) زرگل شیئر گوشیت

(۱) زرگل گانا گاتی ہے ۔

(۲) نوک آپ کچک ءَ دیست

(۲) نوک آپ نے کُتے کو دیکھا

(۳) زاگ کسو ءَ گشگا اِنت

(۳) لڑکا قصہ بیان کر رہا ہے ۔

(۴) رامین تان وَرگا انت

(۴) رامین روٹی کھا رہا ہے ۔

(۵) من دَرگہ ءَ پچ کُرتگُن

(۵) میں نے دروازہ کھولا ہے ۔

(۶) آمنا نارنجے دات

(۶) اُس نے مجھے ایک نارنگی دی ۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۷) آماہی ءَ گیرنت

(۷) وہ مچھلی کو پکڑیں گے۔

(۸) گل بیگ کاگدے نشہ کرت

(۸) گل بیگ نے خط لکھا۔

مندرجہ بالا جملوں سے ظاہر ہے۔ کہ ان جملوں میں ناعل خود کام کر رہا ہے۔

۲۔ **چپین گشگ وڑ فعل مجہول** فعل مجہول میں ناعل کے بجائے مفعول ظاہر ہوتا ہے۔ اور اُسکا فقرے میں نمایاں طور پر ذکر ہوتا ہے۔

مثال =

(۱) شیر جنگ بیت (۱) گانا گایا جاتا ہے۔

(۲) گُچگ گِندگ بوت (۲) کتا دیکھا گیا۔

(۳) ماہی گرگ بیت (۳) مچھلی پکڑی جائے گی

(۴) کِسّو گشگ بیت (۴) قصہ بیان کیا جاتا ہے۔

(۵) نان وَرگ بیکا اَت (۵) روٹی کھائی جا رہی تھی۔

(۶) دگہ پچ کنگ بوتہ (۶) دروازہ کھل چکا ہے۔

(۷) نارنج دیگ بوت (۷) نارنگی دی گئی۔

(۸) کاگد نشتہ کنگ بوت (۸) خط لکھا گیا۔

مندرجہ بالا فقروں میں مفعول کا ذکر نمایاں طور پر ہوا ہے۔ اور فاعل کو حذف کر دیا گیا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ہشتمی در — آٹھواں سبق

اولی بند — پہلا حصّہ

کارگونگیں لوذانی پاس — زمانہ کے لحاظ سے افعال کی تین قسمیں
زمانہ افعال — ہوتی ہیں۔

نونیں پاس (فعل حال)۔ گوستگیں پاس (فعل ماضی)۔ آیوکیں پاس
(فعل مستقبل)

I نونین پاس / فعل حال

نون	نون مسدامی	زوت گوستگین
فعل حال	حال جاری	ماضی قریب

نون
I حال — فعل حال میں کام کا ہونا یا کرنا موجودہ زمانے میں پایا جاتا ہے
اس میں صحیح وقت کا اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مثال ۔

(۱) آ کتاب دانیت — (۱) وہ کتاب پڑھتا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۲) آ آپ وارت (۲) وہ پانی پیتا ہے۔
(۳) آ اَسپ ءَ سوار بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوتا ہے۔
(۴) آ زیبا نمشتہ کنت (۴) وہ خوشخط لکھا ہے۔
(۵) گوات گشتیت (۵) ہوا چلتی ہے۔
(۶) روچ گرڈشک دَنت (۶) سورج چمکتا ہے
(۷) آوش شیئر جَنت (۷) وہ اچھا گاتا ہے
(۸) کُچک وکیت (۸) کتا بھونکتا ہے۔

نونین پاس

فعل حال بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اس کی جگہ {(ت)۔ یا (یت)} لگانے سے فعل حال (نونین پاس) بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں۔

اسم مصدر (بن لوذ)	فعل حال (نونین پاس)
دانگ۔ (پڑھنا)	وان + یت = (پڑھتا ہے)
جنگ۔ (مارنا)	جن + ت = (مارتا ہے)

نونین پاس ءِ گردان ۔ فعل حال کی گردان

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	بار (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من دانین یا دانان (میں پڑھتا ہوں)	(۱) ما دانن۔ (ہم پڑھتے ہیں)
	(۲) من ورین یا وران (میں کھاتا ہوں)	(۲) ما وَرن۔ (ہم کھاتے ہیں)
ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو دانئے (تو پڑھتا ہے)	(۱) شما دانت (تم پڑھتے ہو)
	(۲) تو ورئے (تو کھاتا ہے)	(۲) شما وَرت (تم کھاتے ہو)
ضمیر غایب (ناساڑی)	(۱) آو انیت (وہ پڑھتا ہے)	(۱) آو انَنت (وہ پڑھتے ہیں)
	(۲) آو رت (وہ کھاتا ہے)	(۲) آو رَنت (وہ کھاتے ہیں)

نون مدامی یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ موجودہ زمانے میں

۲۔ **فعل حال جاری** کام جاری ہے۔

مثال =

(۱) آکتاب وانکا انت

(۱) وہ کتاب پڑھ رہا ہے۔

(۲) آ آپ وَرکا انت

(۲) وہ پانی پی رہا ہے۔

Digitized By: MY .M.B.

Scanned by CamScanner

(۳) آ اُسپ ءَ سوار بیگا اِنت

(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا ہے

(۴) آدمش شیر جنگا اِنت

(۴) وہ اچھا گا رہا ہے۔

(۵) آفیہا نشتہ گنگا اِنت

(۵) وہ خوشخط لکھ رہا ہے۔

(۶) گوات کشگا اِنت۔

(۶) ہوا چل رہی ہے۔

(۷) روچ گروشک دیگا اِنت۔

(۷) سورج چمک رہا ہے۔

(۸) گچک وکگا اِنت

(۸) کتا بھونک رہا ہے۔

نون مدامی

فعل حال جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے اخیر میں لفظ (آ۔ اِنت) کے لگانے سے فعل حال جاری (نون مدامی) بنتا ہے۔

مثال۔ (صیغہ غائب میں)

اسم مصدر (بن کوڈ)	فعل حال جاری (نون مدامی)
وانگ۔ (پڑھنا)	وانگا اِنت = (پڑھ رہا ہے)
جنگ۔ (مارنا)	جنگا اِنت۔ (مار رہا ہے)

Digitized By: MYMB.

Scanned by CamScanner

نون مدامی ءِ گردان = (فعل حال جاری کی گردان)

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من وانگا اُن = (میں پڑھ رہا ہوں) (۲) من وَرَگا اُن = (میں کھا رہا ہوں)	(۱) ما وانگا اَن - (ہم پڑھ رہے ہیں) (۲) ما وَرَگا اَن (ہم کھا رہے ہیں)
(۲) ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانگا اَئے تو پڑھ رہا ہے (۲) تو وَرَگا آئے (تو کھا رہا ہے)	(۱) شما وانگا اِت (تم پڑھ رہے ہو) (۲) شما وَرَگا ات (تم کھا رہے ہو)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آوانگا اِنت - (وہ پڑھ رہا ہے) (۲) آوَرَگا اِنت (وہ کھا رہا ہے)	(۱) آوانگا اَنت (وہ پڑھ رہے ہیں) (۲) آورگا اَنت (وہ کھا رہے ہیں)

۳ **ماضی قریب** زوت گوستگین - اس زمانے سے ظاہر ہوتا ہے - کہ کام ابھی ابھی ختم ہوا ہے -

مثال =

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۱) آکتاب وانتا	(۱) اُس نے کتاب پڑھ لی ہے۔
(۲) آآپ وارتا	(۲) وہ پانی پی چکا ہے۔
۳- آسپ ءِ سوار بوتا	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہے
(۴) اُدشں شئیر جتا	(۴) وہ اچھا گا چکا ہے۔
(۵) آزیبا نمشتہ کرتا	(۵) وہ خوشخط لکھ چکا ہے۔
(۶) گوات کشتا	(۶) ہوا چل چکی ہے۔
(۷) روچ گروشک واتا	(۷) سورج چمک چکا ہے۔
(۸) گچک وکتا	(۸) کتا بھونک چکا ہے۔

زوت گوستگین

فعل ماضی قریب کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو ہٹا کر اس کی جگہ (تہ یا تا) لگانے سے ماضی قریب (زوت گوستگیں) بنتا ہے۔

مثال صیغۂ غائب میں

اسم مصدر (بن لوڈ)	فعل ماضی قریب (زوت گوستگین)
(۱) وانگ (پڑھنا)	وان + تا = (وہ پڑھ چکا ہے)
(۲) وَرگ (کھانا)	وار + تا = (وہ کھا چکا ہے)

زوت گوستگیں ءِ گردان - (فعل ماضی قریب کی گردان)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اوزی نام (ضمایر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (کشوک)	(۱) من وانتگن (میں پڑھ چکا ہوں)	(۱) ما وانتگن (ہم پڑھ چکے ہیں)
	(۲) من وارتگن (میں کھا چکا ہوں)	(۲) ما وارتگن (ہم کھا چکے ہیں)
(۲) ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانتگئے (تو پڑھ چکا ہے)	(۱) شما وانتگت۔ (آپ پڑھ چکے ہیں)
	(۲) تو وارتگئے (تو کھا چکا ہے)	(۲) شما وارتگت (آپ کھا چکے ہیں)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آوا انتا یا وانتگ (وہ پڑھ چکا ہے)	(۱) آوا انتنت یا وانتگت (وہ پڑھ چکے ہیں)
	(۲) آوارتا + یا وارتگ (وہ کھا چکا ہے)	(۲) آوارتنت یا وارتگت (وہ کھا چکے ہیں)

گوستگین پاس
فعل ماضی

گوستگین	گوستگین مدامی	دیر گوستگین
ماضی مطلق	ماضی مطلق جاری	ماضی بعید

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

گوستگین

۱- **ماضی مطلق** یہ زمانہ بتاتا ہے۔ کہ کام گذرے ہوئے وقت میں ختم ہو چکا ہے۔ اس میں وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا۔

مثال

۱- آ کتاب دانت	(۱) اس نے کتاب پڑھی
۲- آ آب وارت	(۲) اس نے پانی پی لیا۔
۳- آ اسپ ءَ سوار بوت	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوا
۴- آوش شیر جت	(۴) وہ اچھا گایا۔
۵- آ زیبا نشتہ کرت	(۵) اس نے خوشخط لکھا۔
۶- گوات کشت	(۶) ہوا چلی
۷- روچ گروشک دات	(،،) سورج چمکا
۸- کچک وکست	(۸) کتا بھونکا

گوستگیں

ماضی مطلق کے بنانے کا طریقہ۔

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اس جگہ حرف (ت) لگانے سے فعل ماضی مطلق (گوستگین) بنتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بن لوڈ (اسم مصدر)	گوستگیں۔ (فعل ماضی مطلق)
دانگ۔ (پڑھنا)	دان + ت = پڑھا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

وَرَگ - (کھانا)	وار + ت = کھایا

گوستگین ءِ پاس ءِ گردان = (فعل ماضی مطلق کی گردان)

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
(۱) ضمیر متکلم (گشوک)	(۱) من وانتن - (میں نے پڑھ لیا) یا وانتان (۲) من وارتُن - (میں نے کھایا) یا وارتان	(۱) ما وانتن (ہم نے پڑھ لیا) (۲) ما وارتَن (ہم نے کھایا)
(۲) ضمیر حاضر (ساڑی)	(۱) تو وانتئے - تو نے پڑھ لیا) (۲) تو وارتئے (تو نے کھایا)	(۱) شما وانتِت (تم نے پڑھ لیا) (۲) شما وارتت (تم نے کھایا)
(۳) ضمیر غائب (ناساڑی)	(۱) آوانت - (اس نے پڑھ لیا) (۲) آوارت (اس نے کھایا)	(۱) آوانتَنت (انہوں نے پڑھ لیا) (۲) آوارتَنت (انہوں نے کھایا)

۲ **گوستگیں مدامی ماضی مطلق جاری** یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام زمانہ ماضی میں جاری تھا۔ اور ختم نہیں ہوا تھا۔

مثال -

۱۔ آکتاب وانگا اَت - (۱) وہ کتاب پڑھ رہا تھا۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۲) آ آپ وَرَگا ات	(۲) وہ پانی پی رہا تھا
(۳) آ اَسب وَ سوار بَیگا	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو رہا تھا
(۴) آوش شیئر جنگا اَت	(۴) وہ اچھا گا رہا تھا۔
(۵) آ زیبا نمشہ کنگا اَت	(۵) وہ خوشخط لکھ رہا تھا
(۶) گوات کشگا اَت	(۶) ہوا چل رہی تھی
(۷) روچ گِردشک وَیگا اَت	(۷) سورج چمک رہا تھا
(۸) کچک وکگا اَت	(۸) کتا بھونک رہا تھا

گوستگین مدامی / ماضی مطلق جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخیر میں لفظ (آ + اَت) کے بڑھانے سے فعل ماضی مطلق جاری بن جاتا ہے۔

مثال = صیغۂ غائب میں

بن لوز (اسم مصدر)	گوستگین مدامی (ماضی مطلق جاری)
وانگ۔ (پڑھنا)	وانگا + اَت (وہ پڑھتا رہا تھا)
وَرَگ۔ (کھانا)	وَرَگا + اَت (وہ کھاتا رہا تھا)

گوستگین مدامی پاس و گردان (فعل ماضی مطلق جاری)

اوزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
۱۔ ضمیر متکلم	۱۔ من وانگا اَتن (میں پڑھ رہا تھا)	۱۔ ما وانگا اَتن (ہم پڑھ رہے تھے)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(گشوک)	۲۔ من ورگا اُتن (میں کھا رہا تھا)	(۲) ماورگا اُتن۔ ہم کھا رہے تھے۔
۲۔ ضمیر حاضر (ساڑی) ۱	۱۔ تو وانگا اُتئے۔ تو پڑھ رہا تھا۔	۱۔ شما وانگا اُتت۔ تم پڑھ رہے تھے۔
۳۔ ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آوانگا اُت۔ وہ پڑھ رہا تھا۔	۱۔ آوانگا اُتنت وہ پڑھ رہے تھے۔

۳۔ **دیرگو ستگین** یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کا ہونا۔ زمانہ گذشتہ میں مکمل ہو چکا ہے۔

فعل ماضی بعید

مثال =

۱۔ آ کتاب وانگت	(۱) وہ کتاب پڑھ چکا تھا
۲۔ آ آپ وارنگت	(۲) وہ پانی پی چکا تھا
۳۔ آ اسپ سوار بُونگت	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا تھا
۴۔ آرش شیر جنگت	۴۔ وہ اچھا گا چکا تھا
۵۔ آ زیبا نشتہ کرنگت	(۵) وہ خوشخط لکھ چکا تھا
۶۔ ہوات کشتگت	(۶) ہوا چل چکی تھی
۷۔ روچ گرد شنگ وانگت	(۷) سورج چمک چکا تھا۔
۸۔ کُچک دَکتگت	۸۔ کتا بھونک چکا تھا۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دیر گوستگیں
ماضی بعید کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے (گ یا غ) کو دور کر کے۔ اُس کی جگہ پر لفظ (تگتَ) کو لگانے سے۔ ماضی بعید بن جاتا ہے۔

مثال = صیغۂ غائب میں

بَن لوذ (اسم مصدر)	دیر گوستگیں (ماضی بعید)
وانگ ۔ (پڑھنا)	وان + تگتَ = (وہ پڑھ چکا تھا)
وَرَگ ۔ (کھانا)	وَار + تگتَ = (وہ کھا چکا تھا)

دیر گوستگین پاس ءِ گردان (فعل ماضی بعید کا گردان)

اوزونام اضمائر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من وا تگتُن (میں پڑھ چکا تھا) ۲۔ مَن وار تگتُن (میں کھا چکا تھا)	۱۔ ما وا نتگتَن ۔ (ہم پڑھ چکے تھے) ۲۔ ما وار تگتَن ہم کھا چکے تھے)
ضمیر حاضر (ساڑی)	۱۔ تو وا نتگتئے (تو پڑھ چکا تھا)	۱۔ شما وا نتگتت (تم پڑھ چکے تھے)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

	۲- تو وارتگتئے (تو کھا چکا تھا)	۲- شما وارتگتت - (تم کھا چکے تھے)
ضمیر غائب (ناساڑی)	۱- آوا نتگت (وہ پڑھ چکا تھا) ۲- آوارتگت (وہ کھا چکا تھا)	۱- آوا نتگتنت (وہ پڑھ چکے تھے) ۲- آوارتگتنت (وہ کھا چکے تھے)

III آیوکیں پاس
فعل مستقبل

آیوکین	آیوکیں مدامی	آیندہ پوروین
مستقبل	مستقبل جاری	مستقبل تمام

۱- آیوکیں / مستقبل — اِس زمانے سے آنے والے وقت میں کام کے ہونے کا پتہ چلتا ہے۔ مگر وقت کا صحیح اندازہ نہیں ہوتا ہے۔

مثال =

۱- آ کتاب وانیت — ۱- وہ کتاب پڑھے گا

۲- آ آپ وارت — ۲- وہ پانی پیئے گا۔

Digitized By. M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۳- آاسپ ءَ سوار بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوگا۔
۴- آ وشی شیر ءَ جنت ۴- وہ اچھا گائے گا۔
۵- آ زیبا نشتہ کنت ۵- وہ خوشخط لکھے گا۔
۶- گوات کشیت ۶- ہوا چلے گی
۷- روچ گِر وشک ءَ نت ۷- سورج چمکے گا
۸- کچک وکیت ۸- کتا بھونکے گا۔

آیوکیں پاس
فعل مستقبل کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کرکے۔ اس کی جگہ (ت یا یت) لگانے سے فعل مستقبل بنتا ہے۔ بلوچی زبان میں فعل حال اور فعل مستقبل۔ ایک ہی طرح سے بنتے ہیں۔ مثلاً اگر ہم لکھیں۔ (آ وانیت)۔ تو یہ جملہ دونوں معنی دیتا ہے۔ یعنی (وہ پڑھتا ہے) بھی ہوسکتا ہے۔ اور (وہ پڑھے گا) بھی ہوسکتا ہے۔

مثال = صیغہ غائب میں

بُن کوڈ۔ (اسم مصدر)	آیوکیں پاس (فعل مستقبل)
وانگ = (پڑھنا) وَرگ = (کھانا)	وان + یت = (وہ پڑھے گا) وار + ت = (وہ کھائے گا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

فعل مستقبل کی گردان (آیوکیں پاس ءِ گردان)

اُزی نام (ضمائر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من وانین یا وانان (میں پڑھوں گا) ۲۔ من ورین یا وران۔ (میں کھاؤں گا)	۱۔ ماوانن (ہم پڑھیں گے) ۲۔ ماورن (ہم کھائیں گے)
ضمیر حاضر (ساڑی)	۱۔ تو وانئے (تو پڑھے گا) ۲۔ تو ورئے (تو کھائے گا)	۱۔ شما وانت۔ (تم پڑھو گے) ۲۔ شما ورت (تم کھاؤ گے)
ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آوانیت۔ (وہ پڑھے گا) ۲۔ آوارت (وہ کھائے گا)	۱۔ آوانَنت (وہ پڑھیں گے) ۲۔ آورنت (وہ کھائیں گے)

آئندہ مدامی مستقبل جاری یہ زمانہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام زمانہ مستقبل میں کچھ عرصہ جاری رہے گا۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مثال

(۱) آ کتاب رانگا بیت

(۱) وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا۔

(۲) آ آپ ورکا بیت

(۲) وہ یاں پل رہا ہوگا۔

(۳) آ اسپ تہ سوار بیت

(۳) وہ گھوڑے پر سوار رہا گا۔

(۴) آ دست شیر جنگا بیت۔

(۴) وہ اچھا گا رہا ہوگا۔

(۵) آ زیبا نبشتہ کنگا بیت

(۵) وہ خوشخط لکھ رہا ہوگا۔

(۶) گوات کشنگا بیت

(۶) ہوا چل رہی ہوگی

(۷) روچ گیروشک دیگا بیت

(۷) سورج چمک رہا ہوگا۔

(۸) کچک وگگا بیت

(۸) کتا بھونک رہا ہوگا۔

آیندہ مدامی / مستقبل جاری کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے بعد لفظ (آ بیت) بڑھانے سے زمانہ

مستقبل جاری بن جاتا ہے ۔

مثال = صیغہ غائب میں

بُن نوذ = (اسم مصدر)	آیندہ مدامی (مستقبل جاری)
وانگ = (پڑھنا)	وانگا + بیت = (وہ پڑھ رہا ہوگا)
وَرَگ = (کھانا)	وَرگا + بیت = (وہ کھا رہا ہوگا)

آئندہ مدامی پاس ہ گردان (فعل مستقبل جاری کی گردان)

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
۱) ضمیر متکلم کٹوک	۱- من وانگا بین (میں پڑھ رہا ہوں گا)	۱- ما وانگا بَن (ہم پڑھ رہے ہوں گے)
	۲- من وَرَگا بین (میں کھا رہا ہوں گا	۲- ما وَرَگا بَن (ہم کھا رہے ہوں گے)
۲) ضمیر حاضر (سارڈی)	۱- تو وانگا بئے - (تو پڑھ رہا ہوگا)	۱- شما وانگا بت (تم پڑھ رہے ہوگے
	۲- تو وَرَگا بئے تو کھا رہا ہوگا	۲- شما وَرَگا بت (تم کھا رہے ہوں گے)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۳-ضمیر غائب (ناساڑی)	۱- آ وانگا بیت (وہ پڑھ رہا ہوگا)	۱- آ وانگا بنت - (وہ پڑھ رہے ہوں)
	۲- آوَرَ گا بیت (وہ کھا رہا ہوگا)	۲- آوَرَ گا بنت (وہ کھا رہے ہوں گے)

آیندہ پورن فعل مستقبل بعید یہ زمانہ بتاتا ہے۔ کہ کام زمانہ مستقبل میں ختم ہو چکا ہوگا۔

مثال۔

(۱) آ کتاب وانتا بوتہ بیت (۱) وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا۔

(۲) آ آپ وارتا بوتہ بیت (۲) وہ پانی پی چکا ہوگا۔

(۳) آ اسپ ءَ سوار بوتہ بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو چکا ہوگا۔

(۴) آوش شیئر جتہ بوتہ بیت (۴) وہ آجا کا چکا ہوگا۔

(۵) آ زیبا نبشتا کرتا بوتہ بیت (۵) وہ خوشخط لکھ چکا ہوگا

(۶) گوات گشتا بوتہ بیت (۶) ہوا چل چکی ہوگی

(۷) روچ گیرِ ڈنک وتا بوتہ بیت (۷) سورج چمک چکا ہوگا۔

(۸) کچک وکتا بوتہ بیت (۸) کتا بھونک چکا ہوگا۔

آیندہ پورن (مستقبل بعید) کے بنانے کا طریقہ

ہر مصدر کے آخری حرف گ، یا غ، کو دور کر کے۔ اس کی جگہ (ا بوتہ بیت) لگانے سے زمانہ مستقبل بعید بنتا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مثال = صیغہ غائب میں

بُن لوڈ (اسم مصدر)	آیندہ پوروین (مستقبل بعید)
وانگ = پڑھنا	وانتا بوتہ بیت =
ورگ = کھانا	(وہ پڑھ چکا ہوگا)
	[illegible] بوتہ بیت =
	[illegible] کھا چکا ہوگا)
[illegible]	[illegible] مستقبل بعید [illegible]
[illegible]	[illegible]
[illegible]	۱۔ [illegible] وانتا بوتہ بن =
[illegible]	(میں پڑھ چکے ہوں گے)
	۲۔ [illegible]
	(ہم کھا چکے ہوں گے)
[illegible]	[illegible]
[illegible]	(تو پڑھ چکا ہوگا)
	۲۔ [illegible] وانتا بوتہ بیت
	تو کھا چکا ہوگا
	۲۔ [illegible] وانتا بوتہ بیت
	(تم کھا چکے ہوئے)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ضمیر غائب ناساڑی	۱۔ آوانتا بوتہ بیت (وہ پڑھ چکا ہوگا)	۱۔ آوانتا بوتہ بنت (وہ پڑھ چکے ہوں گے)
	۲۔ آوارتا بوتہ بیت (وہ کھا چکا ہوگا)	۲۔ آوارتا بوتہ بنت (وہ کھا چکے ہوں گے)

۷ شکی کوستگیں یہ زمانہ کام کے واقع ہونے کے متعلق فعل ماضی شکیہ شک ظاہر کرتا ہے۔ اور قطعی طور پر نہیں بتلاتا کہ کام ہو چکا ہے۔

مثال:

۱۔ آکتاب وانتا بیت (۱) اس نے کتاب پڑھی ہوگی

۲۔ آآپ وارتا بیت (۲) اس نے پانی پیا ہوگا

۳۔ آ اسپ ءسوار لوتا بیت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہوا ہوگا

۴۔ آوش سنگیر جتا بیت (۴) وہ اچھا گایا ہوگا۔

۵۔ آزیبا نمشتہ کرتا بیت (۵) اس نے خوشخط لکھا ہوگا۔

۶۔ گوات کشتا بیت (۶) ہوا چلی ہوگی

۷۔ [illegible] شک [illegible] بیت (۷) سورج چمکا ہوگا

۸۔ کچک رکتا بیت (۸) کتا [illegible] ہوگا۔

شکی کوستگیں ماضی شکیہ کے بنانے کا طریقہ

فعل ماضی شکیہ بنانے کے لئے۔ اسم مصدر کے آخری حرف

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(گ ۔ غ) کو دور کر کے اُس کی جگہ (تا بیت) لگانے سے فعل ماضی شکیہ بنتا ہے۔

مثال ۔ صیغۂ غائب میں

بن لوذ ۔ (اسم مصدر)	شکی گوستگین (ماضی شکیہ)
وانگ ۔ (پڑھنا)	وانتا بیت ۔ (اس نے پڑھا ہوگا)
وَرَگ ۔ (کھانا)	وارتا بیت ۔ (اس نے کھایا ہوگا۔)
شکی گوستگین ءِ گردان	(فعل ماضی شکیہ کی گردان)

اوزی نام (ضمائر)	یک ۔ (واحد)	باز ۔ (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من وانتا بین یا بان (میں نے پڑھا ہوگا)	۱۔ ما وانتا بَن (ہم نے پڑھا ہوگا۔
	۲۔ من وارتا بین یا بان (میں نے کھایا ہوگا)	۲۔ ما وارتا بَن (ہم نے کھایا گا)
ضمیر حاضر (ساری)	۱۔ تو وانتا ئے تو نے پڑھا ہوگا	۱۔ شما وانتا بت (تم نے پڑھا ہوگا)
	۲۔ تو وارتا ئے (تو نے کھایا ہوگا)	۲۔ شما وارتا بت (تم نے کھایا ہوگا)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آوانتابیت۔ (اس نے پڑھا ہوگا)	۱۔ آوانتابنت (انہوں نے پڑھا ہوگا)
	۲۔ آوارتابیت۔ (اس نے کھایا ہوگا)	۲۔ آوارتابنت۔ (انہوں نے کھایا ہوگا)

واہگی گوستگین

V فعل ماضی تمنائی : یہ فعل گذشتہ زمانے میں کسی کام کے ہو جانے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال :

(۱) آ کتاب بوانتینت

(۱) کاش وہ کتاب پڑھتا

(۲) آ آپ بوارتینت

(۲) کاش وہ پانی پیتا

(۳) آ اسپ ءَ سوار بوتینت

(۳) کاش وہ گھوڑے پر سوار ہوتا۔

(۴) آوش شیئر بجینت

(۴) کاش وہ اچھا گاتا۔

(۵) آ زیبا نمشتہ بکرتینت

(۵) کاش وہ خوش خط لکھتا

(۶) گوات بکشتینت

(۶) کاش ہوا چلتی

(۷) روچ گروشک بداتینت

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۷) کاش ہوا چلتی

(۸) کچک برکتینت

(۸) کاش کتا بھونکتا۔

وانگی گوستنگین / فعل ماضی تمنائی کے بنانے کا طریقہ

اسم مصدر کے (گ یا غ) کو دور کرکے شروع میں (ب) کا حرف بڑھا کر۔ اس کے بعد (تینت) کا لفظ لگانے سے۔ فعل ماضی تمنائی بنتا ہے۔

مثال ۔ صیغہ غائب میں

بُن نوذ (اسم مصدر)	وانگی گوستنگین (فعل ماضی تمنائی)
وانگ ۔ (پڑھنا)	بوان + تینت (کاش وہ پڑھتا)
ورگ ۔ (کھانا)	بوار + تینت (کاش وہ کھاتا)

وانگی گوستنگین پاس ءِ گردان — فعل ماضی تمنائی کی گردان

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من بوان تینتُن ۔ (کاش میں پڑھتا)	۱۔ مابوان تینتَن ۔ (کاش ہم پڑھتے)
	۲۔ من بوار تینتُن (کاش میں کھاتا)	۲۔ مابوار تینتَن ۔ (کاش ہم کھاتے)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ضمیر حاضر (ساڑی)	۱۔ تو بوان تینَتےٗ (کاش تو پڑھتا) ۲۔ تو بوار تینَتےٗ (کاش تو کھاتا)	۱۔ شما بوان تینتت۔ (کاش تم پڑھتے) ۲۔ شما بوار تینتت۔ (کاش تم کھاتے)
ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آ بوان تینَت۔ (کاش وہ پڑھتا) ۲۔ آ بوار تینت۔ (کاش وہ کھاتا)	۱۔ آ بوان تینَتَنت (کاش وہ پڑھتے) ۲۔ آ بوار تینَتَنت۔ (کاش وہ کھاتے)

۱۷ پرمان لوذ

فعل آمر یہ فعل کسی کام کے کرنے کا حکم دیتا ہے۔

مثال =

۱۔ کتاب وان یا بوان (۱) کتاب پڑھ

۲۔ آپ ور یا بور (۲) پانی پی

۳۔ اَسپ ءَ سوار بو یا بُبو (۳) گھوڑے پر سوار ہو جا

۴۔ وش شیئر جن یا بجن (۴) اچھا گا

۵۔ زیب نمشتہ کن (۵) خوشخط لکھ

۶۔ گوات کش یا بکش (۶) ہوا چل

۷۔ روچ گروشک دئے یا بدئے (۷) سورج چمک

۸۔ کُچک وک یا بوک ۸۔ کتا بھونک

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

پرمان لوذ
فعل اَمر کے بنانے کا طریقہ

فعل اَمر بنانے کے دو طریقے ہوتے ہیں۔ پہلا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کیا جاتا ہے تو باقی لفظ جو بچے وہ فعل اَمر ہے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے۔ کہ اسی باقی ماندہ لفظ کے شروع میں (ب) کا حرف بڑھایا جاوے۔ تو بھی لفظ فعل اَمر بنتا ہے۔

مثال =

بن لوذ (اسم مصدر)	پرمان لوذ	(فعل اَمر)
وانگ۔ (پڑھنا)	وان۔ (پڑھ)	بُوان۔ (پڑھ)
وَرَگ۔ (کھانا)	وَر۔ (کھا)	بُوَر۔ (کھا)

نوٹ ۱۔ فعل اَمر کی گردان صرف صیغۂ حاضر میں ہوتی ہے۔ اس واسطے اِس فعل کو اَمر حاضر بھی کہتے ہیں۔

پرمان لوذۂ گردان = (فعل اَمر کی گردان)

ازوری نام ضمائیر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر حاضر (صاڑی)	۱۔ تو وان یا تو بوان (تو پڑھ)	۱۔ شما وانت یا بوانت (تم پڑھو)
	۲۔ تو وَر یا بوَر (تو کھا)	۲۔ شما وَرت یا بوَرت (تم کھاؤ)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مَنا لوذ فعل نہی یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کسی کو کام کرنے سے روکا گیا ہے۔

مثال =

۱۔ کتاب موان یا نہ وان (۱) کتاب مت پڑھ۔ یا نہ پڑھ

۲۔ اَپ مہ وَر یا نہ وَر (۲) پانی مت پی۔ یا پانی نہ پی

۳۔ اَسپ ءَ سوار مبُو یا بنُو (۳) گھوڑے پر مت سوار ہو یا نہ سوار ہو

۴۔ وش شیر مہ جن یا نہ جَن (۴) اچھا مت کا۔ اَچھا نہ کا۔

۵۔ زیبا نشتہ من کن یا نہ کن (۵) خوشخط مت لِکھ۔ یا نہ لکھ

۶۔ گوات مہ کش یا نہ کش (۶) ہوا مت چل یا نہ چل

۷۔ روچ گرڈشک مہ دئے یا نہ دئے (۷) سورج مت چمک یا نہ چمک

۸۔ کچک مہ وک یا نہ وک (۸) کتا مت بھوک یا نہ بھونک

منا لوذ فعل نہی کے بنانے کا طریقہ

فعل نہی۔ بنانے کے لئے۔ اسم مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے شروع میں (مہ یا نہ) لگانے سے فعل نہیں بن جاتا ہے۔

مثال =

بن لوذ (اسم مصدر)	منا لوذ (فعل نہی)
وانگ = (پڑھنا)	مہ وان یا نہ وان (مت پڑھ)
وَرگ = (کھانا)	مہ وَر یا نہ وَر (نہ کھا)

Digitized By M. Y. M. B.

Scanned by CamScanner

نوٹ = فعل نہی کی گردان صرف صیغۂ حاضر میں ہوتی ہے

منا نوذ = گردان = فعل نہی کی گردان

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر حاضر (ساڑی)	۱- تومہ وان یا نہ وان (تومت پڑھ) ۲- تومہ وَر یا نہ وَر (تومت کھا)	۱- شما مہ وانت یا نہ وانت (تم مت پڑھو) ۲- شما مہ ورت یا نہ ورت (تم نہ کھاؤ)

دومی بند — دوسرا حصّہ

کچھ اور افعال کا بیان

I **وسی کار لوذ / فعل امکانی** : یہ فعل کام کے کرنے کی امکان کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگا دینے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

مثال

۱- آ کتاب وانگ کنت ۱- وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔

۲- آ آپ ورگ کنت ۲- وہ پانی پی سکتا ہے۔

۳- آ اسپ ءَ سوار بوت کنت ۳- وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے۔

۴- آ دش شیر ءَ جت کنت ۴- وہ اچھا گا سکتا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۵۔ آزیا نشتہ کرت کنت ۵۔ وہ خوشخط لکھ سکتا ہے۔
۶۔ گوات کشت کنت ۶۔ ہوا چل سکتی ہے۔
۷۔ روچ گرڈشگ وات کنت ۷۔ سورج چمک سکتا ہے۔
۸۔ کچک وکت کنت ۸۔ کتا بھونک سکتا ہے۔

۱۔ وسی کارلوذ / فعل امکانی کے بنانے کا طریقہ

مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

بُن لوذ (مصدر) وسی کارلوذ + (فعل امکانی)

وانگ = (پڑھنا) وانگ کنگ = (پڑھ سکنا)
وَرَگ = (کھانا) وَرَگ کنگ = (کھا سکنا)

وسی کارلوذ / فعل امکانی

کے استعمال کی دو صورتیں ہیں۔ (۱) فعل حال امکانی (۲) فعل ماضی امکانی۔

نوئین وسی کارلوذ (فعل حال امکانی)	گوستگیں وسی کارلوذ فعل ماضی امکانی
(۱) آ وانگ کنت	(۱) آ وانگ کرت
(۱) وہ پڑھ سکتا ہے	(۱) وہ پڑھ سکتا تھا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۲) آ آپ وَرگ کنت	(۲) آ آپ وَرگ کرت
(۲) وہ پانی پی سکتا ہے	(۲) وہ پانی پی سکتا تھا
(۳) آ اَسپ ءَ سوار بیگ کنت	(۳) آ آسپ ءَ سوار بوت کرت
(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے	(۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا
(۴) آوش شئیر جَنگ کنت	(۴) آوش شئیر جَنگ کرت۔
(۴) وہ اچھا گا سکتا ہے	(۴) وہ اچھا گا سکتا تھا
(۵) آزیبا نبشتہ کنگ کنت	(۵) آزیبا نبشتہ کنگ کرت۔
(۵) وہ خوشخط لکھ سکتا ہے	(۵) وہ خوشخط لکھ سکتا تھا
(۶) گوات کشگ کنت	(۶) گوات کشگ کرت
(۶) ہوا چل سکتی ہے۔	(۶) ہوا چل سکتی تھی
(۷) روچ گرد شگ دیگ کنت	(۷) روچ گرد شگ دیگ کرت
(۷) سورج چمک سکتا ہے	(۷) سورج چمک سکتا تھا۔
(۸) کُچک وَگ گنت	(۸) کچک وَگ کرت۔
(۸) کتا بھونک سکتا ہے	(۸) کتا بھونک سکتا تھا۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

وسی کا لوذ / فعل امکانی کے بنانے کا دوسرا طریقہ۔

فعل امکانی بنانے کا ایک اور طریقہ بھی ہے۔ کہ مصدر (کنگ) کو دوسرے مصادر کے صیغہ ماضی مطلق کے بعد بطور لاحقہ لگانے سے فعل امکانی بن جاتا ہے۔

بن لوذ (مصدر)	گوشتن (ماضی مطلق)	وسی کار لوذ (فعل امکان)
وانگ = پڑھنا	وانت = (پڑھا)	وانت کنگ = (پڑھ سکنا)
وَرَگ (کھانا)	وارت (کھایا)	وارت کنگ (کھا سکنا)

نوتین وسی کار لوذ (فعل حال امکانی)	گوستگیں وسی کار لوذ (فعل ماضی امکانی)
(۱) آوانت کنت	(۱) آوانت کُرت
(۱) (وہ پڑھ سکتا ہے)	(۱) (وہ پڑھ سکتا تھا)
(۲) آآپ وارت کنت	(۲) آآپ وارت کُرت۔
(۲) وہ پانی پی سکتا ہے	(۲) وہ پانی پی سکتا تھا۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۳) آ اَسپٔ سوار بوت کنت (۳) وہ گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے	(۳) آ اَسپ ءَ سوار بوت کرُت (۳) گھوڑے پر سوار ہو سکتا تھا
(۴) آوش شیر جت کنت۔ (۴) وہ اچھا گا سکتا ہے	(۴) آوش شیر جَت کرُت (۴) وہ اچھا گا سکتا تھا۔
(۵) آ زیبا نمشتہ کرت کنت (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا ہے	(۵) آ زیبا نمشتہ کرُت کرت (۵) وہ خوشخط لکھ سکتا تھا
(۶) گوات کَشتِ کنت (۶) ہوا چل سکتی ہے	(۶) گوات کَشتِ کرت (۶) ہوا چل سکتی تھی
(۷) روچ گِرد شک دات کنت (۷) سورج چمک سکتا ہے	(۷) روچ گرد شک دات کرُت (۷) سورج چمک سکتا تھا
(۸) کَچَک وکتِ کنت۔ (۸) کتا بھونک سکتا ہے۔	(۸) کَچَک وَکتِ کرُت (۸) کتا بھونک سکتا تھا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

وسی کا روز ہ گردان ۔ فعل امکانی کی گردان

اردی نام = ضمائر	یک = (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱۔ من دانت کنین یا کنان (میں پڑھ سکتا ہوں)	۱۔ ما دانت کنن (ہم پڑھ سکتے ہیں)
	۲۔ من وارت کنین یا کنان (میں کھا سکتا ہوں)	۲۔ ما وارت کنن (ہم کھا سکتے ہیں۔
ضمیر حاضر (اساڑی)	۱۔ تو دانت کنے (تو پڑھ سکتا ہے)	۱۔ شما دانت کنت (تم پڑھ سکتے ہو۔)
	۲۔ تو وارت کنے (تو کھا سکتا ہے)	۲۔ شما وارت کنت (تم کھا سکتے ہو)
ضمیر غائب (ناساڑی)	۱۔ آدانت کنت (وہ پڑھ سکتا ہے)	۱۔ آدانت کنند (وہ پڑھ سکتے ہیں)
	۲۔ آوارت کنت (وہ کھا سکتا ہے)	۲۔ آوارت کنند (وہ کھا سکتے ہیں)

Digitized By: M.Y.M.B

Scanned by CamScanner

وسی کار نوذ ءِ گردان　　فعل امکان کی گردان

اوزی نام ضمائیر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گشوک)	۱- من وانگ کنین یا کنان (میں پڑھ سکتا ہوں) ۲- من وَرَگ کنین یا کنان (میں کھا سکتا ہوں)	۱- ما وانگ کنَن (ہم پڑھ سکتے ہیں) ۲- ماوَرَگ کنَن (ہم کھا سکتے ہیں)
ضمیر حاضر (ساڑی)	۱- تو وانگ کنئے (تو پڑھ سکتا ہے) ۲- تو وَرَگ کنئے تو کھا سکتا ہے	۱- شما وانگ کنَت (تم پڑھ سکتے ہو) ۲- شما وَرَگ کنَت (تم کھا سکتے ہو)
ضمیر غائیب (ناساڑی)	۱- آ وانگ کنَت (وہ پڑھ سکتا ہے) ۲- آ وَرَگ کنَت (وہ کھا سکتا ہے)	۱- آ وانگ کنَنَت (وہ پڑھ سکتے ہیں) ۲- آ وَرَگ کنَنَت (وہ کھا سکتے ہیں)

بایدی کار نود یہ فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کو لازمی طور پر
II فعل لزومی کرنا چاہیئے۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مثال

(۱) آ کتاب باید بوانیت

(۱) اُس کو کتاب پڑھنا چاہیئے۔

(۲) آ اَپ باید بوارت

(۲) اُس کو پانی پینا چاہیئے

(۳) آ اسپ ءَ باید سوار بِبیت

(۳) اُس کو گھوڑے پر سوار ہونا چاہیئے۔

(۴) آ وش باید شیرَ بجنت

(۴) اُس کو اچھا گانا چاہیئے

(۵) آ زیبا باید نمشتہ بکنت

(۵) اُسکو خوشخط لکھنا چاہیئے۔

(۶) گوات باید بکشیت

(۶) ہوا کو چلنا چاہیئے۔

(۷) روچ باید گروشک بدنت

(۷) سورج کو چکمنا چاہیئے۔

(۸) کُچک باید بوکیت

(۸) کتے کو بھونکنا چاہیئے۔

بایدی کارلوذ / فعل لزومی کے بنانے کا طریقہ

مصادر کے صیغۂ فعل حال کے سامنے (باید اور ب) کے الفاظ

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

بڑھانے سے فعل لزومی بنتا ہے۔

مثال :-

بن لوذ (اسم مصدر)	نونین پاس (فعل حال)	بایدی کارلوذ فعل لزومی
وانگ (پڑھنا)	وانیت ۔ (پڑھتا ہے)	باید + بہ + وانیت (پڑھنا چاہیئے)
وَرگ (کھانا)	وارت ۔ (کھاتا ہے)	باید + بہ + وارت (کھانا چاہیئے)

فعل لزومی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال لزومی (نونین بایدی کارلوذ) (۲) فعل ماضی لزومی (گوستگیں بایدی کارلوذ)

نونین بایدی کارلوذ ۔ (فعل حال لزومی)	گوستگیں بایدی کارلوذ ۔ (فعل ماضی لزومی)
۱۔ آباید بو انیت ۱۔ اُسکو پڑھنا چاہیئے	(۱) آباید بوان تینت ۔ (۱) اُسکو پڑھنا چاہیئے تھا)
۲۔ آباید بوارت ۲۔ اُس کو کھانا چاہیئے۔	(۲) آباید بوار تینت ۔ (۲) (اسکو کھانا چاہیئے تھا)
۳۔ آباید سوار ببیت ۳۔ اُس کو سوار ہونا چاہیئے)	(۳) آباید سوار بو تینت ۔ (۳) (اُس کو سوار ہونا چاہیئے تھا)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۴ - آباید دش شیر بکنت ۴ - (اس کو اچھا گانا چاہیئے)	(۴) آباید دش شیر بگتینت (اُس کو اچھا گانا چاہیئے تھا)
۵ - آباید زیبا نمشتہ بکُرتینت (اُس کو خوشخط لکھنا چاہیئے)	۵ - آباید زیبا نمشتہ بکُرتینت (اس کو خوشخط لکھنا چاہیئے تھا)
۶ - گوات باید بکشیت (ہوا کو چلنا چاہیئے)	(۶) گوات باید بکش تینت - (ہوا کو چلنا چاہیئے تھا)
۷ - روح باید گرد شک بدنت (سورج کو چمکنا چاہیئے	۷ - روح باید گرد شک بدانینت (سورج کو چمکنا چاہیئے تھا)

بایدی کا رلوذ ءِ گردان - فعل لازمی کی گردان -

اوزی نام ضمائر	یک (واحد)	باز (جمع)
ضمیر متکلم (گفتوک)	۱ - من باید بوانین یا بوانان (مجھے پڑھنا چاہیئے) ۲ - من باید بوریں یا بوران (مجھے کھانا چاہیئے)	۱ - ما باید بوانَن - (ہمیں پڑھنا چاہیئے) ۲ - ما باید بورن (ہمیں کھانا چاہیئے)
ضمیر حاضر (سامعی)	۱ - تو باید بوانے	۱ - شما باید بوانت

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

	(تجھے پڑھنا چاہیئے) ۲- تو باید بورتے (تجھے کھانا چاہیئے)	(تمہیں پڑھنا چاہیئے) ۲- شما باید بورت تمہیں پڑھنا چاہیئے)
ضمیر غائب (ناساوی)	۱- آباید بوانیت (اسکو پڑھنا چاہیئے) (۲) آباید بوریت (اس کو کھانا چاہیئے)	۱- آباید بوانند (اُن کو پڑھنا چاہیئے) ۲- آباید بورنت (اُن کو کھانا چاہیئے)

III بناکنگی کارلوذ افعال ابتدائی

یہ فعل کام کی ابتدا ہونے کو ظاہر کرتا ہے مصدر (کپگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بن جاتا ہے۔

مثال =

(۱) آکتاب دانگ ءَ کپیت (۱) وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے۔
(۲) آآپ ورگ ءَ کپیت (۲) وہ پانی پینے لگتا ہے۔
(۳) آسوار بیگ ءَ کپیت (۳) وہ سوار ہونے لگتا ہے۔
(۴) آدش شیر جنگ ءَ کپیت (۴) وہ اچھا گانے لگتا ہے۔
(۵) آزیبانشتہ کنگ ءَ کپیت (۵) وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے۔
(۶) گوات کشگ ءَ کپیت (۶) ہوا چلنے لگتی ہے۔
(۷) روچ گروشگ دیگ ءکپیت (۷) سورج چمکنے لگتا ہے۔
(۸) کچک وکگ ءَ کپیت (۸) کتا بھونکنے لگتا ہے۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

بناکنگی کارلوذ کے بنانے کا طریقہ

افعال ابتدائی

مصدر (کپگ) کو دوسرے تمام مصادر کے بعد لگانے سے فعل ابتدائی بنتا ہے۔ مطلوبہ مصدر کے بعد لفظ آ-ءَ بڑھا کر پھر (کپگ) کے مصدر کو لگایا جاتا ہے۔

مثال

بُن لوذ (اسم مصدر)	بناکنگی کارلوذ (فعل ابتدائی)
وانگ = (پڑھنا)	وانگ + ءَ + کپگ (پڑھنے لگنا)
وَرَگ = (کھانا)	وَرَگ + ءَ + کپگ (کھانے لگنا)

فعل ابتدائی کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال ابتدائی (نوئین بناکنگی کارلوذ) (۲) فعل ماضی ابتدائی (گوستگیں بناکنگی کارلوذ)

نوئین بناکنگی کارلوذ + (فعل حال ابتدائی)	گوستگین بناکنگی کارلوذ + (فعل ماضی ابتدائی)
۱- آ وانگ ءَ کپیت۔ (وہ پڑھنے لگتا ہے)	۱- آ وانگ ءَ کپت۔ (وہ پڑھنے لگتا تھا)

Digitized By: M.K.M.B

Scanned by CamScanner

۲- آ آپ ورگ ءَ کپیت (وہ پانی پینے لگتا ہے)	۲- آ آپ ورگ ءَ کپت۔ (وہ پانی پینے لگتا تھا۔
۳- آسوار بیگ ءَ کپیت (وہ سوار ہونے لگتا ہے)	۳- آ سوار بیگ ءَ کپت۔ (وہ سوار ہونے لگتا تھا)
۴- آشیرءَ جنگ ءَ کپیت (وہ گانے لگتا ہے)	۴- آشیرءَ جنگ ءَ کپت۔ (وہ گانے لگتا تھا)
۵- آزیبا نمشتہ کنگ ءَ کپیت (وہ خوشخط لکھنے لگتا ہے)	۵- آزیبا نمشتہ کنگ ءَ کپت۔ (وہ خوشخط لکھنے لگتا تھا)
۶- گوات کشگ ءَ کپیت (ہوا چلنے لگتی ہے)	۶- گوات کشگ ءَ کپت (ہوا چلنے لگتی تھی)
۷- روچ گردشک دیگ ءَ کپیت (سورج چمکنے لگتا ہے)	۷- روچ گردشک دیگ کپت (سورج چمکنے لگتا تھا)
۸- کُچک دکگ ءَ کپیت (کتا بھونکنے لگتا ہے)	۸- کُچک دکگ ءَ کپت (کتا بھونکنے لگتا تھا)

Digitized By M. Y. M. B.

Scanned by CamScanner

۱۷ موکلی کارلوذ (افعال رخصتی)

یہ فعل کام کرنے یا نہ کرنے کی اجازت کو ظاہر کرتا ہے مصدر (الگ) کو دوسرے مصادر کے پیچھے بطور لاحقہ لگانے سے افعال رخصتی بنتے ہیں

مثال

۱- آمنا کتاب ءِ وانگ ءَ اِشت	۱- اس نے مجھے کتاب پڑھنے دی
۲- آمنا آپ ءِ ورگ ءَ اِشت	۲- اس نے مجھے پانی پینے چھوڑا
۳- آمنا اسپٹ سوار بیگ ءَ اشت	۳- اس نے مجھے گھوڑے پر سواری کی اجازت دی
۴- آمنا دش شیئر جنگ ءَ اِشت	۴- اس نے مجھے اچھا گانے کیلئے چھوڑا
۵- آمنا زیبا نشتہ کنگ ءَ اشت	۵- اُس نے مجھے خوشخط لکھنے دیا۔
۶- آگوات ءَ کشگ ءَ اِشت	۶- اس نے ہوا کو چلنے دیا۔
۷- آروچ ءَ گروشک دیگ ءَ اشت	۷- اُس نے سورج کو چمکنے دیا۔
۸- آکچک ءَ وگگ ءَ اِشت	۸- اُس نے کتے کو بھونکنے دیا۔

موکلی کارلوذ کے بنانے کا طریقہ۔

افعال رخصتی

مصدر (الگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال رخصتی بنتے ہیں۔ مطلوبہ مصدر کے بعد لفظ (آ- ءَ) بڑھا کر (الگ) کے مصدر کو لگایا جاتا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

بُن لوڈ (اسم مصدر)	موکلی کار لوڈ (افعال رخصتی)
وانگ ۔ (پڑھنا) وَرگ ۔ (کھانا)	وانگ ءَ اِلگ ۔ (پڑھنے دینا) وَرگ ءَ الگ (کھانے دینا)

موکلی کار لوڈ ءِ گردان = (افعال رخصتی کی گردان)

اوزی نام (ضمائیر)	یک (واحد)	ہاز (جمع)
ضمیر غائیب (نا سارڈی)	آمنا وانگءَ اِشت (اُس نے مجھے پڑھنے دیا)	آمارا وانگءَ اِشتنت (اُنہوں نے ہمیں پڑھنے دیا)
ضمیر حاضر (سارڈی)	تومنا وانگ ءَ اِشتے (تو نے مجھے پڑھنے دیا)	شما مارا وانگءَ اِشتت تم نے ہمیں پڑھنے دیا۔
ضمیر متکلم (گشوک)	من ترا وانگءَ اِشتُں (میں نے تجھے پڑھنے دیا)	ما شمارا وانگءَ اِشتن (ہم نے تمہیں پڑھنے دیا)

V مدامی کار لوڈ / افعال تواتری یہ فعل زمانہ حال یا ماضی میں۔ کام کے جاری ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔ مصدر (روگ) کو دوسرے مصادر کے بعد لگانے سے افعال تواتری بنتے ہیں۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مثال =

۱- آ کتاب دانان روت	۱- وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے -
۲- آ آپ دران روت	۲- وہ پانی پیتا رہتا ہے -
۳- آ اَسپ ءَ سوار بیان روت	۳- وہ گھوڑے پر سوار ہوتا رہتا ہے-
۴- آ شیڑ جنان روت	۴- وہ گاتا رہتا ہے -
۵- آ زیبا نبشتہ کنان روت	۵- وہ خوشخط لکھتا رہتا ہے -
۶- گوات کشان روت	۶- ہوا چلتی رہتی ہے -
۷- روچ گرد شک دیان روت	۷- سورج چمکتا رہتا ہے -
۸- کچک وکان روت	۸- کتا بھونکتا رہتا ہے -

مدامی کار لوذ / افعال تواتری سے بنانے کا طریقہ

جس مصدر سے فعل تواتری بنانا مقصود ہو- اُس کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اُس کی جگہ (آن) لگا دیا جاتا ہے۔ اور بعد میں مصدر (رَوگ) کو بطور لاحقہ لگایا جاتا ہے۔ تو فعل تواتری بنتا ہے۔

مثال =

بُن لوذ (اسم مصدر)	مدامی کار لوذ (فعل تواتری)
دانگ - (پڑھنا)	دان + آن + روگ (پڑھتے رہنا)
دَرَگ - (کھانا)	در + آن - روگ (کھاتے رہنا)

Digitized By: M. Y. M. P.

Scanned by CamScanner

افعال تواُتری کے استعمال کی دو صورتیں ہوتی ہیں (۱) فعل حال تواتری (نونین مدامی کارلوَذ) (۲) فعل ماضی تواتری (گوستگین مدامی کارلوَذ)

فعل حال تواتری (نونین مدامی کارلوَذ)	فعل ماضی تواتری (گوستگیں مدامی کارلوَذ)
۱۔ آوانان روت (وہ پڑھتا رہتا ہے)	۱۔ آوانان شت۔ (وہ پڑھتا رہتا تھا)
۲۔ آآپ وران روت (وہ پانی پیتا رہتا ہے)	۲۔ آآپ وران شُت۔ (وہ پانی پیتا رہتا تھا)
۳۔ آشیَرٔ جنان روت (وہ گاتا رہتا ہے)	۳۔ آشیَرٔ جنان شُت (وہ گاتا رہتا تھا)
۴۔ آنمشتہ کنان روت (وہ لکھتا رہتا ہے)	۴۔ آنمشتہ کنان شُت (وہ لکھتا رہتا تھا)
۵۔ گوات کشان روت (ہوا چلتی رہتی ہے)	۵۔ گوات کشان شت۔ (ہوا چلتی رہتی تھی)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۶- روچ گروشک دیان روت (سورج چمکتا رہتا ہے)	۶- روچ گروشک دیان شُت (سورج چمکتا رہتا تھا)
۷- کُچک وکان روت (کتا بھونکتا رہتا ہے)	۷- کچک وکان شت - (کتا بھونکتا رہتا تھا)

مدامی کارلوذ ءِ گردان افعال تواتری کی گردان

کارلوذ ءِ پاس زمانہ فعل	رد جملہ	اردو ترانک اردو ترجمہ
فعل ماضی	۱- مَن آیا گندان شُتُن	میں اُسے دیکھتا رہا۔
فعل مستقبل	۲- من آیا گندان ردین	میں اُسکو دیکھتا رہوں گا
فعل ماضی قریب	۳- من آیا گندان شُتگُن	میں اُسکو دیکھتا رہا ہوں
فعل آمریہ	۴- آیا گندان بُرُو	اس کو دیکھتے رہو

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

بلوچی زبان ءِ ورڑوڑیں پاسانی نکشہ

بلوچی زبان کے مختلف زمانوں کا چارٹ

پاس زمانہ	رِد (جملہ)	اُردو ترانک / اُردو ترجمہ
۱۔ فعل حال	۱۔ آ کتاب وانیت	۱۔ وہ کتاب پڑھتا ہے
۲۔ فعل حال جاری	۲۔ آ کتاب وانگا اِنت۔	۲۔ وہ کتاب پڑھ رہا ہے
۳۔ ماضی قریب	۳۔ آ کتاب وانتا	۳۔ وہ کتاب پڑھ چکا ہے
۴۔ ماضی مطلق	۴۔ آ کتاب وانت	۴۔ اُس نے کتاب پڑھ لی
۵۔ ماضی مطلق جاری	۵۔ آ کتاب وانگاات	۵۔ وہ کتاب پڑھ رہا تھا
۶۔ ماضی بعید	۶۔ آ کتاب وانتگت	۶۔ وہ کتاب پڑھ چکا تھا
۷۔ فعل مستقبل	۷۔ آ کتاب وانیت	۷۔ وہ کتاب پڑھے گا۔
۸۔ مستقبل جاری	۸۔ آ کتاب وانگا بیت	۸۔ وہ کتاب پڑھ رہا ہوگا۔
۹۔ مستقبل تمام	۹۔ آ کتاب وانتا بوتا بیت	۹۔ وہ کتاب پڑھ چکا ہوگا۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۰۔ ماضی شکیہ	۱۰۔ آکتاب دانتابیت	۱۰۔ اس نے کتاب پڑھی ہوگی
۱۱۔ ماضی تمنائی	۱۱۔ آکتاب بوان یتینت	۱۱۔ کاش وہ کتاب پڑھتا
۱۲۔ فعل امر	۱۲۔ کتاب بوان یاوان	۱۲۔ کتاب پڑھ
۱۳۔ فعل نہی	۱۳۔ کتاب مروان یانہ وان	۱۳۔ کتاب نہ پڑھ
۱۴۔ فعل امکانی	۱۴۔ آکتاب وانگ کنت	۱۴۔ وہ کتاب پڑھ سکتا ہے۔
۱۵ فعل لزومی	۱۵۔ آکتاب بایدبوانیت	۱۵۔ اُسکو کتاب پڑھنا چاہیئے
۱۶۔ فعل ابتدائی	۱۶۔ آکتاب ءَ وانگا گیت	۱۶۔ وہ کتاب پڑھنے لگتا ہے
۱۷۔ فعل رختی	۱۷۔ آمنا کتاب وانگ ہلیت	۱۷۔ وہ مجھے کتاب پڑھنے چھوڑتا ہے۔
۱۸۔ فعل تواتری	۱۸۔ آکتاب وانان ردت	۱۸۔ وہ کتاب پڑھتا رہتا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

نُہمی در نوواں سبق

کار سفتی نام صلہ فعل یہ لفظ کسی فعل یا صفت یا صلہ فعل کی مزید وضاحت کرتا ہے۔ اور اس کے معنوں میں اضافہ کر کے ایک خاص کیفیت۔ یا حالت۔ پیدا کرتا ہے۔

۱۔ آمرد تیز تچت (۱) وہ آدمی تیزی سے دوڑا

۲۔ اے باز زیبائیں پُلے زنت (۲) یہ ایک بہت خوبصورت پھول ہے

۳۔ آباز ساف نمشتہ کنت (۳) وہ بہت صاف لکھتا ہے۔

۴۔ آ آرام گون واب کنت (۴) وہ آرام سے سوتا ہے۔

۵۔ گوک باز فائدہ مندیں ساہدار (۵) گائے بہت سود مند جانور ہے۔

انت

۶۔ روچ باز روشنا انت (۶) سورج بہت چمکدار ہے۔

۷۔ آباز مدام روت (۷) وہ آہستہ چلتا ہے۔

۸۔ آ گو ما باز گندہ سُلوک کُرت (۸) اس نے ہم سے بہت بُرا سلوک کیا

اوپر کی مثالوں کو پڑھنے سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ جملہ اول میں لفظ (تیز) کے اضافہ سے فعل (تچت) کے معنوں سے ایک خاص اضافہ ہو گیا۔ یعنی اندازہ ہوا۔ کہ آدمی کیسے دوڑا۔ لفظ (تیز) کے اضافے سے پتہ چلا۔ کہ آدمی تیز دوڑا۔ لہٰذا صلہ فعل (تیز) نے (تچت) کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا۔

پس اوپر کی تمام مثالوں سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ صلہ فعل نے۔ فعل

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

یا صفت یا کسی دوسرے صلہ فعل کے معنوں میں کچھ اضافہ کیا ہے۔

کار سفتی نام / صلہ فعل : صلہ فعل کی سات قسمیں ہوتی۔

۱۔ کارِ ء وہد / زمانہ فعل ۲ کارِ ء اند / مکان فعل ۳ کارِ ء وڑ / وضع فعل

۴۔ کارِ ء کساس / مقدار فعل ۵۔ کارِ ء سوب / سبب فعل ۶ آدیں کار / اقرار فعل

۷ زہیں کار / انکار فعل

۱۔ کارِ ء وہد / زمانہ فعل زمانہ فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام کس وقت ہوا گویا کام کے واقع ہونے کا وقت بتاتا ہے۔

مثال۔

۱۔ آدیر ء آت ا۔ وہ دیر سے آیا۔

۲۔ آ محالو واب کنت ۲۔ وہ بہت جلدی سوتا ہے۔

۳۔ مراد علی کتاب ء مروچی دانیت ۳۔ مراد علی کتاب آج پڑھے گا۔

۴۔ من وتی ناکو ء کنڈا ہر روچ ۴۔ میں روزانہ اپنے چچا کے پاس جاتا ہوں۔

۵۔ منی پت بیست سال پیش روین ۵۔ میرا باپ بیس سال پہلے مر چکا ہے۔

مُرتہ

۶۔ من دمانے ءَ پد کائیں	۶۔ میں تھوڑی دیر بعد آؤں گا۔
۷۔ آ گاہے پہ گروگ ءَ روت	۷۔ وہ کبھی گھومنے کے لئے جاتا ہے۔
۸۔ آیا تو اِدا دیستے	۸۔ اُسے تو نے یہاں دیکھا
۹۔ من وتی کار ءِ سرا باندا کائیں	۹۔ میں اپنے کام پر کل آؤں گا۔
۱۰۔ من نون اِسکول ءَ روین	۱۰۔ میں ابھی اسکول جاؤں گا۔

۱۔ کار ءِ وہد ءِ نگشتہ

زمانہ فعل کا چارٹ

پیش = (پہلے)	ہر روچ = (روزانہ)	باندا = (کل)
دمان = (جلدی)	زُوت = (جلدی)	بانگا = (کل)
محالا = (سویرے)	زی = (کل گذشتہ)	نون ہین = (ابھی) آئی
دیہہ = (دیر)	مدام = (ہمیشہ)	کد کد = (کبھی کبھی)
مروچی = (آج)	یک ڈول = (اکثر)	کدیں کدیں = (کبھی کبھی)
مروشی = (آج)	ساری = (پہلے)	کدی کدی = (کبھی کبھی)
ادا = (یہاں)	پسیرا = (پہلے)	کاہے کاہے = (کبھی کبھی)
اُدا = (وہاں)	پیشا = (پہلے)	
دوشی = (کل رات)	چما وکتا = (کچھ عرصہ)	وارو دم = (گھڑی گھڑی)
پَرَن دوشی = (پرسوں رات)	پیشا = (اس لئے)	ابید = (ماسوائے)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

بازبر = (بازادقات)	اَخرکہ = (آخرکار)	سوا = (ماسوائے)
بازوار = (بازدفعہ)	دم دمات = (بار بار)	بیگا = (شام)
		نماشام = (مغرب)
نیم شب = (آدھی رات)	ہرڈول = (جسطرح)	یک بر = (ایک دفعہ)
نیم روج = (دوپہر)	ہرہیم = (جس طرح)	یک وار = (ایک دفعہ)
دیگر = (عصر)	ہروڈ = (جس طرح)	دوارہ = (دوبارہ)
پیشیم = (ظہر)	ہرچون = (جس طرح)	دِگر وار = (پھر)
پوشی = (پرسوں)	اَسُل نہ = (بالکل نہیں)	
پران پوشی = (اترسوں)	اَڈنہ = (کبھی نہیں)	
رندا = (بعدمیں)	سوب = (صبح)	
پدا = (بعدمیں)	سبا = (صبح)	

۲- **کارءِ اند مکان فعل** مکان فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔کہ واقع کہاں ہوا۔ یا ہوا۔یا ہو رہا ہے۔یا ہوگا۔

مثال =

۱- آدرءَ گردگا اِنت — ۱- وہ باہر پھر رہا ہے۔

۲- زاگ تہا آت — ۲- بچہ اندر آیا۔

۳- بس اداکوشتیت — ۳- بس یہاں ٹھیرتی ہے

۴- کُچک دُنا شُت — (۴) کُتا باہر گیا۔

Digitized By M.Y.M.B

Scanned by CamScanner

۵۔ ماپہ نان ءِ وَرَگ ءَ جہلا نشِتن	۵۔ ہم کھانا کھانے کے لئے نیچے بیٹھے
۶۔ ادا بیا! منی براس	۶۔ بھائی جان یہاں آنا۔
۷۔ دیما بُرؤ	۷۔ آگے بڑھ
۸۔ آجا گہے شُتہ	۸۔ وہ کہیں گیا ہے۔
۹۔ منی کِرّا بنند	۹۔ میرے قریب بیٹھ
۱۰۔ دُور مہ رو	۱۰۔ دور مت جا

کارءِ اَندءِ نکشہ

مکان فعل کا چارٹ

بُرزا = (اوپر)	نزیکا = (قریب)	تہا = (اندر) (بیچ میں)	ادا = (یہاں)
چکا = (اوپر)	کرّا = (پاس)	توکا = (اندر) (بیچ میں)	اُدا = (وہاں)
سرا = (اوپر)	کرّا = (ساتھ)	لافا = (اندر) (بیچ میں)	ہمیدا = (اِدھر)
سربرا = (اوپر)	درا = (باہر)	اندرا = (اندر) (بیچ میں)	ہمودا = (اُدھر)

ڈنّا = (باہر)	پَدا = (پیچھے)	کنڈا = (طرف یا سمت)
چیرا = (نیچے)	رَندا = (پیچھے)	کَشا = (طرف)
جہلا = (نیچے)	پُشتا = (پیچھے)	پلوا = (طرف)
دیما = (آگے)	دور = (دور)	نیمگا = (طرف)
آگا = (آگے)	دِیر = (دور)	دَٹا = (سمت)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۳ **کارءِ وڑ** / **وضع فعل** وضع فعل بتاتا ہے۔ کہ کوئی واقعہ کیونکر یا کس طرح ہوا۔ یعنی واقع ہونے کا انداز کیا تھا۔

مثال =

۱۔ من شرلیب کُرتن	۱۔ میں اچھا کھیلا
۲۔ پیریں مَرد مدام روت	۲۔ بوڑھا آدمی آہستہ چلتا ہے۔
۳۔ جَنکِ تیز تچگا اَت	۳۔ لڑکی تیز دوڑ رہی تھی۔
۴۔ آوش شیئر جنت	۴۔ وہ خوش الحانی سے گاتی ہے۔
۵۔ توشپ ءَ باز کار کنے	۵۔ تو رات کو بہت کام کرتا ہے۔
۶۔ آپیادگ شُت	۶۔ وہ پیدل گیا۔
۷۔ دتی کارءَ زدت حلاس کن	۷۔ اپنا کام جلدی ختم کر

کارءِ وڑءِ نکشہ

وضع فعل کا چارٹ

زوراپہ = (جبراً)	ناگت = (یکایک)	درادر = (ظاہراً) یا کھلم کھلا
نازانتی ءَ = (بیوقوفی سے)	زُوت = (جلدی)	روملاس = (ظاہراً) یا کھلم کھلا
نا سرپاری ءَ = (ناسمجھی سے)	زیت = (جلدی)	ریملاس = (ظاہراً) یا کھلم کھلا
ناگمان (اچانک)		
اے ڈول = (اس طرح)	چیروکائی ءَ = (خفیہ طور پر)	پہ جوانی = (عمدگی سے)
اے ذر = (اس طرح)	اَندری ءَ = (پوشیدہ طور پر)	پہ شری = (عمدگی سے)
اے پیم = (اس طرح)	ڈکوکی ءَ = (پوشیدہ طور پر)	چُچُن = (کیسا)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اے رنگ = (اسطرح)	پہ زانت = (عمداً)	چیرگا = (کیسا)
ایرگ = (اسطرح)	پہ کَست = (قصداً)	چہ پیم = (کسطرح)

۴۔ کارءِ سَوبَ سبب فعل

سبب فعل ۔ کام کے ہونے کے سبب کو بیان کرتا ہے ۔ یا سوال پوچھنے کے لئے استعمال ہوتا ہے ۔

مثال =

۱۔ آکدیں کیت ؟	۱۔ وہ کب آئے گا ؟
۲۔ تو کجا روئے ؟	۲۔ تو کہاں جاتا ہے ؟
۳۔ تو چوں آئے ؟	۳۔ تو کیسا ہے ؟
۴۔ آیان چکدرز رپکار انت ؟	۴۔ انہیں کتنی رقم کی ضرورت ہے ؟
۵۔ اِسکول چیخدر دُور انت ؟	۵۔ اِسکول کتنی دور ہے ؟
۶۔ تو چُنت وار لوگَ روئے	۶۔ تو کتنی بار گھر جاتا ہے
۷۔ کئے اَت ؟	۷۔ کون آیا ۔

کارءِ سَوبَ ءِ نکَشہ

سبب فعل کا چارٹ

چیخدر = (کتنا)	کجا = (کہاں)	پرچے = (کیوں
پکسر = (	بکو = (کہاں)	پچے = (کیوں)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

چکس = (کتنا)	اَبکو = (کہاں)	چینچک = (کتنا)
چینکس = (کتنا)	کدی = (کب)	چے = (کیا)
چیکدر = (کتنا)	کدیں = کپ	چُنت = (کتنا)
	کئے = (کون)	
	پمیشا = (اس لئے)	
	پمشکا = (اس لئے)	
	پمے خاترا = (اس لئے)	
	پوانکہ = (اس لئے	

۵- **کارءِ کساس مقدار فعل** مقدار فعل ظاہر کرتا ہے۔ کہ کوئی چیز کتنی مرتبہ واقع ہوئی ہے۔ یا ہو رہی ہے۔ یا ہو گی یا ہونی چاہیئے۔

مثال =

۱- سَبک ءَ دوگشتان بوان ۱- سبق کو دو مرتبہ پڑھ

۲- آہر وہدمنی گِس ءَ کات ۲- وہ اکثر میرے گھر آیا کرتا تھا

۳- آیک وارے دَرَگہ ءَ ٹکینت ۳- اس نے ایک دفعہ دروازہ کھٹکھٹایا

۴- آزاگ ءَ سے برجت ۴- اس نے تین دفعہ بچے کو پیٹا

۵- اِے منا بس اَنت ۵- یہ مجھے کافی ہیں۔

کارءِ کساس ءِ نکشہ

مقدار فعل کا چارٹ

گم (تھوڑا)	بے کچ۔ (بہت زیادہ)	ہروبد = (ہر وقت

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

کمک = (تھوڑا سا)	بے حساب - (بہت کثیر)	مدام = (اکثر)
کمڑو = (تھوڑا سا)	بے کساس (بہت زیادہ)	پیشے = (تھوڑا سا)
بس = (کافی)	ایچک - (تھوڑا سا)	تشک = (تھوڑا سا)
یک بہر = (ایک دفعہ)		یک وار = (ایک دفعہ)

بانہ = (بہت)
گیشتر = (زیادہ)
زیات = (زیادہ)

بوتگیں کار اقرار فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام ہو چکا ہے

۶- اقرار فعل یعنی کام کے ہونے کے اقرار کرتا ہے۔

مثال =

۱- آو - آآت ۱- ہاں - وہ آگیا

۲- بیشک - آترا سلام دنت ۲- بلاشبہ وہ تجھے آداب عرض کرے گا

۳- ہاں - من آیا تہی کُلوُ ءَ ۳- جی ہاں - میں نے تیرا پیغام اسکو پہنچایا

داتُن

بوتگیں کار ءِ نکشہ

اقرار فعل کا چارٹ

آوُ = (ہاں)	بیشک = (بلاشبہ)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

آن = (ہاں)	جاہی کا = (واقعی)
جی ہاں = (ہاں جی)	راستیکا = (سچ مچ)

۷۔ نبوتگیں کار انکار فعل انکار فعل یہ ظاہر کرتا ہے۔ کہ کام واقع نہیں ہوا۔ یعنی کام نہیں کیا گیا۔

مثال =

۱۔ سنگین بازارءَ شہ نیاتہ (۱) سنگیں بازار سے نہیں آئی ہے۔

۲۔ تہی کتابان کس نہ بُرتہ (۲) تیری کتابیں کوئی نہیں لے گیا ہے

۳۔ مَن سیل ءَ نہ روین (۳) میں سیر کرنے نہیں جاؤں گا۔

۴۔ استامنانہ جُت (۴) استاد نے مجھے نہیں مارا

نبوتگیں کارءِ نکشہ

انکار فعل کا چارٹ

ہَدّ نہ۔ (قطعاً نہیں)	نہ۔ (نہیں)
اَصل نہ = (بالکل نہیں)	نا۔ (نہیں)
	اَنّا۔ (نہیں)

Digitized By M.Y.M.B

Scanned by CamScanner

حروف جار Wowels

دہمیَ در دسواں سبق

نیام لوذ

حرف رابطہ حرف رابطہ وہ حرف ہوتا ہے۔ جو اسم یا ضمیر کے سامنے لایا جاتا ہے۔ تاکہ اُن کا تعلق فقرہ میں دوسرے الفاظ سے ظاہر کیا جائے۔ لہٰذا وہ الفاظ یا حروف جو دو چیزوں کے آپس میں تعلق کو ظاہر کریں۔ حروف رابطہ کہلاتے ہیں

مثال =

۱۔ کتاب مِیج ءِ چکا انت	۱۔ کتاب میز پر ہے۔
۲۔ من گون وتی کلم ءَ نمشتہ کنین	۲۔ میں اپنے قلم کے ساتھ لکھتا ہوں
۳۔ منی ناکو بازار ءَ روگا اِنت	۳۔ میرا چچا بازار جا رہا ہے۔
۴۔ کُچک آہی رندا تِچَت	۴۔ کتا اس کے پیچھے بھاگا
۵۔ حمل منی کِرّا وشتاتہ	۵۔ حمل میرے پاس کھڑا ہے۔
۶۔ آمرد آپ ءِ تہا دَوڑ کرت	۶۔ وہ آدمی پانی کے اندر کود پڑا
۷۔ ریل ٹیسن ءَ سربوت	۷۔ ریل گاڑی اسٹیشن پر پہنچا

پہلے جملے میں (چکا) کتاب اور میج کے درمیان ایک دوسرے کے تعلق کو ظاہر کر رہا ہے۔ دوسرے فقرے میں (گون) (امن اور کلم) کے درمیان نمشتہ کو ظاہر کر رہا ہے۔ اس طریقے سے مندرجہ

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

بالا تمام جملوں میں حرف رابطہ۔ اسم اور ضمیر کے تعلق کو دوسرے اسموں اور ضمائیر کے ساتھ ظاہر کر رہا ہے۔

نیا لوذ

حرف رابطہ — حرف رابطہ کی دو قسمیں ہوتی ہیں

۱۔ اسلی نیام لوذ / اصلی حروف رابطہ ۲۔ پنا میں نیام لوذ / جعلی حروف رابطہ

اَسْلی نیام لَوذُ

۱۔ اصلی حروف رابطہ — یہ وہ حروف ہیں۔ جو اسم اور ضمیر جن سے متعلق ہوتے ہیں۔ ان کے سامنے یا پیچھے لگائے جاتے ہیں۔

اَسُلی نیام لَوذُ ءِ (اصلی حروف رابطہ) نکشہ

اَسُلی نیام لَوذُ / اصلی حروف رابطہ	(رِد ءِ نمونہ) (مثالی فقرے)
۱۔ اَش۔ اچ / شہ / سے	۱۔ کلات (اَش) مستونگ ءَ چُنت میل دَور اِنت۔ ۱۔ قلات مستونگ (سے) کتنے میل دور ہے۔
	۲۔ من (اَچ) شدءَ مرگاان۔ ۲۔ میں بھوک (سے) مر رہا ہوں

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۳ (شہ) من جتا مبُو

۳- مجھ (سے) جُدا نہ ہو۔

۲- اَشے - اچے ۴- (اچے) زران چیزے بُزُور

شہے ۴- (ان) پیسوں (سے) کچھ لے لے۔

(ان میں سے)

۵- شہے کتابان ترا چنکس پکار اَنت

۵- (ان) کتابوں میں (سے) تجھے کتنی درکار ہیں

۶- (اشے) گِس ءَ درآ۔

۶- اس گھر (سے) باہر نکل

۳- گون - گو ۷- آزاگ (گو) وتی دست ءَ نان درگا اِنت

(ساتھ) ۷- وہ بچہ اپنے ہاتھ کے (ساتھ) کھانا کھا رہا ہے

۸- انگریز (گون) چمچہ نان وَرَنت

۸- انگریز چمچے کے (ساتھ) کھانا کھاتے ہیں

۴- تہا - لانا- ۹- لوگ ءِ (تہا) چے اَنت

توکا - اندرا ۹- گھر کے (اندر) کیا ہیں۔

(اندر)

(بیچ میں)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۰ - کاغذ کتاب ع (توکا) ایرانت
۱۰ - کاغذ کتاب کے (اندر) رکھا ہوا ہے

---

۱۱ - بچان پیٹی ع (لانا) ایرکن
۱۱ - کپڑے صندوق کے (اندر) رکھ دے۔

---

۵ - پہ (میں) ۱۲ - من اے کتاب ع (پہ) سے کلدار بہا زرگمن
پہ (واسطے) ۱۲ - میں نے یہ کتاب تین روپے (میں) خریدی ہے

---

۱۲ - (پہ) خدائی نام ع (منا) یلہ بدے۔
۱۳ - خدا کے (واسطے) مجھے چھوڑ دے۔

---

۶ - چکا (سے) ۱۴ - کتاب ع غالی ع (سرا) بل
(اوپر - پر) ۱۴ - کتاب کو قالین (پر) رکھ دے

---

۱۵ - پشک صندوق ع (چکا) ایرات
۱۵ - فہیص صندوق (پر) رکھا ہوا تھا۔

---

۷ - بے (بغیر) ۱۶ - (بے) تو من بگو نہ دران۔
۱۶ - (بغیر) تیرے میں کھانا نہیں کھاؤں گا۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۸- دان - تان - تا ۱۷- من اشس سوب ءَ (تا) شام ءَ کار کینن
(تک) ۱۷- میں صبح سے شام (تک) کام کرتا ہوں

۱۸- (دان) سیوی ریل ءِ باڑہ چکدر انت
۱۸- سیوی (تک) ریل گاڑی کا کرایہ کتنا ہے

۱۹- (تان) سدسال اے گپ درانبیت -
۱۹- سو سال (تک) یہ راز افشا نہ ہوگا۔

۹- پر - پہ (لئے) ۲۰- (پر) تئی ناطرا اداشُنُن
۲۰- تیرے (لئے) وہاں گیا

۱۰- ءِ (کا - کی) ۲۱- بادشاہ (ءِ) اسپ
۲۱- بادشاہ (کا) گھوڑا

۱۱- آنی (کے) ۲۲- مُردم (آنی) مچیُ
۲۲- لوگوں (کے) ہجوم -

اَسُلی نیام لَوذُ (اصلی حروف رابطہ)

تہا - تو کا (اندر)	ءِ = (کا - کی)	اَش = (سے)
لافا - اندرا (بیچ میں)	آنی = (کے)	اَچ = (سے)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

سرا۔ چکاء (اوپر، پر)	ءِ = (میں)	شہ = (سے) ژا = (سے)
بے۔ (بغیر)	اَشے۔ (اس سے) اَچے۔ (میں سے)	تان = (تک) دان = (تک) تا = (تک)

۲۔ پنامیں نیام لَوذُ جعلی حروف رابطہ

یہ حروف درحقیقت اسم یا اسم صفت یا صلہ فعل ہوتے ہیں۔ جن کے ماقبل حروف رابطہ آتے ہیں۔ جو بعض دفعہ واضح ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ محذوف ہوتے ہیں۔ ان کے اخیر میں (ا) (الف) کی ایزادی کی جاتی ہے۔

پنامیں نیام لَوذُ جعلی حروف رابطہ	ردِ ءِ نمونہ (مثالی جملے)
۱۔ پُرزا (اوپر)	۱۔ بامب ءِ (پُرزا) کئے تچگا انت ۱۔ چھت کے اوپر، کون دوڑ رہا ہے۔
	۲۔ زاگانی (راستا) اش بازار ءِ چے اَرتئے ۲۔ بچوں کے لئے، بازار سے کیا لائے ہو۔

Digitized By MKMBL

Scanned by CamScanner

۲۔ خاترا۔ واستا۔ ۲۔ زاگانی (واستا) اسش بازار ءچے آرتے۔
(لئے) ۲۔ بچوں کے (لئے) بازار سے کیا لائے ہو

۳۔ مَن تئی (خاترا) چائے جوڑ کنگا اُن
۳۔ میں تیرے (لئے) چائے بنا رہا ہوں

۴۔ بارہ ۴۔ ایشی (بارہ) ہچ نہ گشتن۔
(بارے میں) ۴۔ اس کے (بارے میں) میں نے کچھ نہیں کہا۔

۴۔ ڈنا۔ درا ۵۔ (درا) کئے اوشتاتہ
(باہر) ۵۔ (باہر) کون کھڑا ہے۔

۶۔ (ڈنا) مردسارتی اِنت
۶ (باہر) مت جاسردی ہے۔

۵۔ نیاما۔ میانجیان ۷۔ راہ ءِ (میانجیان) ءَ ایے پشک ءَ دیستن۔
(درمیان) ۷۔ سڑک کے (درمیان) میں نے یہ قمیص دیکھی۔

۸۔ گس ءِ (نیاما) مہ دسپ۔
۸۔ گھر کے (درمیان) مت سو۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۶۔ دیم یہ دیما ۹۔ گون تو دیم پہ دیم کئے اوشتاتہ
(سامنے، مقابل) [illegible] سامنے کون کھڑا ہے۔

۷۔ پُشتا۔ رندا۔ پدا آدو روچ (رندا) آت
(پیچھے۔ بعد) وہ دو دن بعد آیا

۱۱۔ منی (پدا) بیا۔
۱۱۔ میرے (پیچھے) آ

۱۲۔ دیوال ءِ (پُشتا)۔ کئی توار انت۔
۱۲۔ دیوار کے (پیچھے) کس کی آواز ہے۔

۸۔ کِرّا۔ گورا۔ نزیکا ۱۳۔ منی (کِرّا) بِنِند۔
(قریب، پاس) ۱۳۔ میرے (پاس) بیٹھ جا

۱۴۔ آوتی دوست ءِ (گورا) نندوک اَت
۱۴۔ وہ اپنے دوست کے (پاس) بیٹھا ہوا تھا

۱۵۔ آس ءِ نزیکا مَرو
۱۵۔ آگ کے قریب مت جا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۹۔ دیما (سامنے) ۱۶۔ مَسیت ءِ دیما دوکان انت
۱۶۔ مسجد کے سامنے دوکان ہے۔

۱۰۔ چیرا۔ بُنا (نیچے) ۱۷۔ دَرَچک ءِ (بُنا) بروف۔
۱۷۔ درخت کے (نیچے) جھاڑو دے۔

۱۸۔ کتاب ءَ کرسی ءِ (چیرا) ایرکن۔
۱۸۔ کتاب کو کرسی کے (نیچے) رکھ دے

۱۱۔ جاہا۔ اَندا (بجائے) + (جگہ پر) ۱۹۔ تو جامگ ءِ (جاہا) شلوار ءَ اورتے۔
۱۹۔ تم قمیص کے (بجائے) شلوار اٹھا لائے

۲۰۔ تہی (اندا) تام اَفسر اَت
۲۰۔ تیری (جگہ پر) کون سا اَفسر آیا۔

۱۲۔ خاترا (خاطرا) ۲۱۔ منی خاترا آ ادا آت۔
۲۱۔ وہ میری خاطر یہاں آیا۔

۱۳۔ کرّک۔ کندیا (کنارے) ۲۲۔ مروچی دُرستیں روچ کوڑ ءِ (کرّکا) نندوک بُوتگ
۲۲۔ آج میں تمام دن ندی کے (کنارے) پر بیٹھا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۲۳۔ ہار ءِ وہد ءَ گوٗر ءِ (کندیا) مہ نِند

۲۳۔ سیلاب کے وقت ندی کے (کنارے) پر نہ بیٹھ

۱۔ ابید۔ سوا ۲۴ (ابید) اش تو۔ من ادا نہ رویں۔

(بغیر) ۲۴۔ بغیر تیرے میں اُدھر نہیں جاؤں گا۔

۲۵۔ سوا۔ اَچ تو دگہ من کس ءَ نہ دیست

۲۵۔ سوائے تیرے میں نے کسی دوسرے کو نہیں دیکھا

چوش۔ چو۔ واری ۲۶۔ رستم (چو) شیر ءَ غرّت

(کے طرح) ۲۶۔ رستم شیر کی (مانند) غرانے لگا۔

(مانند)

۲۷۔ (واری) مزار ءَ جنگ کن

۲۷۔ شیر کی (طرح) لڑو۔

ڈول۔ پیم ۲۸۔ اے دڑ نمشتہ بکن

طرح) ۲۸۔ (اس طرح) لکھو

چونین ۲۹۔ من چوشیں زوڑ وتی اُمر ءَ نہ دیستگُن

۲۹۔ (ایسا) پوستین نے زندگی بھر نہیں دیکھا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B

Scanned by CamScanner

۱۸۔ جہلا۔ جہلگا ۳۰۔ کوہ ء (جہلا کے اوٹ
نیچے ۳۰۔ پہاڑ کے (نیچے) کون کھڑ ہے۔

(پنا میں نیام لوذ)	نکشہ =	(جمعی حروف رابطہ) چارٹ
واستا = (لئے) خاترا = (وجہ) لئے	چو۔ چُش۔ چُوش۔ واری (جیسا) (مانند)	پشا۔ سری آ۔ پیسرا۔ (پہلے) (گذشتہ)
نیاما = (درمیان) میانجیان = (بیچ میں)	ڈولا۔ پیما۔ وڑا (اس طرح)	بارکا۔ باردا (بارے میں (بات)
نیمگا۔ کُنڈا۔ پلوا۔ کشا تکا۔ وٹا۔ (طرف) (سمت)	سرا۔ چکا۔ سربرا (اوپر)	کرا۔ گورا۔ نزیکا۔ رہا (قریب) (پاس)
چیرا۔ چیرگا۔ جہلا۔ بنا (نیچے) (تلے)	ڈنّا۔ ورا۔ (باہر) کرکا۔ کندیا (کنارہ)	[illegible]
چشین۔ چونین (ایسا)	پُشتا۔ رندا۔ [illegible] پیچھے۔ بعد میں)	[illegible] آگا۔ سامنے

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

یازدہمی در گیارھواں سبق

لوڈ آوار کلمہ اتصالیہ وہ الفاظ ہیں۔ جو دو جملوں کو آپس میں اس **کلمہ اتصالیہ** طرح ملاتے ہیں۔ کہ فقرے کے معنوں میں کوئی فرق واقع نہیں ہوتا۔ ایسے الفاظ کو کلمہ اتصالیہ کہتے ہیں۔

مثال۔

۱۔ حالی اَستومند (اَو) ایماندار انت۔

(۱) حالی دولت مند اور ایماندار ہے۔

۲۔ جنیدی جُہد بکنت (اگر نہ) سو بیں نہ بیت

۲۔ جنیدی کوشش کرے ورنہ ناکام ہوگا۔

۳۔ من دیر اَشْتُن پمیشا منا نہ اِشتنَت

۳۔ میں دیر سے گیا۔ اس واسطے مجھے نہیں چھوڑا

۴۔ یا جما یا مراد کتاب ءَ دُزتا

۴۔ یا جمعہ یا مراد نے کتاب چرائی ہے

مندرجہ بالا مثالوں سے واضح ہو گیا۔ کہ دو جملوں کو ملانے والے الفاظ کے استعمال سے۔ جملوں کے معنوں میں کوئی فرق واقع نہیں ہوا۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

لوذ آدار کلمہ اتصالیہ	(ردِ ءِ نمونہ)	(مثالی فقرے)
او = (اور)	۱- گل داد بان ءِ تہا شُت (او) ہمو دانشت ۱- گل داد کمرے کے اندر گیا۔ (اور) وہیں بیٹھ گیا۔	
ہم۔ (بھی)	۲- من گوک ءَ (ہم) گپتُن۔ ۲- میں نے گائے کو (بھی) خرید لیا	
چے (کیا)	۳- (چے) مرد (چے) جنین دُرانا وانندہ اَتنت ۳- (کیا) مرد (کیا) عورتیں سب اَن پڑھ تھے۔	
یا۔ یا۔ (یا۔ یا)	۴- (یا) چُپ بنند (یا) درا برُؤ ۴- (یا) چُپ بیٹھ (یا) باہر جا۔	
نہ۔ نہ (نا۔ نا)	۵- (نہ) من رویں (نہ) ترا کلین۔ ۵- (نہ) میں جاؤں گا (نہ) تمہیں چھوڑوں گا۔	
مگہ۔ (مگر)	۶- آیا پنَت داتْن (مگہ) آگوش نداشت ۶- اُسے نصیحت کی (مگر) اُس نے کان نہ دھرا۔	
یا۔ (یا)	۷- کوٹوءَ اَش ورکپ (یا) وتارا چیر دئے ۷- کمرے سے نکلو (یا) اپنے آپ کو چھپا لو	

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اگرچے (اگرچہ) ۸ (اگرچے) آتہی سنگت انت - راز مدیگے -
۸ (اگرچے) وہ تیرا دوست ہے۔ اس کو راز کی باتیں نہ بتا -

اگہ (ورنہ) ۹ - لوگ ءِ تہا میا - اگہ نہ تہی جنان ترچین
۹ - گھر کے اندر مست آ - ورنہ تیسرا خون بہادوں گا۔

پرچیکہ (کیونکہ) ۱۰ - من بازار ءَ نہ شُتن پرچیکہ ناجوڑ آتن -
۱۰ - میں بازار نہیں گیا - کیونکہ میں بیمار تھا -

پمے سوب ءَ (اس لئے) ۱۱ - شیئر باز جگگن - پمے سوب ءَ منی گھُٹ نشتہ
۱۱ - گانا بہت گایا ہے۔ اسلئے میری آواز بیٹھ گئی ہے -

اگہ (اگر) ۱۲ - اگہ مستونگ ءَ شتے ءِ منا بہر
۱۲ - اگر مستونگ گیا مجھے لیتے جانا -

لوذ اوار ءِ نکشہ + کلمہ اتصالیہ کا چارٹ		
مگہ - (مگر)	پرچیکدار - (جس قدر)	یا - یا - (یا - یا)
ہم - (بھی)	پرچیکہ - (کیونکہ)	اگہ نہ - (ورنہ)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اگہ چے - (اگرچہ)	پچیکہ - (کیونکہ)	آؤر (اور)
یا - (یا)	چے - (کیا)	نا - نا - (نا - نا)
پمے سَوبَ - (اس لئے)	نہ - (نا)	
پمے خاترا (اس لئے)	کہ - (کہ)	

دوازدہمی دَر بارھواں سبق

توار لوذ حروف ندا - وہ حروف ہوتے ہیں - جو دلی خوشی یا
حروف ندا رنج کو ظاہر کرنے کے لئے استعمال کئے جاتے ہیں - اس قسم کے تمام حروف کو حرف ندا کہتے ہیں -

مثال

۱- واہ! واہ منی ٹیم کٹّت

۲- واہ ! واہ ! میری ٹیم جیت گئی -

۲- اَرمان ! کہ منی دوست مرت

۲- افسوس ! کہ میرا دوست مر گیا -

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

(۳) شاباس ! تو شر کرتے

(۳) آفرین ! تم نے اچھا کیا۔

(۴) آخ ! علفل نکن

(۴) آہ ! شور نہ مچ

---

(۵) واہ ! چے خوانین نذارہ ءِ اِنت

(۵) واہ ! کیا اچھا منظر ہے۔

---

(۶) ۔ ائے ! براس نیکی بکن

(۶) اَے بھائی نیکی کر

توار لوذ ءِ نکشہ	حروف	ندا کا چارٹ۔
اُف۔ اُفرئے (ہائے)	شاباس (آفرین)	چہ دشن (کیا خوب)
مَثَلاً ندا کرے	دِگوش (ہوشیار)	نُخو (اوہو)
آفریں شاباش	اَرمان (افسوس)	ایٹ رے اَیٹ رے (یہ)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اَجب (حیرت)	آخ (آہ)	واہ - واہ واہ - واہ

سیزدہمی دَر — تیرھواں سبق

چیزے یات دارگی راہبند — چند یاد رکھنے والے قواعد

یہ قواعد بلوچی زبان کی صرف و نحو کے وہ قواعد ہیں جو دوسری زبانوں کی صرف و نحو کے قواعد سے بالکل مختلف ہیں۔ جن کا یاد رکھنا نہایت ضروری ہے۔

(۱) بلوچی زبان میں جمع کے فقروں میں فاعل ہمیشہ اپنی واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ ان فقروں میں صرف فعل کی صورت بدل کر جمع بن جاتی ہے۔ مگر اس قاعدہ کلیہ سے صیغۂ فعل اَمر بالکل مستثنیٰ ہے۔ فعل اَمر کے فقروں میں اگر فاعل واحد ہے۔ تو فعل بھی واحد ہوگا۔ اور اگر فاعل جمع ہے۔ تو فعل بھی جمع ہوگا۔ نیچے دیئے ہوئے چارٹ سے اِس قاعدے کی وضاحت بخوبی سمجھ میں آئے گی۔

Digitized By M.F.M.B.

Scanned by CamScanner

زمانہ	واحد فقرہ	جمع فقرہ
۱- فعل حال	۱- اے مَرد جنگ ءَ رَوُت ۱- یہ شخص محاذ جنگ پر جاتا ہے	۱- اے مرد جنگ ءَ رَوَنت۔ ۱- یہ اشخاص محاذ جنگ پر جاتے ہیں
۲- فعل حال جاری	۲- کُچک وَ کَگا اِنت ۲- کتا بھونک رہا ہے۔	۲- کُچک وَ کگا اَنت۔ ۲- کتے بھونک رہے ہیں۔
۳- ماضی قریب	۳- زاگ شتا۔ ۳- لڑکا گیا ہے۔	۳- زاگ شتگنت ۳- لڑکے گئے ہیں۔
۴- ماضی مطلق	۴- جَنکِ وَ سپت۔ ۴- لڑکی سو گئی	۴- جَنک وَ سپتنت ۴- لڑکیاں سو گئیں
۵- ماضی مطلق جاری	۵- اَسپ آپ ورگا اَت ۵- گھوڑا پانی پی رہا تھا۔	۵- اَسپ آپ ورگا اَنت ۵- گھوڑے پانی پی رہے تھے
۶- ماضی بعید	۶- شاگرد انتگت ۶- شاگرد پڑھ چکا تھا۔	۶- شاگرد انتگنت ۶- شاگرد پڑھ چکے تھے۔
۷- فعل مستقبل	۷- زال تچیت ۷- عورت دوڑے گی	۷- زال تچنت ۷- عورتیں دوڑیں گی۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۸۔ مستقبل جاری	۸۔ گوک کاوَرگابیت ۸۔ گائے گھاس کھارہی ہوگی	۸۔ کوک کاوَرگابنت ۸۔ گائیں گھاس کھارہی ہونگی

دلگوش (نوٹ) اوپر کے بیان کردہ جملوں سے واضع ہوگیا۔ کہ تمام زمانوں کے جمع کے فقروں میں۔ بلوچی زبان کے فاعل کی صورت واحد رہی۔ صرف فقروں کے افعال نے جمع کی شکل اختیار کی۔ ماسوائے فعل آمریہ کے۔ جس کی مثال نیچے ملاحظہ ہو۔

زمانہ	واحد فقرہ	جمع فقرہ
۱۔ فعل آمریہ	۱۔ گوک ءَ بیار ۱۔ گائے کو لاؤ۔	۱۔ گوکان بیار ۱۔ گایوں کو لاؤ۔
	۲۔ کتاب ءَ بوان ۲۔ کتاب پڑھ	۲۔ کتابان بوان ۲۔ کتابیں پڑھو
	۳۔ مرد ءَ گوانک جن ۳۔ آدمی کو بلا۔	۳۔ مردان گوانک جن ۳۔ آدمیوں کو بلا

مندرجہ بالا۔ فعل آمریہ کے فقروں سے صاف ظاہر ہے۔ جمع کے فقروں میں۔ فعل کے علاوہ اسم بھی جمع میں استعمال ہوتا ہے۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۲۔ جب مختلف ضمائیر فقرہ میں بطور فاعل یا مفعول استعمال ہوں۔ تو فقرہ میں ضمائیر اس ترتیب سے اِستعمال ہوتے ہیں۔ کہ پہلے ضمیر متکلم۔ پھر ضمیر حاضر۔ اور آخر میں ضمیر غائیب آئے گا۔

مثال

۱۔ من۔ تو۔ آ۔ اُدا رَوَن۔

۱۔ میں۔ تم۔ اور وہ وہاں جائیں گے

۲۔ زاگ ءَ من۔ تو او آ جَتَن

۲۔ بچے کو میں نے۔ تم نے۔ اور اُس نے مارا

۳۔ نہ مَن۔ نہ تو۔ او۔ نہ آ گون ءِ چکار دارن

۳۔ نہ میں۔ نہ تم۔ اور نہ وہ اُس کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں۔

---

۳ صفت عدد کے ساتھ۔ اسم ہمیشہ اپنی واحد صورت میں استعمال ہوتا ہے۔ اگر بلوچی زبان میں۔ ہم کہیں کہ (دس لڑکیاں) تو ہم کہیں گے۔ (دہ جنگ)۔ یعنی (دس) کے عدد کے ساتھ بلوچی میں (جَنکِ) اپنی واحد صورت میں استعمال ہوگا۔ اردو کی طرح جمع کی صورت اختیار نہیں کرے گا۔ مزید مثالیں۔

۱۔ دہ جَنکِ	۱۔ دس لڑکیاں	۳۔ ہفت گِدان	۳ سات خیمے
۲۔ سی پَس	۲۔ تیس بھیڑیں	۴۔ چل لوگ	۴ چالیس کمرے

Digitized By. M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۵۔ دوانزدہ تفنگ	۵۔ بارہ بندوقیں	۷۔ پنج توپ	۷۔ پانچ توپیں
۶۔ گیست زخم	۶۔ بیس تلواریں	۸۔ دہ کنگ	۸۔ دس انگلیاں

۴۔ بلوچی زبان میں۔ اسم صفت۔ (کلیں۔ درستین۔ تیوگین۔ مچین۔ اکے ساتھ (اسم) جمع کی صورت میں آئے گا۔ اگر ہم بلوچی زبان میں کہنا چاہیں۔ کہ سارے گھوڑے لے جاؤ۔ تو اردو زبان کی طرح ہم کہیں گے۔ (کلیں اسپان برَ)۔ اگر اس کے بجائے ہم کہیں۔ کہ (کلیں اسپ ءَ برَ) تو ایسا کہنا قواعد کی رو سے غلط ہوگا۔

مثال

۱۔ کلین کو نشان برَ۔	۱۔ ساری دریاں لے جاؤ۔
۲۔ آ درستین پنڈ کان توار کرت	۲۔ اس نے سارے فقیروں کو بلایا۔
۳۔ مَن ترا تیوگیں زران دیان	۳۔ میں تمہیں سب قوموں کا
۴۔ گرُک مچین بزان کشت	۴۔ بھیڑیے نے سارے بکریوں کو مار ڈالا

۵ بلوچی زبان میں لفظ۔ چُنت۔ چینکس۔ چُنچک۔ چینچدر۔ چکدر۔) کے ساتھ واحد اسم لگتا ہے۔

Digitized By: M.K.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۔ چُنت کوشش اَنت	۱۔ کتنے جوتے ہیں
۲۔ چینکس مردم آنگنت	۲۔ کتنے آدمی آئے ہیں۔
۳۔ چینچ اَسپ تچگا اَنت	۳۔ کتنے گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔
۴۔ چیندر برنج لوٹے	۴۔ کتنے چاول مانگتے ہو۔

۶۔ بلوچی زبان میں یہ حروف رابطہ (پُشت۔ پد۔ رَند۔ پیش۔ نیگ۔ ساری۔ چیر۔ بُن۔ لاف۔ بُرز۔ سَرچک۔ جَھل۔ نزیک کِتر۔ گوُرَ۔ کُنڈ۔ وَٹ۔ تک۔ دیم) جب اسم یا ضمیر کے بعد آئیں۔ تو اِن کے آخیر میں حرف (الف۔ ا) بڑھ دیا جاتا ہے۔

۱۔ پشت + ا	۱۔ منی پُشتا مہ نند۔ ۱۔ میرے پیچھے مت بیٹھ
۲۔ پد + ا	۲۔ جاٹک پدا نِشت ۲۔ جاٹک پیچھے بیٹھا۔
۳۔ رَند + ا	۳۔ آدتی براس ءِ رَندا شت ۳ وہ اپنے بھائی کے پیچھے گیا۔
۴۔ پیش + ا	۴۔ اش تو پیشا حاکم کے اَت ۴۔ تجھ سے پہلے حاکم کون تھا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۵-نیگ + ا	۵-منی نیگامہ چار ۵-میری طرف مت دیکھ
۶-ساری + ا	۶- شانو ساریا آت ۶- شانو پہلے آیا۔
۷-چیرا + ا	۷-اوڑھ چیرا مہ نند ۷-بارش کے نیچے مت بیٹھ
۸-بُن + ا	۸-کتاب ءُنا ایرکن ۸-کتاب نیچے رکھ دے
۹-لاف + ا	۹-لوگ ءِ لافا کے اِنت ۹-گھر کے اندر کون ہے۔
۱۰-بُرز + ا	۱۰-بُرزا بگند ۱۰-اوپر دیکھ
۱۱-سَر + ا	۱۱-دَست ءُ میج ءِ سرا بل ۱۱-ہاتھ میز پر رکھ دے
۱۲-چک + ا	۱۲-منی سر ءِ چکا چے اِنت ۱۲-میرے سر پر کیا ہے۔
۱۳-جَہل + ا	۱۳-بڑھنگ جَہلا کپت ۱۳-گرمیا نیچے گر گئی
۱۴-نزیک + ا	۱۴-منی نزیکا بنند ۱۴-میرے قریب بیٹھ
۱۵-کرّ + ا	۱۵-آہی کرّا کے نشتہ ۱۵-اُس کے قریب کون بیٹھا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۶- گور + ل	۱۶- دوستیں منی گورا آت ۱۶- دوستیں میرے پاس آیا۔
۱۷- گنڈ + ل	۱۷- آ گنڈا برو ۱۷- اُس طرف جا۔
۱۸- دیم + ل	۱۸- میران دیما روگا انت ۱۸- میران آگے جا رہا ہے۔

۷- قاعدہ- بلوچی زبان میں واحد حرف رابطہ (ء) یعنی (کاکے کی) جمع کے فقروں میں (آنی) بن جاتا ہے۔

مثال

واحد کا جملہ	جمع کا جملہ
۱- اَسپءِ پادپرشت ۱- گھوڑے کا پاؤں ٹوٹ گیا۔	۱- آسپانی پادپرشتنت ۱- گھوڑوں کے پاؤں ٹوٹ گئے
۲- آمردءِ دیم اسپیت انت ۲- اس آدمی کا منہ سفید ہے	۲- آمردمانی دیم اسپیت انت ۲- اُن آدمیوں کے منہ سفید ہیں۔

۸- بلوچی زبان میں صیغہ (مذکر و مونث) نہیں ہے۔ لہذا مذکر و مونث اسما کے ساتھ فقروں میں فعل کی حالت ایک جیسی ہوتی ہے۔

Digitized By: M. Y. M. B.

Scanned by CamScanner

مثال

۱۔ مَردشہ رگس ءَ در آت	۱۔ مرد گھر سے نکلا
۲۔ جنیں شہ رگس ءَ در آت	۲۔ عورت گھر سے نکلی

چانٹر دہمی دَر — چودھواں سبق

بن لوذ اسم مصدر کام کے نام کو ظاہر کرتا ہے۔ اس میں فعل کے زمانے

اسم مصدر فاعل اور مفعول کے بارے میں کوئی ذکر نہیں ہوتا۔ مغربی بلوچی میں مصدر کا نشان (گ) اور مشرقی بلوچی میں (غ) ہوتا ہے۔

ساخت کے لحاظ سے مصدر کی اقسام دو ہوتی ہیں۔

(۱) مفرد (یک لوذی) (۲) مرکب (دولوذی)

(۱) مفرد (یک لوذی) مصدر ایک لفظ سے بنتا ہے۔ مثلاً آرگ (لانا) جَنگ (مارنا) تچگ (دوڑنا) وغیرہ

(۲) مرکب (دولوذی) مصدر۔ دو الفاظ سے بنتے ہیں۔ مثلاً۔ آس دیگ۔ (آگ لگانا)۔ چٹ دیگ (دیکھنا) وغیرہ

یک لوذی بن لوذ ءِ نگشہ

مصدر	اردو معنی	مصدر	اردو معنی
۱۔ اپرگ	سونا	۲۔ اُلگ	جھگڑنا

مفرد مصادر کا چارٹ

۳- آجینگ	جسم کو کودنا	۱۴- بَدگ	جمنا
۴- آرگ	لانا	۱۵- بڈگ	ڈوبنا
۵- آرزگ	لاگت ہونا	۱۶- بُرگ	کاٹنا
۶- آرُگ	ٹھوکر کھانا	۱۷- بَرَگ	لے جانا
۷- آزمائینگ	آزمانا	۱۸- بریگ	بھونا
۸- آمبازگ	بغل گیر ہونا	۱۹- بوجگ	کھولنا
۹- آوانگ	جمائی لینا	۲۰- بَندگ	باندھنا
۱۰- آشنگ	ہانپنا	۲۱- بَیگ	ہونا
۱۱- آہگ	آنا	۲۲- بشکندگ	مُسکرانا
۱۲- بُجگ	بات سے پھرنا	۲۳- بَشگگ	معاف کرنا
۱۳- بچگ	باقی رہنا۔ بچنا	۲۴- پاچگ	چھیلنا

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۲۵۔ پاسگ	پھنسنا	۳۶۔ پُردشگ	توڑنا
۲۶۔ پاکاگ	نتھارنا	۳۷۔ پُلگ	چننا
۲۷۔ پَنگ	غصب کرنا	۳۸۔ پِنڈگ	بھیک مانگنا
۲۸ تپاگ	پٹینا	۳۹۔ پُنڈگ	مل ڈالنا
۲۹۔ پُترگ	داخل ہونا	۴۰۔ پوشگ	پہننا
۳۰۔ پَشگ	تلاش کرنا	۴۱۔ پیرگ	لپیٹنا
۳۱۔ پُچگ	ٹپکنا۔ ماتم کرنا	۴۲۔ پیچگ	داخل ہونا
۳۲۔ پُچھگ	پہنچنا	۴۳۔ تاپگ	سینکنا
۳۳۔ پَچگ	پکانا	۴۴۔ مَترگ	لڑکھڑانا
۳۴۔ پُرسگ	پوچھنا	۴۵۔ نَچگ	دوڑنا
۳۵۔ پُرشگ	ٹوٹنا	۴۶۔ نراشگ	چھیلنا

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۴۷۔ ترکگ	پھٹنا	۵۸ تِنگگ	پینا
۴۸ ترسگ	ڈرنا	۵۹۔ ٹاپرگ	آوارہ گھومنا
۴۹ تِرکگ	پھوٹنا	۶۰۔ ٹالینگ	ٹالنا
۵۰ ترگ	گھومنا	۶۱۔ ٹنڈرگ	سکڑنا
۵۱ ترنیزگ	بکھرنا	۶۲۔ ٹپگ	مارنا
۵۲ ترنیگ	ادھیڑنا	۶۳ ٹاپگ	گھسنا
۵۳ تسگ	غش کھانا	۶۴ ٹلگ	ٹالنا
۵۴ تسگ	ہانپنا	۶۵۔ ٹنگگ	ٹانگنا
۵۵ تفسگ	دھکانا	۶۶ ٹومبگ	چونچ مارنا
۵۶ تنچگ	نچوڑنا	۶۷۔ ٹومگ	جگانا
۵۷ توءرگ	محسوس کرنا	۶۸ ٹہگ	سمجھوتہ کرنا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۶۹ جاہگ	چھپانا	۸۰۔ چاربنگ	چرانا
۷۰ جُپگ	کھُودنا	۸۱ چَٹگ	چاٹنا
۷۱ جُڑگ	جُڑنا	۸۲ چُٹگ	چُوٹنا
۷۲ جُزگ	چلنا	۸۳۔ چَرّگ	گھومنا
۷۳ جَسگگ	ہلنا	۸۴ چَرَگ	چرنا
۷۴ جلشِکگ	چمکنا	۸۵ چُرّگ	رسنا
۷۵ جَلگمگ	دَمکنا	۸۶۔ چِڑگ	چِڑنا
۷۶ جَنگ	مارنا	۸۷۔ چُڑگ	بھیگنا
۷۷ جہگ	بھاگنا	۸۸۔ چَشگ	چکنا
۷۸ جیڑگ	لڑنا	۸۹۔ چکاسگ	امتحان لینا
۷۹ جارگ	دیکھنا	۹۰ چِکگ	کھینچنا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۹۱- چُگگ	چومنا	۱۰۲- خُلگگ	پرونا
۹۲- چَلگگ	چلنا	۱۰۳- خَندگگ	ہنسنا
۹۳- چَنگگ	چُننا	۱۰۴ دارگگ	روکنا
۹۴- چوپگگ	کھوٹنا	۱۰۵- دازگگ	داغنا
۹۵- چُوشگگ	چوسنا	۱۰۶- دُرشگگ	پیسنا
۹۶ چنڈگگ	کُترنا	۱۰۷- دَرنجگگ	لٹکانا
۹۷- حارینگگ	کھجلانا	۱۰۸- دَرگگ	پھاڑنا
۹۸ جگگ	ہچکی لینا	۱۰۹- دَرگگ	گرنا
۹۹- جیسگگ	مسکیاں بھرنا	۱۱۰- دُزگگ	چوری کرنا
۱۰۰- خُشگگ	کھودنا	۱۱۱- دوَچگگ	سینا
۱۰۱- خَسگگ	پھینکنا	۱۱۲- دوَشگگ	دوہنا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۱۴- دَیگ	دینا	۱۲۴- رندگ	کنگھی کرنا
۱۱۴- ڈُبگ	ڈبونا	۱۲۵- رُنگ	فصل کاٹنا
۱۱۵- ڈسگ	بتانا	۱۲۶- روپگ	جھاڑ دینا
۱۱۶- ڈکگ	چھپانا	۱۲۷ رَوگ	جانا
۱۱۷ ڈوَبگ	لے جانا	۱۲۸- ریپگ	دھوکہ دینا
۱۱۸- ڈوبارگ	بُرا بھلا کہنا	۱۲۹- ریچگ	پانی گرانا
۱۱۹- رَٹگ	بھڑ بھڑانا	۱۳۰- ریسگ	کاتنا
۱۲۰- رَخشگ	چمکنا	۱۳۱- زانگ	جاننا
۱۲۱- رُدگ	بڑھنا	۱۳۲- زاہگ	جننا
۱۲۲- رَسگ	پہنچنا	۱۳۳ زُنڈگ	بیٹھنا
۱۲۳- رُمبگ	دوڑنا	۱۳۴- زنگ	چھیننا

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۳۵ زُورَگ	اُٹھانا	۱۴۶۔ سَوچگ	جلانا
۱۳۶ ساچگ	موافق آنا	۱۴۷۔ سُوہگ	گِھسنا
۱۳۷۔ سانبگ	پرورش کرنا	۱۴۸ شانگ	بکھیرنا
۱۳۸۔ سپارگ	سپرد کرنا	۱۴۹۔ شاہگ	زیب دینا
۱۳۹۔ سِٹگ	کھودنا	۱۵۰۔ شِتِرگ	پِھسِلنا
۱۴۰۔ سچگ	جلنا	۱۵۱۔ شمَپگ	غم سے گھلنا
۱۴۱۔ سُرَگ	ہِلنا	۱۵۲۔ شُرَگ	کھرچنا
۱۴۲۔ سَڑگ	سَڑنا	۱۵۳۔ شودَگ	دھونا
۱۴۳۔ سِکگ	سیکھنا	۱۵۴۔ شوشِکنگ	بیچنا
۱۴۴۔ سَنبالگ	سنبھالنا	۱۵۵۔ غَژَگ	سُوجھنا
۱۴۵۔ سُمبگ	سوراخ کرنا	۱۵۶۔ غَرَگ	غرانا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۵۷۔ کُبگ	پچکنا	۱۶۸۔ کوندگ	کھریدنا
۱۵۸۔ کُپگ	گرنا۔	۱۶۹۔ گارَتگ	ڈکارنا
۱۵۹۔ کِتگ	کراھنا	۱۷۰۔ گاشگ	جمائی لینا
۱۶۰۔ کُٹگ	کوٹنا	۱۷۱۔ گُدُگ	کاٹنا۔ کچلنا
۱۶۱۔ کَنگ	جیتنا	۱۷۲۔ گِدگ	سُونگھنا
۱۶۲۔ کَجگ	موڑنا	۱۷۳۔ گِرادگ	پکانا
۱۶۳۔ کَرَگ	کُرچنا	۱۷۴۔ گِردگ	چلنا
۱۶۴۔ کِشگ	بونا	۱۷۵۔ گِرَگ	گھسیٹنا
۱۶۵۔ کُشگ	قتل کرنا	۱۷۶۔ گرندگ	گرجنا
۱۶۶۔ کِشکگ	ٹوٹنا۔ توڑنا	۱۷۷۔ گریوگ	رونا
۱۶۷۔ کَنگ	کرنا	۱۷۸۔ گشگ	کہنا

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۷- کَندگ	دیکھنا	۱۹۰- لَڑگ	کوچ کرنا
۱۸- گُوارگ	برسنا	۱۹۱- لُڈگ	مُسکنا
۱۸- گوزگ	گزرنا	۱۹۲- لُڑگ	گرنا
۱۸۱- گوفگ	بننا	۱۹۳- لِکگ	لکھنا
۱۸۳- گھنگ	گلنا	۱۹۴- لوٹگ	مانگنا
۱۸۴- گیجگ	ڈالنا	۱۹۵- لوجگ	ملنا
۱۸۵- گیمرگ	مُرجھانا	۱۹۶- لیٹگ	لینا
۱۸۶- لانچگ	چڑھانا (آستین)	۱۹۷- لیکگ	شمار کرنا
۱۸۷- لیگ	پچکنا	۱۹۸- مانگ	رہنا
۱۸۸- لُٹگ	ٹوٹنا	۱۹۹- مرگ	مرنا
۱۸۹- لِچگ	چمٹنا	۲۰۰- مرگ	لڑنا

Digitized By: M.Y.M.B

Scanned by CamScanner

۲۰۱ - مَلِگ	ملنا	۲۰۹ سُرُنڈگ	بھڑ بھڑانا
۲۰۲ - مَنگ	ماننا	۲۱۰ - واپَنگ	سُلانا
۲۰۳ - مِنیگ	بھگونا	۲۱۱ - وانگ	پڑھنا
۲۰۴ - مِیسگ	بھیگنا	۲۱۲ - وَدگ	بڑھنا
۲۰۵ نالگ	سَسکنا	۲۱۳ وَرگ	کھانا
۲۰۶ - بنیگ	لکھنا	۲۱۴ - وَپگ	سونا
۲۰۷ - نچگ	ناچنا	۲۱۵ - وَہگ	بہنا
۲۰۸ - نِندگ	بیٹھنا		

مرکب مصادر

یہ مصادر دو لفظوں کے مرکب سے بنتے ہیں۔ جس میں ایک مصدر ہو گا۔ ایک اور اسم یا اسم صفت ہو گا۔

دولوذی بُن لوذ

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دو لوذی بن لوذ ءِ نکشہ — دمرکب مصادر کا چارٹ

مصدر	اردو ترجمہ	مصدر	اردو ترجمہ
۱- پاد آہگ	اُٹھنا	۱۰- بَرنَش دَیگ	چمکنا
۲- وش آہگ	پسند آنا	۱۱- آس دَیگ	آگ لگانا
۳- سیب آہگ	موافق آنا	۱۲- گوازی دَیگ	کِھلانا
۴- یَلَہ بیگ	رہائی پانا	۱۳- سر رَچِگ	لبریز ہونا
۵- رنج بیگ	خفا ہونا	۱۴- جانءُ رَسگ	بیزار ہونا
۶- پٹی بیگ	زخمی ہونا۔	۱۵- سرار سینگ	تکمیل کرنا
۷- گپ جنگ	بات کرنا	۱۶- دست شودگ	ہاتھ دھونا
۸- لاف جَنگ	شیخی مارنا	۱۷- آس گرگ	آگ لگنا
۹- گام جَنگ	چلنا	۱۸- برانز گرَگ	اُچکنا

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۱۹۔ دِل لوٹگ	جی چاہنا۔	۲۴۔ پیچ وَرگ	پیچ وتاب دکھانا
۲۰۔ بدلوٹگ	بدخواہی کرنا	۲۵۔ دست کشگ	کنارہ کش ہونا
۲۱۔ مَنّشت مننگ	منت ماننا	۲۶۔ راست گشگ	سچ کہنا
۲۲۔ دردورگ	دکھ سہنا	۲۷۔ درکنگ	نکالنا
۲۳۔ زہروَرگ	زہر کھانا	۲۸۔ واترکنگ	مراجعت کرنا۔

معنی کے رُو سے مصادر کی اقسام

مانایئے روءَ بن لوذانی وڑ

معنی کے لحاظ سے مصادر کی تین قسمیں ہوتی ہیں۔

(۱) لازم = (پوروین بُن لوذ)

(۲) متعدی = (نابوروین بُن لوذ)

(۳) مُشترک = (ہوریں بن کوذ)

مصدر لازم = (پوروین بُن لوذ)

۱۔ **فعل لازم** وہ فعل ہے۔ جس کے مطلب سمجھنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت نہ پڑے۔

مثال =

Digitized By: MY.M.B.

Scanned by CamScanner

(۱) دریاب وہیت — (۱) دریا بہتا ہے۔
(۲) نگوات کشیت — (۲) ہوا چلتی ہے۔
(۳) اَسپ تچکا انت — (۳) گھوڑے دوڑ رہے ہیں۔
(۴) مُرغ بال کنَنت — (۴) پرندے اڑتے ہیں
(۵) درائیں ساہدار وسپنت — (۵) تمام جانور سوتے ہیں
(۶) کلیں جاندار مرَنت — (۶) تمام جاندار مرتے ہیں۔

۲۔ فعل متعدی (ناپورویں بُن لوڈ)

فعل متعدی وہ فعل ہے جس کے کرنے کے لئے فاعل کو کسی دوسری چیز کی ضرورت ہوتی ہے۔ اُس کے بغیر فعل واقع نہیں ہوتا ہے۔

(مثلاً)

(۱) وَرَگ (کھانا) (۲) دوشگ (دھونا)
(۳) پوشگ (پہننا) (۴) پروشگ (توڑنا)

مثلاً۔ لفظ (وَرَگ (کھانا) ہے۔ اگر ہم کہیں کہ میں کھانا چاہتا ہوں۔ جب تک کے (روٹی) یا کسی کھانے والی چیز کے نام کو فقرہ میں شامل نہ کیا جائے۔ تو فقرہ کے معنی مکمل نہیں ہوتا ہے۔ جب ہم کہیں گے۔ میں روٹی کھانا چاہتا ہوں۔ تب فقرہ مکمل ہو جاتا ہے۔ اور معنی سمجھ میں آتا ہے۔

۳۔ فعل مشترک (ہوریں بُن لوڈ)

یہ وہ فعل ہے۔ جو بطور فعل لازم اور فعل متعدی دونوں صورتوں میں استعمال ہوتے ہیں

Digitized By M.M.B.

Scanned by CamScanner

ہیں ۔

مثال ۔

۱۔ دار سُچگا اِنت	۱۔ لکڑی جل رہی ہے	فعل لازم
۲۔ مَنی دست ءَ اِشکر سوت	۲۔ انگارے نے میرے ہاتھ کو جلایا	فعل متعدی
۳۔ آ جبر کَنت	۳۔ وہ بات کرتا ہے	فعل لازم
۴۔ آ انگریزی ءَ جبر کنت	۴۔ وہ انگریزی زبان میں بات کرتا ہے	فعل متعدی

افعال متعدی کی قسمیں = (ناپوردیں بُن لوذانی وڑ)

(۱) افعال متعدی کی دو قسمیں ہوتی ہیں

(۱) متعدی والاصل = (اسلی ناپوردین بُن لوذ)

(۲) متعدی بالواسطہ = (جوڑ کرتگیں ناپوردین بُن لوذ)

(۱) متعدی الاصل (اَسلی ناپوردین بُن لوذ)

یہ وہ متعدی ہیں ۔ جو بنیادی اور معنوی اِعتبار سے متعدی ہیں

مثلاً ۔ ۱۔ وَرگ (کھانا)	۲۔ دَسیگ (سونا)
۳۔ کپگ (گرنا)	۴۔ جَنگ (مارنا)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۵۔ پوشگ (پہننا)	(۶) دوشگ (دھونا)

۱۔ متعدی بالواسطہ (جوڑ کر تگیں ناپوروین بُن لوذ)

یہ افعال لازم سے بنائے جاتے ہیں۔ مصدر کی (گ یا غ) کو دور کر کے۔ اُس کی جگہ (ینگ) لگا دیا جاتا ہے۔

مثال۔

۱۔ تچگ (دوڑنا) سے تچینگ (دوڑانا)
۲۔ ترسگ (ڈرنا) سے ترسینگ (ڈرانا)
۳۔ نندگ (بیٹھنا) سے نندارینگ (بٹھانا)
۴۔ وَسپگ (سونا) سے وسپینگ (سُلانا)
یا واپینگ

۲۔ متعدی المتعدی

= جب فعل کو دو مفعول کی ضرورت پڑے تو اُسے متعدی المتعدی کہتے ہیں۔ فعل لازم سے متعدی المتعدی بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے آخری حرف (گ یا غ) کو دور کر کے اُس کی جگہ (آینگ) لگایا جاتا ہے۔

مثال

فعل لازم (پوردین بُن لوذ)	فعل متعدی المتعدی ناپوردین بن لوذ	
۱۔ بگشگ۔ (بخشنا)	بکش	بکشائینگ (کسی دوسرے سے بخشوانا)

Digitized By M.Y.M.P.

Scanned by CamScanner

۲۔ ترسگ ۔ (ڈرنا)	ترس	ترسائینگ کسی دوسرے سے ڈرنا
۳۔ چشگ ۔ (چکنا)	چش	چشائینگ (کسی دوسرے سے چکوانا)
۴۔ جسگ ۔ (ہلنا)	جسک	جسکائینگ (کسی دوسرے سے ہلوانا
۵۔ لرزگ ۔ (کانپنا)	لرز	لرزائینگ (کسی دوسرے سے کانپنوانا
۶۔ وسپگ ۔ (سونا)	وسپ	وسپائینگ (سلوانا)
۷۔ لگ (لکھنا)	لِک	لکائینگ (لکھوانا)

پانزدہمی در — پندرھویں سبق

I اسم فاعل / کنوک نام یہ وہ اسم ہے۔ جو فقرے میں کام کرنے والے کو ظاہر کرتا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مثال

فعل ۔ کارگونک	اسم فاعل ۔ کنوک نام	فعل ۔ کارگونک	اسم فاعل ۔ کنوک نام
گوفگ ۔ (بُننا)	گوفوگ ۔ (بُننے والا)	جہگ ۔ (بھاگنا)	جہوک ۔ (بھاگنے والا یا بھگوڑا)
لکگ ۔ (لکھنا)	لکوک ۔ (لکھنے والا مصنف)	وانگ ۔ (پڑھنا)	وانوک ۔ (پڑھنے والا یا عالم)
کُشگ ۔ (قتل کرنا)	کُشوک ۔ (قتل کرنے والا یا قاتل)	زانگ ۔ (جاننا)	زانوک (جاننے والا یا عقلمند)
لوٹگ ۔ (چاہنا)	لوٹوک ۔ (چاہنے والا یا جوینده)	دردچگ ۔ (سینا)	دردچوک ۔ (سینے والا (درزی)
شودگ ۔ (دھونا)	شودرگ ۔ (دھونے والا (دھوبی)	تُرسگ ۔ (ڈرنا)	تُرسوگ ۔ (ڈرنے والا یا ڈریوک)
تَرَسگ ۔ (گھومنا)	تَرَسوک ۔ (گھومنے والا یا سیاح	وَرگ ۔ (کمانا)	وردک ۔ (کمانے والا پیشہ)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

مِڑگ = (لڑنا)	مِڑوک = لڑنے والا جنگجو)	تچگ = (دوڑنا)	تچوک = (دوڑنے یا تیز رفتار

اسم فاعل (کنوک نام) بنانیکا طریقہ

مصدر کے آخری حرف کو جو (گ یا غ) ہوتا ہے۔ دور کرکے اس کی جگہ پر لفظ (وک) لگانے سے اسم فاعل بنتا ہے۔ جیسے کہ اوپر کی مثالوں سے ظاہر ہے۔

۲۔ اسم فاعل (کنوک نام) کے بنانے کا دوسرا طریقہ

ان الفاظ۔ (گِر۔ گار۔ دار۔ دان۔ چی۔ پان) کو بطور لاحقہ (رند) اسما کے ساتھ لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

مثال

لفظ لاحقہ۔ رند لوذ	اسم = نام	اسم فاعل
گِر	لیئب۔ (کھیل)	لیئب گِر = (کھلاڑی)
گِر	کار۔ (کام)	کاری گِر = (صناع۔ بیل)
گَر	زر۔ (چاندی)	زرگَر = (سونار)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

گار	خدمت - (خدمت)	خدمت گار = (نوکر)
گار	گناہ - (جرم)	گناہ گار = (مجرم)
گار	پاریز - (تقوی)	پاریز گار = (متقی)
گار	آست = (دولت)	آستگار = (دولت مند)
گار	نیست = (مفلسی)	نیستگار = (مفلس)
گار	تلب = (ضرورت)	تلب گار = (ضرورت مند)
دار	میش = (دمبہ)	میش دار = (ریوڑوں کا مالک)
دار	تاج = (تاج)	تاج دار = (بادشاہ)
وان	در = (دروازہ)	دروان = (چوکیدار)
وان	باغ = (باغ)	باغ وان = (مالی)
وان	موٹل = (موٹر)	موٹل وان = (ڈرائیور)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

پان	گلہ = (گلہ)	گلہ پان = (سائیس)
پان	فیل = (ہاتھی)	فیل پان = (مہاوت)
چی	جار = (اعلان)	جارچی = (اعلان چی)
چی	توپ = (توپ)	توپچی = (توپ چی)
چی	رپوٹ = (رپوٹ)	رپوٹچی = (رپوٹر)
فعل امر (پرہان کوڈ)	اسم - (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
دوچ - (سی)	پچ (کپڑا)	پچ دوچ - (درزی)
شود - (دھو)	پچ (کپڑا)	پچ شود - (دھوبی)

۳- اسم فاعل (کنوک نام) بنانے کا تیسرا طریقہ

فعل امر کے صیغہ واحد حاضر کو اسم کے بعد لگانے سے بھی اسم فاعل بنتا ہے۔

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

فعل آمر (پہان کوڑ)	اسم - (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
بَر (لے جا)	کُلُو - (پیغام)	کُلُو بر - (پیغام بر)
بَر - (لے جا)	چُک - (بچہ)	چُک بر - (بچے لے جانے والا)
بَر (لے جا)	ڈاہ - (اطلاع)	ڈاہ بَر (خبر رسان)
زُور (اُٹھا)	بَڈ - (گھڑی)	بَڈ زور (قلی)
زُور (اٹھا)	خبر - (بات)	خبر زور (فرمان بردار)
زُور (اُٹھا)	اِشکر (نگارہ)	اِشکر زور (چمٹا)

II اسم مفعول | بیوک نام

یہ وہ اسم ہے۔ جس پر کسی فعل کا اثر واقع ہو

اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے۔ کہ مصدر کے فعل ماضی مطلق کے بعد (گین) کا لفظ لگایا جاتا ہے۔ تو اسم مفعول بنتا ہے۔

۲۔ بعض دفعہ اسم کو اسم مفعول کے شروع میں لگانے سے بھی اسم مفعول بنتا ہے۔

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

اسم (خام)	اسم مفعول (کروک پن)	اسم مفعول
دِل (دِل)	پُرشتگین (شکستہ)	دل - پرشتگین (شکستہ دل)
زنگ (زنگ)	جنگین - (خوردہ)	زنگ - جنگین (زنگ آلودہ)
زہر (زہر)	جنگین (آلودہ)	زہر - جنگین (زہر آلودہ)

اسم مفعول (بیوک نام) بنانے کا چارٹ

فعل (کارلوذ)	ماضی مطلق گوستگیں پاس	لفظ لاحقہ رندلوذ	اسم مفعول - (بیوک نام)
گوفگ بننا	گوفت (بُنا)	گیں	گوفت + گیں = گوفتگیں (بنا ہوا)
لِکگ (لکھنا)	لِکتِ (لکھا)	گیں	لِکتَ + گیں = لِکتگیں (لکھا ہوا)
کُشگ (قتل کرنا)	کُشت (قتل کیا)	گیں	کُشت + گیں = کُشتگین = (مقتول)
لوٹگ (مانگنا)	لوٹت (مانگا)	گیں	لوٹت + گیں = لوٹتگیں = (مطلوبہ)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

شودگ (دھونا)	ششت (دھویا)	گیں	شُشت + گیں = شُشتگیں (دھلا ہوا)
دارگ (روکنا)	داشت (روکا)	گیں	داشت + گیں = داشتگیں (رکا ہوا - مقید)
زانگ (جاننا)	زانت = (جانا)	گیں	زانت + گیں = زانتگین = (جانا ہوا - واقف)
دوچگ (سینا)	دوت = (سیا)	گیں	دوت + گیں = دوتگین (سلا ہوا)
ترسگ ڈرنا	تُرستِ (ڈرا)	گیں	تُرستِ + گیں = ترستگین (ڈرا ہوا)
جنگ (مارنا)	جَت (مارا)	گیں	جَت + گیں = جَتگیں (مارا ہوا)
دَرگ (کھانا)	وارت = (کھایا)	گیں	وارت + گیں = وارتگیں (کھایا ہوا)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

پُرشنگ (ٹوٹنا)	پُرشت = ٹوٹا	گیں	پُرشت + گیں = پُرشتگیں (ٹوٹا ہوا)

III اسم ظرف | جاہی نام

اسم ظرف کام کے واقعہ ہونے کی مکان یا زمان کو ظاہر کرتا ہے۔ اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ ظرف زمان / پاسی نام ۲۔ ظرف مکان / جاہی نام

۱ ظرف زمان / پاسی نام

ظرف زمان کام کے ہونے کی وقت یا زمانے کو ظاہر کرتا ہے۔

مثال

سباہی۔ (علی الصباح)	سوبا (صبح)	شپا (رات کو)
ناشام۔ (شام)	روچا۔ (دن کو)	نیم روچ = (دوپہر)
نیم شپ۔ (آدھی رات)	دیگر۔ (عصر)	پشیم۔ (ظہر)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

۲۔ **ظرف مکان** / **جاہی نام** ظرف مکان ۔ کام کے واقعہ ہونے کی جگہ کو ظاہر کرتا ہے ۔ کہ کام کس جگہ واقعہ ہوئی ۔ اِس کے بنانے کی تین طریقے ہیں ۔

۱۔ **پہلا طریقہ / اولی وڑ** دو اسموں کو ساتھ ملانے سے ظرف مکان بنتا ہے ۔

مثال۔

اسم (نام)	اسم (نام)	ظرف مکان ۔
جنگ (لڑائی)	جا (جگہ)	جنگ + جا = جنگ جا ۔ (میدان جنگ)
کار (کام)	جا (جگہ)	کار + جا = کارجا = (کارخانہ)
مَل (کشتی)	جا (جگہ)	مل + جا = مل جا ۔ (اکھاڑہ)
درمان (دوائی)	جا (جگہ)	درمان + جا = درمان جا = (شفاخانہ)

دوسرا طریقہ

دومی وڑ اسم کے بعد فعل امریہ لگانے سے ظرف مکان بنتا ہے ۔

Digitized By: MY.M.B.

Scanned by CamScanner

اسم (نام)	فعل امریہ (پرمان لوذ)	اسم ظرف (جاہی نام)
کاہ = (گھاس)	چَر - (چرنا)	کاہ چر = (چراگاہ)
آپ = (پانی)	دَر - (پینا)	آپ در = (سبیل)
آپ = (پانی)	شان - (پھینکنا)	آپ شان = (آبشار)

۳- **تیسرا طریقہ / سیمی وڑ** مندرجہ ذیل لاحقوں (رند لوذ) کو اسما کے بعد لگانے سے بھی ظرف مکان بنتا ہے - لاحقہ یہ ہیں (دان ستان - کدہ)

اسم - (نام)	لاحقہ - (رند لوذ)	ظرف مکان (جاہی نام)
اَتر - عطر	دان	اَتردان = (عطردان)
نان - (روٹی)	دان	نان دان = (ٹفن کیریر)
ریگ - (ریت)	ستان	ریگستان (صحرا)
بلوچ - (بلوچ)	ستان	بلوچستان = (بلوچستان)
مچ - (کھجور کا درخت)	کدہ	مچ کدہ = (نخلستان)

Digitized By: M.A.M.B.

Scanned by CamScanner

IV اسم آلہ / اسبابی نام یہ اسم کام کرنے کی وسیلہ کو ظاہر کرتی ہے

اس کی دو قسمیں ہوتی ہیں۔

۱۔ اسم جامد / اسلی نام ۲۔ اسم مشتق / جوڑینوک نام

۱۔ اسم جامد / اسلی نام

مثال

سُوچن ۔ (سوئی)	تیر ۔ (گولی)	سنگار (تلوار)
لنگار (ہل)	برد ۔ (بیلچہ)	توفک (بندوق)
زحم (تلوار)	کارچ ۔ (خنجر)	ٹیکم (کدال)

۲۔ اسم مشتق / جوڑینوک

مثال

سُمبگ (سوراخ کرنا)	سُمبہ (برما)
ردگ ۔ (جھاڑو دینا)	روپہ = (جھاڑو)
تاپگ (سینکنا)	تاپہ = (توا)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دست شودگ = (ہاتھ دھونا)	دست شود = (چلمچی)
دست پاک کنگ (ہاتھ صاف کرنا)	دست پاک = (تولیہ)
تچک کنگ = ناپنا	تچک = (ناپ)

V اسم مکبّر

مزن نام — اسم مکبّر - اسم مُکبّر - اسم کی حجم یا صورت کو بڑھا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔

(شا - مزن - دیو) کو اسما کے ساتھ بطور سابقہ (دیم لوذ) لگانے سے اسم مکبر بنتا ہے۔

سابقہ دیم لوذ	اسم نام	اسم مکبّر (مزن نام)
شاہ (بڑا)	توت - (توت)	شاتوت - (شہتوت - بڑا توت)
شا (بڑا)	جو - (نالہ)	شاجو - (بڑا نالہ)
شا (بڑا)	سوار - (سوار)	ساسوار - (شہسوار) (بڑا سوار)
مَزَن (بڑا)	دل - (دل)	مَزَن دل = (بہادر) بڑا دل والا)
مَزَن (بڑا)	سَر - (سر)	مَزَن سَر = (بڑا سر والا)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دیو (بڑا) بالاد (قد)	دیو بالاد = بڑا بدن والا

VI اسم تصغیر/کسان نام اسم تصغیر اسم کی حجم یا صورت کو گھٹا کر دکھانے کی صرفی ترکیب ہے۔

الفاظ (ک۔ اڑ۔ اڑی) کو اسما کے ساتھ بطور لاحقہ (رند لوذ) لگانے سے اسم تصغیر بنتا ہے۔

اسم (نام)	لاحقہ (رندلوذ)	اسم تصغیر۔ کسان نام
گس (کمرہ)	ُک	گس + ُک = گُسک = (چھوٹا کمرہ)
پچک (لڑکا)	ُک	پچک + ُک = پچُک = (چھوٹا لڑکا)
تال (سینی)	ُک	تال + ُک = تالک = (چھوٹی سینی)
جنک (لڑکی)	اُڑی	جنک + اڑی = جنکُڑی = (چھوٹی لڑکی)
ڈیگ	اُڑو	ڈیگ + اُڑو = ڈیگڑو = چھوٹی دیگ

VII سابقے۔ ڈیم کوُذ سابقہ وہ الفاظ ہوتے ہیں۔ جو۔ اسم اور اسم صفت کے شروع میں لگائے جاتے ہیں۔

Digitized By: MY.M.S.

Scanned by CamScanner

مثال

سابقہ (یا لاحقہ)	اسم یا اسم صفت	اسم
ہم (ساتھ)	راہ (سڑک)	ہم + راہ = ہمراہ = (ساتھی)
ہم (ہم)	سَر (سر)	ہم + سَر = ہم سَر = (ہم عمر)
وت (خود)	رَد (اُگنا)	وت + رَد = وت رَد = (خودرَد)
وت (خود)	مَتلَب (غرض)	وت + مَتلَب = وت مَتلَب = (خودغرض)
بے (بے)	نان (روٹی)	بے + نان = بے نان = (بے روزگار)
بے (بے)	دِل - (دل)	بے + دِل = بے دِل = (بُزدل)
نا (نا)	زانت (سمجھ)	نا + زانت = نازانت = (انجان)
کم (کم)	زات - (ذات)	کم + زات = کم زات = (نیچ)
کم (کم)	جَبَر = (بات)	کم + جَبَر = کم جَبَر = (خاموش)
باز (بہت)	جَبَر = (بات)	باز + جَبَر = باز جَبَر = (باتونی)

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

وت (خود)	کار = (کام)	وت + کار = وت کار = (خود کار)
وت (خود)	گلا = (تعریف)	وت + گلا = وت گلا = (خود ستا)
بے (بے)	چس = (مزہ)	بے + چس = بے چس - (بے مزہ)
کم - (کم)	گند = (دیکھنا)	کم + گند = کم گند = (بے تکبر)
بے - (بے)	سوب = (کامیابی)	بے + سوب = بے سوب = (ناکام

VIII لاحقہ / رندلوذ :- یہ وہ الفاظ ہیں۔

جو اسما کے بعد لگائے جاتے ہیں۔

مثال

لاحقہ (رندلوذ)	اسم (نام)	اسم فاعل (کنوک نام)
گار	خدمت	خدمت گار۔ (خدمت گار)
گار	یات	یات گار۔ (یادگار)
گر		زرگر ۔ (سنار)
گر	کار	کاریگر ۔ (صناع)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

گر	تارو	تارو گر - (تیراک)
گر	کیمیا	کیمیا گر (کیمیا گر)
کار	بد	بدکار (بُرا کرتوت)
کار	با	باکار (کام والا) (دھندا والا)
وان	باغ	باغ وان - (مالی)
وان	در	دروان (چوکیدار)
وان	موٹل	موٹل وان (ڈرائیور)
چی	توپ	توپ چی - (توپ چی)
چی	جار	جارچی (اعلان کرنے والا)
دار	اِزت	اِزت دار - (معزز)
دار	منَصب	منَصب دار - (عہدہ دار)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

دار	کار	کار دار = گماشتہ۔ ایجنٹ
ی	جوان	جوانی = اچھائی
ی	بد	بدی = برائی
دان	آتش	آتش دان = انگیٹھی
دان	خاک	خاک دان = کچرہ دان
کدہ	میخ	میخ کدہ - (نخلستان)
ستان	گور	گورستان - (قبرستان)
جا	خواب	خواب جا - (سونے کا کمرہ)
جا	ایر	ایرجا - (جائے قیام)
آباد	نصیر	نصیر آباد - نصیر آباد
مند	شرف	شرف مند - (معزز)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

ناک	بیم	بیم ناک = (دہشتناک) (ڈراؤنا)
ناک	غم	غم ناک = (غمگین)
وڑ	فیل	فیل وڑ = (فیل نما)
وڑ	مرد	مردوڑ = (مردانہ وار)
وند	مراد	مراد وند = (ساہل)

Digitized By: M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

Digitized By M.Y.M.B.

Scanned by CamScanner

Scanned by CamScanner